مذہب

فکرِ سلطان

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود

کتاب کا سٹیٹس

نمبر شمار	عنوان	کمنٹس
1	کور پیجیز	شامل ہے
2	فہرست مضامین	شامل ہے
3	مضامین کی درجہ بندی	ابھی کرنی ہے
4	مواد کی درستگی	فائنل ریویو باقی ہے
5	گرامر اور زبان	غلطیاں ہائی لائٹ کی گئی ہیں
6	گمشدہ مواد	02 فی صد تک مضامین گمشدہ ہیں
7	غلطیوں کی اصلاح	فائنل ریویو باقی ہے
8	سرخیاں (مستقل سطح اور ترتیب)	بہتر کی جاسکتی ہیں
9	خطوط (فونٹس - مستقل مزاجی اور درست استعمال)	تقریباً ٹھیک ہیں
10	حروف کا سائز (عنوانات، سرخیاں، متن)	بہتر کی جاسکتی ہیں
15	رنگ (متن اور ڈیزائن عناصر)	ضرورت نہیں
16	صفحہ نمبر نگ	شامل ہے
17	حاشیے (مستقل اور ترتیب کے مطابق)	ضرورت نہیں
18	سرخی اور پانوشت (ہیڈر اور فوٹر)	شامل ہیں
19	ساخت اور ترتیب	تقریباً ٹھیک ہے
20	حوالہ جات	فائنل ریویو کی ضرورت ہے

مذہب

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

RELIGION

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

فکرِ سلطان

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

FIKAR-E-SULTAN

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

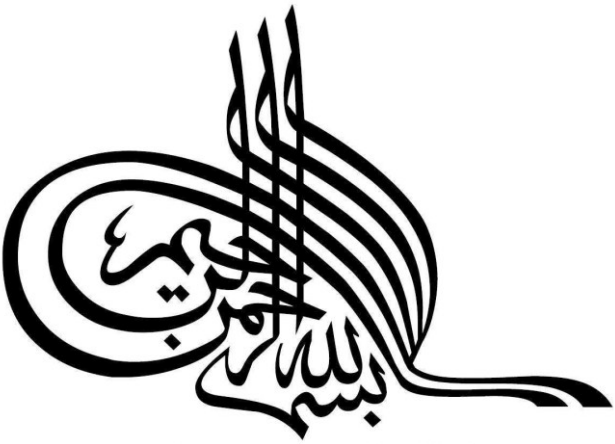

In the name of Allah,
the Most Beneficent,
the Most Merciful

انتساب

Dedicated to the one I love in the Quest of truth.

میری فکر اس کے نام جس سے میں سچ کی تلاش میں آج بھی پیار کرتا ہوں۔

فکرِ سلطان: جملہ حقوق

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سیریز	فکرِ سلطان (10 سیریز)
مصنف	ڈاکٹر سلطان محمود
ناشر	ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ
پبلیشر	ماروِل سسٹم
نظرِ ثانی	انعم عروج
اشاعت	2024

فکرِ سلطان : فہرست سیریز

نمبر شمار	عنوان	کل کُتب
1	سیریز اول: ہڈ بیتی	12
2	سیریز دوم: غذا اور صحت	30
3	سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا	13
4	سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی	31
5	سیریز پنجم: غذائی تحفظ	06
6	سیریز ششم: دیہی ترقی	01
7	سیریز ہفتم: سماجی رویئے	04
8	سیریز ہشتم: طنز و مزاح	10
9	سیریز نہم: شعر و شاعری	02
10	سیریز دہم: تصویری مسافت	01
--	کل کُتب	110

تعارف: فکرِ سلطان سیریز

ڈاکٹر سلطان محمود نے اپنی نصف صدی کی کاوش کو سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر چلایا نیز غذائی تحفظ ایک کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کی ہمہ جہت کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھالے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیوڈائیورسٹی کی ہئیت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سفر مندرجہ ذیل دس سیریز پر مشتمل ہے۔

سیریز اول: ہڈ بیتی

ایک شاندار اور سمجھدار دماغ، شفاف کردار، شاعرانہ روح اور نچلی سطح کی تنظیموں میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹر سلطان محمود نے ملکی ترقی کے مسائل اور تحریکوں کے سب سے زیادہ موثر اور محبوب لیڈروں کے جھرمٹ میں اپنا مقام حاصل کیا ہے۔ ان کو ملے غیر معمولی قدرتی تحائف میں ایشیا، یورپ، امریکہ، تین براعظموں کی سات جامعات سے حاصل شدہ اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت کی بنیاد پر انسان کی غذائی ضروریات اور قدرتی ماحول کے درمیان گہرے تعلق کا ادراک ہے۔ غذائے انسانی میں استعمال ہونے مویشیوں، ماحولیات اور انسانی صحت کے بارے میں وہ آزادانہ گہری تفہیم بھی شامل ہے جو ملکی رویوں کی زبوں حالی کے باعث ہمیشہ زوال پذیر رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مطلق العنان سیاسی اور پدرسری نظام سے کس طرح کی حکمت سے جنگ لڑ کر جیتی جاتی ہے اور کیسے انسانیت اور تخلیق دونوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے۔ نیز اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ایک عام سے متوسط گھرانے سے اُٹھ کر 17 سے زائید ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا کیسے لوہا منوایا۔ یہ قاری کو ان کی زندگی کے سفر کو پڑھ کر ہی اندازہ ہو گا کہ محدود مالی وسائل سے کوئی بھی لمحہ فروغ گذاشت نہ کرتے ہوئے کیسے، "تبدیلی کا ڈھانچہ بنایا جاسکتا ہے"۔

سیریز دوم: غذا اور صحت

غذائی علاج جیسی اپنی پچھلی مشہور کتابوں کی طرح، مصنف ماحولیاتی حکمت، پر جوش سرگرمی اور بے عیب پیشہ ورانہ سوچ کے ساتھ پھر سے چمک رہا ہے۔ اس سیریز میں مصنف کی نگارشات اس بات کا ثبوت دیتے دکھائی دیتی ہیں جو انسانی خوراک و غذا پر موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ سطح کی کوششوں کے لیے کیے جانے ضروری ہیں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ مصنف نے کس طرح حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور کسان برادریوں کے حقوق کے لیے اپنی کوششوں کو حوصلے کے ساتھ جاری رکھا۔ مصنف نے 1997 میں غذا و صحت کے میدان میں چھلانگ لگائی اور پھر اسے اس وقت تک اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا جب تک کہ ورلڈ بنک کے راشد القیوم مرحوم کے مشورے کے پیش نظر ڈاکٹریٹ کے بارہ برس بعد پنجاب یونیورسٹی سے ماحولیات کی ڈگری نہیں لے لی۔ اور پھر انسانی غذا کی پیداوار پر ماحول کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لینا نہیں شروع کر دیا۔

سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا

غذائی تحفظ کی تخفیفی سائنس تقاضہ کرتی ہے کہ پیچیدہ سائنسی و معاشی معاملات کو ان کی سادہ ترین اشکال میں ڈھال کر انسانی مسائل کو آسان تر بنایا جاسکے۔ تخفیفی سائنس کے تنقیدی اظہاریے جیسا شدید پس منظر رکھنے والا ڈاکٹر سلطان محمود نچلی سطح کی متعدد انجمنوں اور تحریکوں کا ایک سنسنی خیز موجد، شریک موجد اور کٹڑ حمایتی بھی رہا ہے۔ نیز افزائشِ حیوانات، جنگلات، پانی اور کسان تنظیموں کے تحفظ کی ان تمام ضروری تحریکوں کا روحِ رواں بھی ہے جو زندہ زرعی معاشرے کا تانا بانا ہیں۔ اور یقین رکھتا ہے کہ اس تانے بانے سے انسانی دنیا کا اہم ترین مسئلہ یعنی بھوک سے نجات والا کپڑا بنا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کو حصول میں اس کی جس مضمون نے سب سے زیادہ رہنمائی کی وہ ان کے گریجوایشن کے مضامین تھے۔ جنہوں نے انسانی غذا میں شامل چالیس فی صد جزو جو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے، اس کا ادراک گہرا کیا۔ گوشت، دودھ اور انڈے کی پیداوار اور پھر متناسب پیداوار انسان کو بھوک کے المیے سے دوچار نہیں ہونے دیتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی زندگی کی کہانی ماحولیات، سماجی سیٹ اپ اور گورننگ سنٹی کو بچانے کی جدوجہد کی وہ زندہ مثال ہے جس میں نصابی اور زمینی حقائق دونوں کام آئے۔ وہ اپنے سیارے کے ماحولیاتی نظام کے کام اور ضرر رساں کارٹیل اور اس کے حامیوں کے تباہ کن اثرات کو گہرائی سے سمجھتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنا ان گہرے مسائل کے اسباب کے بارے میں قاری کے ذہن کو کھولے گا جس میں چند لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے اکثریت کو دھکیل رہے ہیں نیز اس کے مطالعے سے قاری کو حکومت کے طاقتور تکبر سے نکل کر کسان کی طرف پلٹنے کی امید اور حوصلہ ملے گا۔ یہ خوبصورتی سے لکھی گئی یادداشت ایک زبردست داستان ہے جو زمین، زندگی اور ہمارے قیمتی سیارے کی سالمیت کی خواہش رکھنے والے ہر فرد کو پتا ہونی چاہیے۔ مغربی کارپوریٹ سیکٹر کے ESG کی جانب کاروباری جھکاؤ سے مصنف نے جو کچھ امریکہ، یورپ اور خلیجی ممالک سے سمجھا، وہ اس نے اپنے ایکو کیئر بزنس اور سوشل میڈیا آگاہی والے گروپس اور چینل کے ذریعے آنے والی نسل کو پوری طرح سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس سیریز کا 30 کُتب کی شکل میں مخطوطہ بڑی تفصیل سے واضع کرتا ہے کہ جونہی ملک کو کارپوریٹ کلچر کے ذریعے ترقی کی جانب غیر متوازن انداز میں دھکیلا جاتا ہے تو وہ کس طرح ہمارے مجموعی سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ملک میں ایک غیر متوازن ماحولیات اور سماجی جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جو بالآخر وسائل کی نامنصفانہ تقسیم پر منتج ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں تمام ماحولیاتی پراجیکٹس میں قابل کاشت زمین، انسانی

روزگار اور گرم ہوتے ہوئے کرہء زمین کے باعث گلیشیر پگھل کر طوفانی انداز اختیار کرنے جیسے مضامین کو کافی گہرائی سے دیکھا ہے۔ نیز اس سیکٹر میں پورا جذب ہونے کے لیے اپنی سرکاری نوکری سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر نیسپاک جیسی قومی و عالمی ایجنسیوں کے ماحولیاتی پروگرام کا جارحانہ حصہ بن کر انسانی غذا کی تخفیفی سائنس سے بھرپور کام لیا ہے اور چار سو سے زائید ماحولیات پراجیکٹس کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ملک کے عوام اور حکومت کے کام کو نہائیت آسان بنادیا ہے۔

سیریز پنجم: غذائی تحفظ

ڈاکٹر سلطان محمود کی ذاتی کاوشوں کا سارا نچوڑ صرف "غذائی تحفظ" کے ارد گرد ہی گھومتا ہے۔ جسے اصولی طور پر اولین سیریز میں جگہ ملنی چاہیے تھی، لیکن تخفیفی سائنس کا خوگر ہونے کے باعث انہوں نے مناسب جانا کہ پہلے ان اوامر کا ذکر کیا جائے جو غذائی تحفظ یا عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔ تبھی انہیں نے اپنے فکری سفر کا آغاز اپنے پسندیدہ مضمون (سیریز دوم غذا و صحت) سے شروع کرنا مناسب جانا اور انسانی صحت پر غذا کی ضروریات اور اثرات کا شروع میں جائزہ پیش کر دیا۔ یعنی باالفاظ دیگر اپنی فکر کی بنیاد انسانی جِبلَّت بھوک پر رکھی۔ پھر مناسب انسانی صحت برقرار رکھنے کے لیے مناسب غذا کی پیداوار، سپلائی چین، قوتِ خرید اور جسمانی ضروریات پر رکھی۔ دھیرے

دھیرے اس تخیل کو راسخ کر لینے کے بعد وہ اپنے بنیادی مضمون یعنی ان حیوانات کی جانب پلٹے جو انسانی خوراک میں دودھ ، گوشت اور انڈے کی شکل میں روزانہ کی ضرورت کا چالیس فی صد پر مشتمل ہے۔ اس منطقی تعلق سے ان کی فکری گہرائی کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ اگر بہترین اور مناسب ماحولیاتی انتظامات کر کے پانی کے ذرائع پر بحث مکمل کر لی جائے تو یہ غذائی تحفظ کی ایک ایسی گارنٹی ہے جو افزائشِ حیوانات کے ذریعے انسانی صحت کی ضامن ہے۔ یہاں یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ شدید سیلاب ہر سال جو حیوانات کی تباہی لاتے ہیں ان پر موئثر قابو پا کر انسان کم سے کم چالیس فی صد غذائی ضروریات کو تو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی یہ منطقی سوچ یورپ اور امریکن جامعات کی فلاحی سائنسیز پر کام کر کے پیدا ہوئی۔ گو کہ ڈاکٹر سلطان محمود کے تیکنیکی کام میں سب سے کم کتب اسی غذائی تحفظ سیریز کا حصہ بنیں لیکن حقیقت بھی یہی ہے کہ عظیم تحقیقات اور کاوشوں کا خلاصہ ہمیشہ مختصر ہوتا ہے۔

سیریز ششم: دیہی ترقی

ویسے تو حیوانات کی افزائش ایک دیہی موضوع ہے جہاں ہمارا 70 فی صد کسان اپنا خون جلا کر صبح شام انسانی غذائیں پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں کے غیر متوازن دیہی ترقی کے میدان کی بجائے ہمیشہ شہری ترقی و سہولیات کو اولیت حاصل رہتی ہے۔ جس نے ایک جانب اگر غذائی عدم تحفظ کا

خطرہ مول لے لیا ہے تو دوسری جانب شہر کی طرف نقل مقانی کی عفریت کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے غیر دانشمندانہ حکومتی اقدامات کا نتیجہ ایک ایسی بے ہنگم معاشرتی زندگی کی شکل میں رونما ہوا ہے کہ جس میں حکومت گاؤں چھوڑ کر شہر میں بسنے والوں کے مسائل کو شہری ترقی کی ناکامی کی شکل میں سہہ رہی ہے اور نہ وہ ان کو خدا ہی مل پا رہا ہے اور نہ وصالِ صنم ہو رہا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو تو خیر چھوڑیں اگر کل کے غریب چین اور بھارت ہی کی مثال لے لیں تو ان کے ہاں غذائی تحفظ شہر و دیہاتی زندگی میں توازن لانے سے ممکن ہوا ہے۔ اور محض بیس برس میں ان دو ممالک کے دو ارب لوگ دن میں ایک کھانے سے دو کھانوں کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے اپنے آبی ذخائر پر ہزاروں ڈیم بنا دیئے ہیں جن سے وہ نہ صرف غذائی تحفظ یقنی بنا رہے ہیں بلکہ اپنی توانائی کی ضروریات بھی پوری کر رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی موسمی تبدیلیاں ان پر بھی ویسے ہی اثر انداز ہو رہی ہیں جیسے باقی کرہء ارض پر رونما ہوتی ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود اپنے عالمی ایکسپوژر کے باعث خلیجی ممالک میں رواج پا جانے والے حالیہ شعبہ جات میں ماحولیات سے متصلہ کارپوریٹ سیکٹر کی نئی جہت ای ایس جی سے کافی متاثر ہوئے لہذا انہوں نے ملک عزیز کی اس شعبہ میں لاعلمی کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کل نگارشات

میں سے سوشل اور گورننس کے شعبہ جات کو ماحولیات کی کتب کے علاوہ خود مختار کتابی درجہ دے دیا اور اس کے لئے انہوں نے سیاست، مذہب، تعلیم، آبادی، تکنیکی تربیت، شہری و دیہی ترقی وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر جو کچھ تجربات حاصل کئے تھے اسے اکٹھا کر کے اس سیریز کا حصہ بنا دیا ہے۔ سابقہ اعتبار سے وہ اپنی نگارشات کو حاصل مطالعہ بھی کہتے ہیں، اس مطالعے کا حاصل جو انہوں نے مغرب سے حاصل کیا اور سنجیدہ عملی و علمی سفر کو اپنے وطن میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ گو کہ وہ اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ "کامن سینس" اتنی بھی کامن نہیں ہوتی "لیکن امیدؔ واثق رکھنے ہیں کہ جونہی عوام خصوصاً کسان میں تعلمی کی دور ہو گی، سماج میں لازمی بہتری آئے گی۔

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

اس جہت پر ڈاکٹر صاحب ایک اتھارٹی ہیں اور خود اپنے اوپر تنقید کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں نے اگر طنز و مزاح کے گڑھ لائلپور یا فیصل آباد میں چوتھائی صدی نہ گزاری ہوتی تو میرے اندر کا اصلاحی جذبہ طنز اور شگفتگی کی شکل میں باہر نہ آتا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو اس سیریز میں نہ صرف سب سے زیادہ کتب ہیں جو ایک منفرد انداز میں مقامی و عالمی سیاست، مذاہب، نیز دیگر سماجی موضوعات پر طنزیہ و فکاہیہ انداز میں تخلیق شدہ تاریخ کا شاندار اور متاثر کن عالمی منظر نامہ پیش کرتی ہیں جسے ڈاکٹر صاحب نے اپنی طنزیہ و فکاہیہ ندرت اظہار کے باعث اسے میٹھا سچ سیریز کا

نام دے دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ مصنف مقامی طور پر قلیل مدتی طاقتوں کی سماجی خرابیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کی خود غرضی کا بھی سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہ سیریز ایک شان اور روشنی کے ساتھ بیشمار سیاسی، سماجی اور منطقی حل بھی فکاہیہ انداز ہی میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے ملک کے نمایاں مزاح نگار کرنل محمد خان اور ظفر اقبال کی طرز سے متاثر ہو کر مزاح لکھنے کا آغاز گو کہ کالج لائف سے شروع کر دیا تھا مگر اس انداز کو مہمیز تب ملی جب وہ نیویارک میں ممتاز صحافی محسن ظہیر کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ "صدائے پاکستان" سے بحیثیت سب ایڈیٹر منسلک ہوئے۔ نیز انہوں نے لاہور کے چند اخبارات میں اپنے فکاہیہ کالم میٹھا سچ کے نام سے ہی لکھنے شروع کر دیے۔ بقول ڈاکٹر صاحب جگت بازی اور فکاہیہ اندازِ بیان میراثی کو حکومت سے جدا کرتا ہے۔ اور طنزیہ ادب کو سنجیدہ کرتا ہے۔

سیریز نہم: شعر و شاعری

ڈاکٹر سلطان محمود کا بچپن ہی سے شاعرانہ مزاج ہے جسے اظہار کا موقعہ کالج لائف میں کسی ناکام محبت کے جھٹکے سے ملا۔ وہ اپنی جبلت کی افتادِ طبع سے خود ہی نالاں بھی تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نہ صرف کبھی کل وقتی شاعر بننا گوارا نہیں کیا بلکہ شاعر کہلوانے سے بھی صاف انکار کرتے ہوئے یہ دلیل اختیار کی کہ میں نے کاغذی شیر بننا کبھی بھی پسند نہیں کیا اور دوسری رکاوٹ

ان کی سائنس میں اعلی تعلیم بن گئی جو پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ سے حاصل شدہ تھی جہاں شاعروں کو کارآمد اور قابل استعمال وقت کا دشمن سمجھ کر تنقیدی چھلنیوں سے گزارا جاتا تھا۔ اس کے باوجود تین چار برس میں عروض سمجھے بغیر سینکڑوں غزلیات کہہ دینا شاید ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" بنی جو عین ناکام عشق کے دوران ان کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ اپنی ہر نگارش کو بچوں کا سا پیار دیتے ہیں اس لئے انہیں بعض دوستوں نے کلام شائع کرنے پر قائل کر لیا جن میں عروض کی استاد محترمہ کنیز بتول کھوکھر کا بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کی لگ بھگ ایک کتاب کے مواد کو عروض پر بھی ڈھال دیا اور جہلم کے ایک استاد شاعر کاشف بٹ نے بھی ناقابل تردید مدد کی۔ ڈاکٹر سلطان محمود جب اپنی فکر کو تحریری شکل دینے لگے تو انہیں معاصرین نے بے حد مشکل سے راضی کیا کہ وہ اپنے چالیس برس پرانے کلام کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔ یہ شاید ڈاکٹر صاحب کی غلطی یا صرف نظر ہی سمجھا جائے گا کہ وہ بہترین کلام غیر ممالک میں تو اردو کمیونیٹی کو تو سناتے رہے لیکن ملک عزیز کے اندرونی حلقوں میں قدم تک نہ رکھا۔ البتہ وہ ہمیشہ اپنے برادر بزرگ ڈاکٹر حسن اختر مرحوم، استاد پروفیسر عظمت اللہ خان مرحوم اور دیگر ادبی مقربین کا ذکر بہت شوق اور محبت سے کرتے ہیں۔

سیریز دہم: تصویری مسافت

بھلا ہو ورلڈ بنک کا جس نے ڈاکٹر سلطان محمود کو تصویری بنک بنانے کی عادت ڈال دی۔ حالانکہ انہوں نے محض دس برس کی عمر میں جیب خرچ بچا کر کوڈک کا دس روپے کا کیمرہ 1967 میں ہی خرید لیا تھا اور اپنے بھائی ہمایوں شوکت کے واحد جس تحفے کی وہ قدر کرتے تھے وہ اس کا امریکہ سے لایا ہوا کیمرہ یاشیکا 124 تھا۔ ایسے ہی ان کے استعمال میں وارساپو لینڈ میں روسی کیمرے "زینتھ"، جرمن "ییٹنس" اور جاپانی "نیکن" کیمرے بھی رہے لیکن پھر ڈیجٹل کیمروں اور موبائل کیمروں نے تو انہیں نہال ہی کر دیا۔ ان کے پاس بزرگوں کے علاوہ مشاہیر زمانہ کی بیشمار تصاویر بھی موجود ہیں جو ہر وقت ان کے لیپ ٹاپ اور سیل فونز کی سپیس کھاتی نظر آتی ہیں۔ اس مشکل کے ہاتھوں انہوں نے مجبور ہو کر اور میاں وقار الاسلام کی صلاح لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اپنی زندگی کی کہانی کی تصویری دسویں سیریز کیس شکل میں بنائیں گے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
1	مذہب	7سے16تک
2	مذہب	A
3	مذہب	B
4	مذہب	C
5	مذہب	D
6	مذہب	E
7	مذہب	F
8	مذہب	G
9	مذہب	H
10	مذہب	I
11	مذہب	J

مذہب

مذہب7

1۔ کل نماز عصر سے کچھ دیر قبل تبلیغی جماعت کا ایک معزز گروپ مجھے سڑک پر ملا اور ساتھ نماز ادا کرنے کی درخواست کی۔ مجھے اس بات پر شرمندگی محسوس ہوئی کہ مجھے جو کچھ اللہ رسول کے حکم کی تحت کرنا چاہئے تھا اس کی بجائے میں انسان کے مجبور کرنے پر مسجد کی جانب جاؤں گا۔ بہر حال میں نے اس جماعت کے اخلاص کے پیش نظر حامی بھر لی بلکہ ان کے ساتھ ہی مسجد چلا گیا۔

اب تماشہ یہ ہوا کہ میں ان سے چند قدم پیچھے پیچھے جا رہا تھا کہ مجھے بو کا ایک بھبکا سا اس گروپ سے آتا محسوس ہوا جس سے مجھے کراہت سی محسوس ہوئی بلکہ میں نے چپکے سے کھسکنے تک کا سوچ لیا۔ خیر دوران نماز ایک تو میں ان پٹھان حضرات سے کافی ہٹ کر جماعت میں شامل ہوا اور پھر دعا ہوتے ہی جھوٹ موٹ کی مصروفیت کا کہہ کر نکل بھاگا۔

یہاں سوشل میڈیا پر بات کرنے کا مقصد ان نیک لوگوں کے خلوص کی تضحیک ہر گز مقصد نہیں بلکہ ایک الجھن دور کرنا ہے۔ کیا مسواک کی سنت جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ٹوتھ پیسٹ کے ساتھ برش نہ کریں؟ اس طرح تو مخاطب کو کراہت محسوس ہو گی جبکہ حدیث مبارکہ

کے مطابق مسلمان کا ظاہر ایسا ہو کہ دوسرا مسلمان ان کی قربت میں خوشی محسوس کرے۔ کوئی دوست اس مسئلے پر روشنی ڈال سکے تو ممنون ہوں گا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2۔ ارشد مرشد

مذہب پٹرول کا وہ کین ہے جس کا ڈھکنا سائنس نے کھول دیا ہے اور پٹرول تیزی سے Evaporate ہو رہا ہے۔

صبح امید

وضاحت دیں۔

کیا مذہب نے جب یہ بتایا تھا کہ سورج چاند ستارے سب گردش میں ہیں تو جھوٹ تھا اور یہ بھی جھوٹ تھا کہ پہاڑوں کو تو ٹھہرا ہوا دیکھتا ہے مگر یہ بھی حرکت کرتے رہتے ہیں ہم نے زمین کو انکے ذریعے قائم بنایا ہے۔ ہم نے آسمان کو دروازے دروازے کیا ہے۔۔۔۔ اصل یہی فقرہ نہیں مگر مفہوم یہی ہے 7 دروازوں کا ذکر ہے۔

اور علم نے جب ترقی کی تو پتا کہ تہیں ہیں آسمان کی اور ہر لیئر میں حیرت انگیز اسرار ہیں۔ اور ان اسرار کو استعمال کر کے آج کی تمام ترقی ہوئی ہے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چند

سیکنڈ سے بھی پہلے بات ہو جاتی ہے اور ہمارے سارے عمل ان لیئروں کے ذریعے ریکارڈ یو رہے ہیں۔

انکے بارے میں مذہب نے بتایا تھا کہ انسان کا اعمال نامہ تیار ہو رہا ہے جو اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا اور انسان کہے گا یہ کیسی کتاب ہے جس نے ذرا ذرا بات نہیں چھوڑی۔

ہر بات مذہب نے آسان مگر ڈھکے چھپے لفظوں میں بتادی اور غور و فکر کرنے کا حکم دیا تا کہ انسان کا دنیا میں وقت گزرتا اور معیار زندگی بہتر ہوتا آپکے مولویوں کو مذہب دہشت گردی کی شکل دینے کی سزا ملتی تو پھر آپ دیکھتے کہ مذہب میں کتنا اعلیٰ بھائی چارہ ہے۔

مذہب اللہ کی عبادت اور کچھ ایسے کاموں سے رکنے جن سے انسان پہ خود اور دوسروں پہ برے اثرات پڑتے ہیں اور علم کا نام ہے اس علم کو سائنس کہیں یا معاشرتی علوم یہ لوگوں کی مرضی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

صبح امید آپ دین اور مذہب کو آپس میں خلط ملط کر رہی ہیں اور مذہب کا نام لے کر قرآن کی بات کر رہی ہیں اور ارشد صاحب صرف مذہب کی بات کر رہے ہیں۔ یہ دو متضاد فلسفے ہیں۔

قرآن اللہ کا کلام ہے جو انسان پر سب کچھ سچ سچ بھید کھول رہا ہے جبکہ مذہب صوفیاء کا پھیلایا ہوا ایسا فلسفہ ہے جس میں انہوں نے کلام اللہ میں اپنی سوچ ڈال کر عبادات اور معاملات کو الگ الگ کر دیا

اور فرقہ بندی و گروہ بندی کا شکار ہو گئے۔ لہٰذا عصر حاضر میں دین اور مذہب کا یہ فرق مسلمانوں کو انتہائی پستی کی جانب لے گیا ہے۔ قرآن عالمی سچائی ہے لیکن مذہب کے غبارے سے ہوا نکلتی جا رہی ہے اور وہ عبادات تک محدود ہو کر رہ گیا ہے جو خالصتاً اللہ اور بندے کا باہمی معاملہ ہے۔

نیز یہ کبھی مت بھولیں کہ قرآن موجودہ دور کے مسلمانوں کی میراث نہیں بلکہ اسے من و عمل ماننے والوں کا رکھوالا ہے۔ آج قرآن پر عمل کرنے والی اور سمجھنے والی وہ قومیں ہیں جو ترقی یافتہ ہیں۔ غیر مسلموں نے مسلمانوں سے قرآن لگ بھگ ہزار برس قبل چھین لیا تھا لیکن ہم آج بھی اس پر عمل نہ کرنے کے باوجود یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ ہمارا ہے۔ قرآن کا مخاطب انسان ہے صرف مسلمان نہیں۔

3۔ عنوان: کیا خدا ہمارا ہے؟

تحریر: میاں وقار الاسلام

تبصرہ از ڈاکٹر سلطان محمود

یہ آئیڈیا میں نے ڈسکس کیا تھا آپ سے لاہور میں لیکن عرض کر دوں کہ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اللہ ہمارا ہے کہ نہیں۔ میری عرض تھی کہ قرآن اب ہمارا نہیں رہا۔ اسے یہودی نے لے لیا ہے ہم سے کیونکہ ہم نے بارہ سو سال قبل اسے طاق نسیاں پر رکھ دیا تھا۔ اور ظاہر سی بات یہ ہے کہ اللہ اسی کو نوازتا ہے جو قرآن کی پیروی کرتا ہے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

4۔ میں علامہ جواد نقوی کو بہت پسند کرتا ہوں کیونکہ وہ ہمیشہ منطقی گفتگو کرتے ہیں لیکن آج وہ اپنے پیغام میں بری طرح ناکام ہو گئے ہیں۔ آج بھی انہوں نے فرقوں کی مخالفت کی لیکن وائے ناکامی کہ اپنے فرقے سے اوپر اٹھنے کو تیار نہیں اور دوم قرآن کو مسائل کے حل کی کتاب پیش کرنے کی بجائے اپنی فرقہ وارانہ کتاب کا حوالہ دے مارا۔

5۔ پہلے درود شریف ساتھ ساتھ پڑھئے پھر دل میں 2023ء کا نیا سال ایمانداری سے بسر کرنے کا عہد کیجئے۔ پھر دوبارہ درود شریف پڑھئے۔ اب 365 دن اس عہد پر دل و جان سے عمل کیجئے۔ انشاء اللہ اس سال 31 دسمبر تک ہم تمام پاکستانی ایک قوم بن چکے ہوں گے۔
ڈاکٹر سلطان محمود

6۔ برائے شیما باشا

لوگ مذہب سے نزدیک لیکن دین سے دور ہوتے ہیں۔

شیما

سر، ایسے لوگ اصل میں مخلوق سے دور ہوتے ہیں۔ بھلا بتلائیں خلق بچے گی تو دین لاگو ہو گا نا؟

7۔ سنئے پروفیسر احمد رفیق اختر کیا فرماتے ہیں۔ آخر میں کمال کی بات کہہ دی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اگر اللہ پر یقین ہے تو یہ بھی تو سنو اللہ کہہ کیا رہا ہے اور اس پر مکمل عمل کرو۔

ہم کیا کرتے ہیں کہ اللہ کے ایک حکم پر عمل شروع کر دیا تو دوسرا چھوڑ دیا۔ نماز روزہ کر لیا لیکن انسانی حقوق و فرائض پر عمل چھوڑ دیا۔ اپنے اندر جھانکیں خود ہی پتا چل جائے گا۔

ایک مثال دیتا ہوں۔ فلاں نماز روزے کا پابند ہے لیکن بہن بھائیوں، دیگر رشتہ داروں، حتیٰ کہ میاں بیوی کے درمیان بات چیت بند ہے یا بہت سچا اور ملن سار ہے لیکن اللہ کی عبادت سے فارغ ہے۔

ہم نے اپنا محاسبہ خود ہی کرنا ہے۔

8۔ ہم چونکہ دنیاوی ترقی کی بجائے اخروی زندگی کو ترجیح دینے والے لوگ ہیں نیز دنیا کو کھیل تماشہ ہی سمجھنے لگ گئے ہیں۔ اس لئے معاملات کی بجائے عبادات کو دبوچ کر اور آخرت کا نام لے لے کر دنیا میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں لیکن وہاں بھی "سو گیا ہے ہاتھ سرہانے دھرے دھرے" والا معاملہ بنا کھڑا ہے۔ دنیا کا سب سے آسان کام شاید یہ ہے کہ خود سمجھے بغیر قرآن و حدیث کی وضاحت کرتے چلے جانا اور پھر خود ہی فیصلہ کر لینا کہ اللہ ہماری اس "حرکت" سے خوش ہو رہا ہے ۔

ڈاکٹر سلطان محمود

9۔ اگر قرآن کی سمجھ آ جائے تو یہ حالت ہوتی ہے جو اس امام کی ہو رہی تھی جس کے آنسو نہیں رک رہے تلاوت کرتے۔ کیونکہ قرآنی الفاظ براہ راست دل پر اثر کرتے ہیں۔ اسی لئے مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھنے کے لئے قرآن کو محض رٹہ لگا کر سنا دینے نیز بغیر سمجھے تلاوت کر دینے کو بھی نیکیوں میں شمار کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10۔ کروڑوں بار زلزلے روکنے والی دعا بھی پڑھیں لیکن ہو سکے تو ساتھ ہی زلزلے سے ہونے والی تباہی کی پیشگی اطلاع دینے والا early warning system بھی ایک بار لگا کر دیکھ لیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مذہب8

1۔ فیس بک پر ایک لیکچر سنا اس پر سبحان اللہ ان حضرت نے میرے دل میں بسے خیالات اور اعتقادات کو خوبصورت الفاظ و بیان دے دیا ہے۔

اس لیکچر میں بیان کی گئی حدیث کے مطابق قرآن مندرجہ ذیل اقسام کے لوگوں پر "لعنت " بھیجتا ہے:

1۔ محض تلاوت کو ہی ثواب سمجھ کر مفہوم نہ سمجھنے والے پر۔

2۔ ان لوگوں خصوصاً عورتوں کا "پنج سورتوں "کو ہی قرآن سمجھ لئے جانے والوں پر، اور پھر ان پر بھی جو ان پانچ سورتوں کا بھی مفہوم نہیں سمجھتے۔

3۔ ان تبلیغی بھائیوں بہنوں پر بھی جو "فضائل قرآن "ہی کو پڑھتے چلے جاتے ہیں اور پورے قرآن سے نابلد رہ جاتے ہیں۔

4۔ قرآن پر ایسے لوگوں کے لیکچر دینے والوں پر بھی جن کی اپنی ظاہری و باطنی زندگی قرآن کے مطابق نہیں۔

5۔ جو قرآن سمجھ بھی گئے لیکن بے عمل رہے یا خالی "عبادات "پر عمل کرتے گئے اور "معاملات "کو نظر انداز کر گئے یا اس کتاب سے چند چیزوں کو اٹھا کر اپنی شہرت کے لئے استعمال کرتے رہے۔

6۔ بے نمازی پر خصوصی طور پر جس نے قرآن کے سات سو بار کے حکم کو نظر انداز کر رکھا ہے۔

بات بہت لمبی ہو جائے گی لہٰذا میں صرف اتنی بات ہی کہوں گا کہ مجھ پر بھی قرآن لازماً پھٹکار بھیجتا ہو گا جو کاروباری نیز دیگر دنیاوی معاملات میں قرآنی احکامات کا خیال نہیں رکھتا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2. Then why he (Hazrat Ali) failed to secure Islamic state which shrunk from 2.2 million sqml to merely 0.6 million sqml.

Please respond impartially if you are mature enough to distinguish between Management and Faith.

Johar

By the way there is also a difference between management and warrior. No offense just clarifying, although this is not a history

forum. We shall focus on the forum objectives if moderators agree.

Babar Hilal

The group is miserably lossing its direction.

DSM

Agreed Sir. Let's continue intellectual discussion with me @ my WhatsApp 0321 4302528

Of course this group is not the appropriate forum.

پھر وہ (حضرت علی) اسلامی ریاست کو محفوظ بنانے میں کیوں ناکام رہے جو 2.2 ملین مربع ایم ایل سے سکڑ کر محض 0.6 ملین مربع میل رہ گئی تھی۔

اگر آپ انتظام اور ایمان میں فرق کرنے کے لیے کافی بالغ ہیں تو براہ کرم غیر جانبداری سے جواب دیں۔

جوہر

ویسے انتظامی اور جنگجو میں بھی فرق ہوتا ہے۔ کوئی جرم نہیں صرف وضاحت کرنا، حالانکہ یہ تاریخ کا فورم نہیں ہے۔ اگر ناظمین متفق ہیں تو ہم فورم کے مقاصد پر توجہ مرکوز کریں گے۔

بابر ہلال

گروپ بری طرح اپنی سمت کھو رہا ہے۔

ڈی ایس ایم

متفق جناب۔ آیئے میرے ساتھ واٹس ایپ پر فکری بحث جاری رکھیں۔

یقیناً یہ گروپ مناسب فورم نہیں ہے۔

3۔ برائے کنیز کھوکھر

حقوق العباد پورے کرنے کا کوئی وظیفہ ؟

مسلمان اسی لئے بھی راہ سے بھٹک گئے ہیں کہ عملی کاموں سے جان چھڑانے کا آسان نسخہ وظائف کی شکل میں انہیں تھما دیا گیا ہے۔

کنیز

اگر حقوق العباد کا وظیفہ ہوتا تو لوگ ضرور کرتے مگر یہ عملی کام ہے جس کی ہماری قوم عادی نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہی میرے کہنے کا مطلب بھی تھا کہ دین اسلام میں سب کام عملی ہیں جن کا متبادل زبانی وظائف سے ہو نہیں سکتا۔

4۔ کیسا مذہب اور دنیا کو ساتھ ساتھ رکھنے کا تڑکہ لگایا گیا ہے۔ فلمی قوالی میں ایک فاحشہ روزے رکھنے کی تلقین کر رہی ہے۔ ہم شروعات سے فلمی طرز پر نعتیں پڑھنے پر تنقید کرتے چلے آرہے ہیں لیکن کفر ہے کہ بڑھتا ہی چلا جارہا ہے۔ ایک بار پاکپتن کے دربار کی مسجد میں جمعہ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اول تو قبروں پر بچھائے گئے فرش پر غیر شرعی نماز پڑھنی پڑی۔ اور دوم اسی مسجد کے سپیکر سے بھارتی فلموں کی طرز پر نعتیں سن کر دماغ سلگتا رہا۔

وہیں کی ایک بدنام ہڈبیتی کو بھی سہنا پڑا۔ مسجد کے قریب ہی حکیم لطف اللہ کے مطب پر چلا گیا جو میری اچھی خاصی رقم کھائے بیٹھا تھا۔ اس نے حسب معمول رو کر دکھا دیا تو ہم نے عرض کیا کہ سنا ہے آپ والدہ کے ساتھ حج پر جارہے ہیں تو یہ بھی شنید ہے کہ قرض داروں کا قرض اتارے بغیر حج قبول نہیں ہوتا۔ انہوں نے سفید سوٹ کے اندر سے انتہائی کالے منہ کے ساتھ دل کی سیاہی بھی یہ کہہ کر آشکارہ کر دی کہ "شریکوں کے سامنے عزت برقرار رکھنے کی خاطر دوستوں سے مزید قرض لے کر مجبوراً حج پر جارہا ہوں"۔ اب موصوف نجانے کہاں ہوں گے لیکن ہمیں احادیث کی روشنی میں درج شدہ اشاریوں سے صاف پتا چل رہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد کہاں ہوں گے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5۔ نہایت خوبصورت نعت ہے۔ کاش ہم حضورِ اکرم صلیٰ اللہ علیہ وسلم کی شخصی خوبیوں کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے پیغام پر بھی عمل پیرا ہوتے۔

جہاں روضہ ءپاک خیر الوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

بشر کی سرِ عرش مہمانوازی، یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

6۔ حضرت علی کے نام سے وابستہ جو احادیث بیان کی گئی ہیں ان کی غالب تعداد ان احادیث کی ہے جو سو فیصد من گھڑت ہیں۔

7۔(نوٹ) امجد وڑائچ شیعہ ہے جس کا موقع بے موقع کھلنے والا منہ بند کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تحریر لکھی لیکن بجھوائی نہیں کیونکہ ہمارے ہاں کے فرقے باز خاصے جاہل ہیں:

وڑائچ صاحب پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت علی کی شہادت اور واقعہ کربلا مذہب نہیں تاریخ ہے۔ نیز اس تاریخ کی کڑیاں حضرت عمر کی شہادت سے شروع ہوتی ہیں۔ ہم نے تاریخ کو عقیدہ بنا کر مسلمانوں میں پھوٹ ڈال دی ہے۔ دیکھا مسلمانوں کا اصل دشمن ہمیں ورغلانے میں کتنا کامیاب رہا ہے۔ بلکہ ابھی تک کامیاب ہے کیونکہ تب سے اب تک وہ بیشمار فرقوں میں ہمیں تقسیم کر چکا

ہے۔ پاکستان میں آج بھی دین اسلام نافذ ہونے کی بجائے مذہبی وسیاسی فرقہ واریت ہی حاکم ہے۔ اور دنیا کی چھ ہزار سالہ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی بھی مملکت مذہب کے نام پر ترقی نہیں کر سکی ماسوائے حضورِ اکرم صلیٰ اللہ علیہ وسلم کے دور کے جنہوں نے مدینے کی ریاست بنائی اور پھر دو خلفاء نے یہ ریاست رقبے میں بڑھائی مگر اگلے دو خلفاء کے ادوار میں یہ رقبے کے لحاظ سے بھی زوال پذیر ہو کر سمٹ گئی یعنی شکست و ریخت کا شکار ہو گئی۔ ازاں بعد یہ مذہب اسلام نہیں بلکہ قبائلی کشمکش کی بنیاد پر دنیا بھر میں سیاسی طور پر جڑیں پکڑ گئی اور وہ بھی ملوکیت کی شکل میں۔

مجھے حیرت ہے کہ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی لیکن آپ اب بھی پاکستان کو ڈیڑھ ہزار سال پیچھے کی جانب گھسیٹ رہے ہیں۔ اب آپ ہی بتا دیں کہ مقتولین کربلا کی اولادوں نے دنیا کو کتنی ترقی دے لی ہے سوائے سیاسی مخالفین کو لعن طعن کرنے کے؟ وہ واقعہ اسلام کا نہیں بلکہ مسلمانوں کا غمناک باب تھا جس میں شہداء نے عظیم قربانی دی لیکن ہم اس المیے سے کون سا سبق سیکھ کر آگے کی جانب بڑھے ہیں ماسوائے مخصوص تاریخوں پر رونے دھونے کے؟ دنیا بھر میں مذاہب تو مذاہب تاریخ کے کمزور لمحات بھی مٹ رہے ہیں کیونکہ کوئی ان سے سبق سیکھنے کو تیار نہیں۔ واقعہ کربلا تو ایک مثال ہے ظلم و استبداد کے خلاف جنگ کرنے کی لیکن آج آپ جیسے شیعہ حضرات تو پاکستان میں پی ڈی ایم کی شکل میں ظلم و استبداد کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔

8۔ میاں شکیل

اگر ہم خدا کے عدم وجود کے بارے میں نہیں سوچیں گے تو ہم اس کے وجود کے بارے میں کیسے جان سکتے ہیں؟ سوچنے کے عمل پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر

میاں صاحب انسانی دماغ سائنس ہی کی طرح سائنسی لحاظ سے ابھی پوری طرح بالغ نہیں ہوا۔ وہ اب بھی یہی سوچتا ہے کہ جو کچھ بھی بنتا ہے اسے کوئی دوسرا ہی بناتا ہے۔ کیونکہ عام زندگی میں اسکی آنکھ یہی کچھ دیکھتی ہے اور حقائق سے بے خبر رہتی ہے۔ جس دن دماغ ساری سائنسی جہتوں سے آشنا ہو گیا اس کا بنیادی زاویہ نظر بدل جائے گا۔ میرے اس خیال کی توجیح یہ ہے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ اللہ کو کس نے بنایا تو ہماری سوچ پر کیوں قدغن لگا کر کفر کی زنجیر سے باندھ دیا جاتا ہے؟ پھر دے دیں اس کا بھی جواب اپنے وجدان کی وسعت سے۔

دوسرا ایک اور پہلو بھی غور طلب ہے۔ ابھی پرانی بات نہیں ہوئی جب یہ سمجھا جاتا تھا کہ طوفان، بارش اور زلزلے وغیرہ ہمارے برے اعمال پر عذاب کی شکلیں ہیں جو سراسر اللہ ہی کی صوابدید ہے اور حضرت میکائیل کے ہاتھ میں یہ میکنزم اللہ نے دے رکھا ہے۔ مگر 1970ء میں ماحولیات اور اس سے قبل انجنیئرنگ کے مضامین پھیلنے سے اب ہم نے ان آفات کو اللہ کے نام لگانے کی بجائے اب انسان کے اپنے نام لگانا شروع کر دیا ہے۔ اب ہم حضرت میکائیل کا نام کیوں نہیں

لگاتے اور ان کا نام بھی سنے سچ بتائیں کتنی مدت گزر چکی ہے؟ اب آپ بتائیں کہ ان چیزوں کی ذمہ داری کس نے اللہ کی جانب سے ہٹائی اور انسان کے نام لگائی؟ ظاہر ہے سائنسی علوم نے۔

ہم جب بھی روشن سرنگ سے باہر اندھیرے کو دیکھیں گے تو اس انجانے خوف کو کسی ماورائی قوت کے نام لگا دینگے مگر جوں جوں وہاں روشنی کرتے چلے جائیں گے تو حقائق دیکھتے ہی اللہ کا نام نکالتے چلے جاتے ہیں۔ جس دن سائنس عروج پر چلی گئی تو نجانے کہاں کہاں سی ہمیں ان دیکھے اللہ کی طاقت کی توضیح بدلنی پڑے گی۔

9۔ سبحان اللہ وکیل کے مشورے سے مردہ خاتون کے انگوٹھے لگوانے والا جائیداد ہتھیانے کے بعد جب بھی توبہ کرے گا تو خوب روئے گا، اللہ سے معافی بھی مانگے گا لیکن جائیداد حقدار کے پاس جانے نہ دے گا۔

10۔ بچوں کی کٹائی والی وڈیو پر تبصرہ

اس ویڈیو میں ایک مولوی استاذ بچیوں کو بری طرح مار رہا، اور انہیں پڑھا رہا۔

یہ مولوی تو کیا کتا بھی کہلوانے کا حقدار نہیں۔ ابھی بچیوں کی حالت دیکھیں کسقدر سہمی ہوئی ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ لگتا ہے اس کتے نے دہشت پھیلانے کے لئے خود وڈیو بنوائی ہے یا کسی ملاں دشمن کی مولوی کو بدنام کرنے کی کوشش بھی ہو سکتی ہے۔

مذہب9

1۔ 🧕 دین مذہب81 😱DSM 👴 . 👴

ڈاکٹر

میں مذہب اسلام (صرف عبادات) نہیں بلکہ دین اسلام (عبادات + معاملات) کا شیدائی ہوں۔ میں مذہب اور اسے پھیلانے والے مولوی پر تنقید اس لئے کرتا ہوں کیونکہ وہاں اللہ رسول کے علاوہ ایسے جوکر اور مسخرے اپنی خرافات داخل کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے ماننے والے سادہ لوح لیکن مکمل نان سینس ہیں اور جب سوال کریں تو انکار میں کہتے ہیں کہ ہمارے فرقے کے کپڑے پہن کر ایساڈانس دکھا کر ہمیں سوشل میڈیا پر بدنام کیا جارہا ہے۔

2۔ 🧕 دین مذہب82 😱DSM 👴 . 👴

علینہ

حدیث کے مطابق قیامت کے نزدیک 72 فرقے ہوں گے یہاں تک تو بات ٹھیک ہے۔ لیکن جب یہ کہا جاتا ہے کہ ایک فرقہ ان میں سے درست ہو گا یہ بات مشکوک لگتی ہے۔ حدیث کا دوسرا حصہ لگتا ہے کہ گھڑا گیا ہے تاکہ اپنے فرقے کو حق پر ثابت کیا جاسکے۔ میری نظر میں یہ بات قرآن سے متضاد ہے کیونکہ قرآن میں واضح طور پر ارشاد ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔ یعنی فرقوں میں تقسیم نہ ہو تو جو اپنے آپ کو فلاں فرقے کا کہہ کر کہتا ہے کہ

میرا فرقہ ٹھیک اور حق پر ہے یہ بات قرآن سے منافی ہے۔ میری نظر میں وہی مسلمان بہتر ہے جو اپنے آپ کو کسی بھی فرقے سے منسوب نہ کرے۔

ڈاکٹر

میں نے آپ کی پوسٹ پر کچھ مخالفانہ کمنٹس پڑھے ہیں۔ پرواہ نہ کریں اور قرآن و مصدقہ احادیث بیان کرتی رہی۔ اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ لڑکی ہیں یا لڑکا۔

3۔ 🧕 دین مذہب 83 😱 DSM 👴 . 👴

علینہ

دین اسلام کی رو سے چڑیا گھر بنانا حرام ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

شکریہ کہ آپ نے ایک ایسے اہم مسئلے کی جانب توجہ دلائی جو آج تک ذہن سے محو رہا۔

4۔ 🧕 دین مذہب 84 😱 DSM 👴 . 👴

علینہ

ایک ساتھی نے سوال پوچھا تھا کہ اگر ہم اسرائیل کو تسلیم کر لیں تو کیا ہو جائے گا۔

کچھ بھی نہیں ہو گا بس عرب دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور مجھے ڈر ہے کہ عرب اپنے خاتمے کی ابتدا خود کریں گے۔ حدیث کا مفہوم یاد رہے کہ دجال کی فوجیں مکہ و مدینہ کی سرحدوں تک پہنچ جائیں گی۔ یہ عمل آثارِ قیامت میں سے ایک ہے۔ لیکن اس کی ابتدا تب ہو گی جب عرب اسرائیل کو تسلیم کر لیں گے۔ بات صرف اسلام کی نہیں ہے۔ بات نسلی تعصب اور نسلی برتری کی بھی ہے۔ عرب اور یہودی آپس میں کزن ہیں اور اسرائیلی یہودی، عربوں کو اپنے دشمن کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہودیوں کے بڑے کہتے ہیں کہ آخری نبی ان کی نسل یعنی حضرت اسحاق علیہ السلام سے آگے چلنے والی نسل میں سے ہونا چاہیے تھا۔ لیکن ایسا نا ہوا اور یہودیوں کی نسل در نسل، قرن ہا قرن نافرمانیوں کے سبب نبوت کی عظیم ترین ذمہ داری ان کی نسل سے اٹھالی گئی۔

انبیاء کے باپ حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام جو بی بی سارہ سلام اللہ علیہا سے تھے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام جو کہ بی بی حاجرہ سلام اللہ علیہا کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ بی بی حاجرہ سلام اللہ علیہا اور حضرتِ اسماعیل علیہ السلام کو حضرتِ ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے مکہ چھوڑ گئے تھے۔ اور خود بی بی سارہ سلام اللہ علیہا اور بیٹے اسحاق نبی کے ساتھ فلسطین میں رہے۔ ویسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آبائی وطن عراق تھا اور فلسطین آپ ہجرت کر کے آباد ہوئے تھے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام قیدار تھا۔ ان کی اولاد میں ایک شخص تھے جنہیں عدنان کہا جاتا ہے اور ان کی اولاد بنو عدنان کہلائی، عرب انہی عدنان کی نسل سے ہیں۔ عدنان کے

ایک بیٹے کا نام معد تھا اور معد کے ایک بیٹے یعنی عدنان کے پوتے کا نام نزار تھا۔ نزار کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا تھا جن کا نام مضر تھا۔ اور مضر کی اولاد میں فہر بن مالک پیدا ہوئے تھے۔ حضرت فہر بن مالک کو قریش بھی کہتے تھے۔ یہ عالی نصب خاندانِ قریش کے جد امجد ہیں اور خاندانِ قریش میں ہی نبی ختمی المرتبت صل اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی اور دنیا سے ظلمت نور میں بدل گئی۔

بنی اسماعیل میں اس سارے عرصے میں بیٹے پیدا ہوتے رہے جبکہ بنی اسحاق میں نبی آتے رہے۔ یہودی اس غلط فہمی میں مبتلا تھے کہ آنے والا آخری نبی بھی ہم ہی میں سے ہو گا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا جس کے معنی ہوتے ہیں اللہ کا بندہ۔ مکہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام نے کعبہ کو پرانی بنیادوں پر کھڑا کیا تھا۔ جبکہ حضرت اسحاق علیہ السلام نے فلسطین میں جو عبادت گاہ بنائی تھی وہ جگہ بعد میں بیت المقدس کہلائی۔ خیر اسحاق علیہ السلام کے ایک بیٹے نبی یعقوب علیہ السلام تھے۔ یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ ان بارہ بیٹوں سے جو قبیلے آگے چلے وہ بنی اسرائیل کہلائے۔ یعقوب علیہ السلام کے بعد یوسف علیہ السلام نبی ہوئے، پھر موسی علیہ السلام، پھر ہارون علیہ السلام، پھر داؤد علیہ السلام، پھر سلیمان علیہ السلام، پھر دانیال علیہ السلام یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے اعلان نبوت فرمایا اور جنہیں یہودیوں نے نبی ماننے سے انکار کر دیا۔ ماضی میں سینکڑوں نبی اور بھی بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے تھے۔ بنی اسرائیل کچھ کا

انکار کرتے، کچھ کو قتل کر دیتے جیسا کہ زکریا علیہ السلام اور یحییٰ علیہ السلام اور کچھ کی جزوی باتیں مان لیتے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی یہودی اپنی جانب سے قتل کر چکے ہیں۔

جب بنی اسرائیل میں نبی آ رہے تھے بنی اسماعیل میں نہیں آ رہے تھے۔ عرب لوگ آگے چل کر بت پرستی پہ لگ گئے۔ یہاں تک کہ خطہ عرب کفر و شرک کے اندھیروں میں ڈوب چکا تھا جب آپ صل اللہ علیہ والہ وسلم نورِ ہدایت لے کر آئے اور دنیا کو پھر سے منور کیا۔

یہاں آ کر یہودیوں کا ہم سے اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ وہ یہ ماننے سے ہی انکاری ہو گئے کہ آخری نبی اسحاقؑ کے بجائے اسماعیلؑ کی نسل میں سے پیدا ہوا۔ وہ کہتے تھے اللہ ایسا کیسے کر سکتا ہے کہ اب تک سارے نبی ہماری نسل میں بھیج کر آخری نبی عربوں میں بھیج دے۔ یہاں سے نسلی تعصب کا بھی آغاز ہوا۔ اسلام کی آمد سے قبل فلسطین رومیوں کے قبضے میں تھا۔ چوتھی صدی عیسوی میں یعنی اسلام کی آمد سے دو سو سال قبل رومنوں نے عیسائیت قبول کر لی۔ یہودی نافرمانیوں کے سبب دنیا بھر میں منتشر تھے اور تھوڑے بہت وہیں یا گردونواح میں آباد تھے۔ حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں فلسطین مسلمانوں کے پاس آ گیا۔ یہودیوں کو یہ ملال بھی تھا کہ ان کی سرزمین پہ مسلمانوں کا قبضہ کیوں ہوا۔ گو کہ اس سے پہلے بابلی، یونانی، فارسی اور رومی بھی وہاں قبضہ کر چکے تھے۔ لیکن نسلی تعصب کی بنا پر انہیں تکلیف ہوئی تو مسلمانوں سے۔ مسلمانوں نے قبلہ اول کو واپس لیا تھا اس بنا پر کہ قیادت اب مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور اسلام جن پیغمبروں کی تائید

کرتا ہے ان کی سرزمین بھی مسلمانوں کے پاس ہونی چاہیے۔ دوسری جانب اسرائیلیوں کا اس پہ اپنا دعوی ہے۔

اسرائیلی صیہونی اسرائیل کو ارضِ موعود کہتے ہیں۔ یعنی وہ سرزمین جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔ یعنی ان کے عقیدے کے مطابق وہ خدا کی پسندیدہ ترین مخلوق ہیں اور زمین میں بادشاہت کا جو وعدہ اللہ نے ان سے حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقتوں میں کیا تھا وہ پورا ہو کر رہے گا۔ لہٰذا وہ اپنی ارضِ موعود کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اب اگر کوئی یہ سوال کرتا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کر لینے سے میں کیا ہرج ہے تو اسے پتہ ہونا چاہیے کہ بات اسرائیل کی نہیں ہے۔ بات ارضِ موعود کی ہے۔ ارضِ موعود یعنی دجلہ و فرات کا تمام علاقہ۔ جس میں پورا فلسطین، آدھا شام، آدھا عراق، پورا اردن اور آدھا سعودی عرب اور آدھا مصر آتا ہے۔ اسرائیلی یہودیوں کی کوشش اسرائیل نہیں بلکہ گریٹر اسرائیل ہے۔ یہ امریکہ جو مڈل ایسٹ میں لڑتا پھر رہا ہے کیا بلاوجہ ہے؟ ہرگز نہیں۔

جس دن فلسطین پہ اسرائیلیوں کا مکمل قبضہ ہوا فلسطین کی اندرونی مزاحمت دم توڑ جائے گی۔ اور جب اسرائیل کے سامنے سے مزاحمت ہٹ جائے گی اسرائیل اگلا قدم گریٹر اسرائیل کے لیے اٹھائے گا۔ دیوارِ گریہ سے لگ کر آج بھی یہودی اپنی اس عظمتِ رفتہ کو یاد کر کے روتے ہیں جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں تھی۔ اور وہ آج بھی قسم کھاتے ہیں کہ اپنی کھوئی ہوئی عظیم تر ریاست واپس حاصل کر کے رہیں گے۔ فلسطین میں اسرائیل کا قیام اور اس کے بعد جس تیزی سے فلسطینی علاقوں پہ اسرائیل پھیلتا گیا، اگر یہ پھیلاؤ سامنے رکھ کر دیکھیں، تو یہ سمجھنے میں

دشواری نہیں ہوتی کہ صیہونی صرف فلسطین تک نہیں رکیں گے بلکہ گریٹر اسرائیل کے لیے عربوں کی طرف بڑھیں گے۔ اور عرب جو کہ ایک ہزار سال تک یورپ سے لڑتے رہے ہیں، آج ٹرمپ کے ساتھ تلواروں کا رقص کر کے سمجھتے ہیں کہ شاید بچ جائیں گے۔ عربوں کو جاگنا ہو گا نہیں تو بہت دیر ہو جائے گی۔

5۔ 🧕 دین مذہب85 😱 DSM 👴 . 👴

سب سے پہلے برصغیر میں قوالی ایجاد ہوئی جو نو مسلموں کی ہندووانہ ذہنیت کی عکاسی تھی۔ شروع میں امیر خسرو نے صرف اور صرف میوزک کے شوق میں منقبت کا آغاز اپنے مرشد نظام الدین اولیاء کے نام سے کیا جو اب بڑھتے بڑھتے فلمی میوزک پر نعتوں کی شکل میں عام ہو گیا ہے۔ بدقسمتی سے یہ چورن برصغیر کے ایک اکثریتی فرقے نے خرید لیا جنہوں نے اس کا آغاز قبروں پر ڈھول بجانے سے شروع کر کے اب اسے مسجدوں تک پہنچا دیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں سب سے کسمپرسی میں دین اسلام (عبادات + معاملات) ہے جبکہ مذہب اسلام (انسانی اضافے کیساتھ) عروج پر ہے اور جس کی ڈفلی اس کے ناچ والا معاملہ بنا کھڑا ہے۔ اکثر احمقوں کے ہاتھ میڈیا لگ گیا ہے جس نے سادہ لوح مسلمانوں کو بھی بے ایمانی کی حد تک پہنچا دیا ہے۔ اللہ ہی سمجھے ایسے مشرکوں کو۔

6۔ 🧕 دین مذہب86 👴 . 👴 😱 DSM

سلیم خان

اگر آپ کو اسلام کا بہتر علم ہے تو ہمیں بھی بتایئے؟ نیز ذرا یہ بھی بتایئے کہ دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟۔

7۔ 🧕 دین مذہب87 👴 . 👴 DSM 😱

دو احادیث سُن کر دل دہل گیا۔ جن یہ دونوں حقوق العباد کی کیٹیگری میں آتے ہیں جسکی بخشش اللہ کریم نے اپنے ہاتھ میں نہیں رکھی ایک جائیداد کی تقسیم دوسری قرض کی ادائیگی۔ پہلی کی لیئے حکم ہے کہ جو شخص اپنی وصیت لکھے بغیر سو گیا اور موت واقعہ ہو گئی تو اُسکی بخشش نہیں ہو گی دوسرا اگر شہید بھی مقروض دنیا سے رخصت بغیر قرض ادا کئے ہو گیا تو اُسکی مغفرت بھی نہیں ہو گی آیئے سب مل کر اِن احادیث کا پرچار کریں اور دل و دماغ سے سب سمجھنے کی کوشش کریں۔

8۔ 🧕 دین مذہب88 👴 . 👴 DSM 😱

وسعت اللہ کا پیغام بھی وہی ہے جس پر میں بھی یقین رکھتا ہوں کہ مذہب افیون ہے۔ اسے خود جتنا چاہے کھاؤ مگر دوسروں پر لاگو نہ کرو۔ یعنی مذہب کو ذات تک رکھو اجتماع کے لئے صرف دین اسلام ہے۔

مذہب عبادات پر زور دیتا ہے لیکن معاملات صرف دین ہی کے ذریعے درست کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً کلمہ، نماز، روزہ، حج زکوٰۃ مذہب ہے اور جھوٹ، چغلی، بہتان، حسد، رشوت، حرام کمائی، زناء، منافقت، قہر، ظلم، قطع رحمی، ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ، وعدہ خلافی وغیرہ وغیرہ سے بچ کر زندگی گزارنا دین اسلام ہے۔

ہم اس لئے برباد ہیں کہ مذہب اور دین کا مکس اچار ڈال کے کھائے اور کھلائے چلے جارہے ہیں۔

9۔ 🧕 دین مذہب89 👴 . 👴 DSM 😱

ڈاکٹر نعیم

کیا قرض دار پر قربانی واجب ہے؟

ہر پاکستانی آئی ایم ایف کا مقروض ہے اہل علم اور علماء حضرات اس مسئلے پر روشنی ڈالیں۔۔۔

ڈاکٹر

اگر مملکت حقیقی اسلامی ہو تو وہ ریاستی سطح پر فیصلہ کر لے کہ ہم جب تک قرضوں سے نجات حاصل نہیں کر لیتے قربانی نہیں ہو گی۔ لیکن ہمارے ہاں اسلام کا لفظ صرف تحریر کی حد تک آئین

میں درج ہے لیکن عوام اجتماعی طور پر تو خیر کبھی اکٹھی ہوئی نہیں ہاں عوامی سطح پر اپنے اپنے اسلام لئے ضرور بیٹھی ہے لہٰذا قربانی تقریباً 95 فیصد نمائش اور دکھاوا بن کر رہ گئی ہے۔

ویسے ایک سوال مذاہب و ادیان سے ہٹ کر منطقی سطح پر بھی ہے کہ یہ تو سنا تھا کہ قدیم مذاہب کے دیوتا انسانی یا حیوانی خون کی قربانی مانگتے تھے تو کیا اللہ کی بے نیازی کو بھی ہم دیوتاؤں کی سطح پر لے آئے ہیں کہ معصوم جانوروں کا خون بہاتے چلے جائیں اور خود گناہوں کی ڈگر پر ڈٹے رہیں؟ یہ سوال عام ذہن کی پہنچ سے بہت اوپر کا ہے اس لئے کم علم جواب دینے کی کوشش نہ کریں۔

10۔ 👸 دین مذہب 90 👴 . 👴 DSM 😱

یونس

نماز فرض اور قربانی سنت ہے۔ فرض چھوڑ کر سنت ادا کرنے والا کیا جواب دے گا روز محشر میں۔

ڈاکٹر

سر جی آج کی قربانی 95 فیصد دکھاوا اور گوشت کی نامنصفانہ تقسیم بھی ہے۔ ہمیں اس کا بھی تو روز محشر جواب دینا ہو گا۔

مذہب 11

1۔ 🧕 دین مذہب 101 👴 . 👴 DSM 😱

اشمل ہاشمی: تین سوالوں کے جواب چاہیے۔

پہلا سوال کہ جن صحابہ کرامؓ نے سیدنا حسینؓ کو روکا تھا ان کے اس عمل کو کیا کہا جائے گا؟

دوسرا سوال کہ آخر میں سیدنا حسینؓ نے جب خود فرمایا کہ مجھے یزید کے پاس لے چلو تو کیا سیدنا حسینؓ نے اپنے جدوجہد والے عمل سے رجوع کر لیا تھا؟

تیسرا سوال کہ سیدنا حسینؓ کی شہادت کے بعد اہل بیتؓ کا موقف کیا سیدنا حسینؓ سے مختلف تھا جو یزید کے خلاف جدوجہد کیلئے نہ نکلے؟

جواب 1۔ عقلمندی

جواب 2۔ جی رجوع کے بعد ہی انہیں اندازہ ہوا کہ غلط قدم اٹھا بیٹھے ہیں لہٰذا عبداللہ بن عمر وغیرہ صحابہ اکابرین نے جو روکا تھا وہی درست مشورہ تھا۔ لہٰذا یزید سے صلح کی درخواست کر دی جو یزید نے منظور بھی کر لی لیکن کوفے والوں نے دونوں کی نہ چلنے دی۔

جواب 3۔ جی بالکل مختلف تھا اور کوئی بھی لڑنے نہ نکلا۔

سوال 4۔ یعنی کربلا کے واقعے کی تو نوعیت ہی الگ تھی۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ شیعہ فرقہ وہ ہے جنہوں نے کربلا باقاعدہ برپا کروائی۔

جواب 4۔ اگر حضرت عمر رض کے دور سے اسلامی فتوحات اور یہودیوں اور آتش پرستوں کی ناراضگی دیکھیں تو اس فرقے کے تانے بانے فلسطینی یہودی عالم اور آتش پرست ایرانی حاکم یزدگرد تک جا ملتے ہیں جنہیں حضرت عمر رض نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے احکامات کے برخلاف مدینہ میں رہنے کی اجازت دے دی اس امید پر کہ یہ مسلمان ہو جائیں گے۔ حالانکہ ان دونوں کو گرفتاری کے بعد قتل کر دیا جاتا یا ان کی سابقہ سلطنت میں واپس بھیج دیا جاتا۔

حضرت علی رض انتظامی اور سیاسی لحاظ سے ایک ناکام ترین خلیفہ ثابت ہوئے اور سبھی بزرگ صحابیوں کی مرضی کے خلاف مکہ اور مدینہ چھوڑ کر کوفہ کو دارلخلافہ بنا بیٹھے۔ ان کا یہی نادانشمندانہ فیصلہ ملت اسلامیہ کو لے ڈوبا اور پھر شکست کھاتے کھاتے نبی پاک ص کے وقت کے ساڑھے چھ لاکھ مربع میل کی سلطنت تک دوبارہ واپس آن پہنچے جسے حضرت عمر رض نے بعض روایات کے مطابق 22 لاکھ اور بعض کے مطابق 30 لاکھ مربع میل تک پہنچا دیا تھا۔ نیز حضرت علی کی کوفیوں کی جانب سے اتنی مخالفت بڑھ گئی تھی کہ وہ کوفہ بھی چھوڑ کر بھاگ نکلے اور ریگستان میں کہیں وفات پا گئے اور انہیں ان کے جانثاروں نے وہیں کہیں دفن کر کے قبر کے ارد گرد جھاڑیاں اگا دیں

تا کہ دشمنان علی ان کی لاش کی بے حرمتی نہ کریں۔ اس وقت نجف میں ان کا مزار فرضی ہے اور کسی کو بھی آج تک ان کا مرقد نہیں مل سکا۔

ان کے مقابل حضرت ابوسفیان اور حضرت عائشہ رض زیرک مسلم رہنما تھے لیکن ان کی آپسی لڑائی نے مسلم امہ کے اتحاد کو پارہ پارہ کر دیا۔

حضرتِ حسین رض بڑے بھائی کی نسبت غصہ ور اور ضدی انسان تھے لہٰذا انہوں نے پہلے یزید سے لڑنے کا ارادہ باندھا پھر اپنی شکست دیکھ کر صلح پر راضی ہو گئے لیکن کوفی یہ نہ چاہتے تھے لہٰذا انہوں نے گھیر کر مار دیا۔

ان کے بڑے بھائی حضرت حسن رض ایک صلح جو انسان تھے اور حضرت ابو سفیان کی خلافت کو تسلیم کر کے اپنی وفات کے آخری چھ ماہ (یا سال) حضرت ابوسفیان سے باقاعدہ وظیفہ لیتے رہے اور والد کے کوفہ سے بھاگ جانے کے بعد اپنی خلافت کے دعوے سے بھی دست بردار ہو گئے تھے۔

اگر حضرت عمر رض یہودی عالم اور یزدگرد کو مدینہ رہنے کی اجازت نہ دیتے اور حضرت علی رض کوفہ کو مسکن نہ بناتے تو شاید شیعہ فرقہ وجود ہی میں نہ آتا پھر بھی یہ فرقہ یہودیوں اور غیر مسلم قوموں کی مدد سے حضور ص کی وفات سے تین سو سال بعد عراق کے ایک جلاوطن عالم نے ایجاد کیا اور دشمن ہونے کے باوجود واقعہ کربلا کو بنیاد بنا کر جھوٹے قصے اور ماتم ایجاد کیا۔ یہ سب کوفیوں

کے کرتوت ہیں جنہیں آج کے شیعہ فالو کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں لاہور میں ایرانی عالم علامہ جواد نقوی کا بیان بھی سن لو۔

سوال 5۔ ایک بڑی مشہور بات سنتے آئے ہیں کہ جب حضرت علی کو خلافت ملی تو پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ تین خلفاء کا دور کامیاب تھا آپکا ناکام، تو حضرت علی کا جواب تھا کہ انکا مشیر میں تھا میرا مشیر کوئی نہیں، مجھے بات یہ اکثر ہی حلق سے نہیں اترتی۔

جواب 5۔ ان کے مشیروں میں بڑے بڑے جید صحابہ تھے عبد اللہ بن عمر، ابوزر غفاری جیسے۔ مگر حضرت علی ہر اللہ اپنی رحمتیں نازل کرے، وہ خود کسی کی نہیں سنتے تھے۔ نیز اپنے اس قریش خاندان پر بڑا اتراتے تھے جس کی نفی خود حضورِ اکرم ص نے کر دی تھی اپنے چچا حضرت ابو طالب کے سلسلے میں۔

سوال 6۔ یار یہ گستاخی تو نہیں ہو رہی؟؟

جواب 6۔ تاریخ اور مذہب الگ چیزیں ہیں۔ اگر ان باتوں میں گستاخی محسوس ہو تو اس کا مطلب ہے کہ ہم مطالعہ پاکستان کی طرح مذہب میں بھی جھوٹا چورن پسند کرتے ہیں۔

اشمل

بلکل درست کہا آپ نے ہم بہت جگہوں پہ اندھے اعتقاد کا شکار ہیں۔

2۔ 🙍‍♀️ دین مذہب102 👴 . 👴 DSM 😱

ڈاکٹر برائے اپل

یہ معاملہ اتنا سادہ نہیں جسے چھیڑ کر آپ نے سمجھ لیا ہے کہ آپ کا فرض ادا ہوا باقی سب اللہ جانے۔ مومن تو ایک سراخ سے دو بار ڈسا ہی نہیں جا سکتا۔ پھر کیوں "مومنین" ایک ہی سوراخ سے درجنوں بار اپنے آپ کو ڈسواتے چلے گئے؟ نیز تاریخ اسلام کو تاریخ ہی کے طور پر لینا چاہئے عقیدے کے طور پر نہیں۔

اپل

ہماری رائے سے آپکا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ڈاکٹر

حضور میرے متفق ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی نہیں۔ دراصل جب غیر محقق حضرات "تاریخ اسلام" اور "عقائد اسلام" ملا کر کھچڑی پکاتے ہیں تو حقائق اتنے تڑمڑ جاتے ہیں کہ کسی صاحب علم و دانش کے حلق سے ایسی کھچڑی نہیں اترتی۔ اس لئے حضور اپل پہلے تو دونوں کو جدا کریئے تا کہ

آپ کی بات سے حقائق کا رس ٹپکے بھلے سے کڑوا زہر ہی کیوں نہ ہو۔ دونوں اطراف کی خوشنودی کی خاطر ہومیوپیتھک تجزئے نہ تو علم کو آگے بڑھنے دیتے ہیں اور نہ انسانی پیدا کردہ عقائد کو۔ اور ویسے بھی ہم جیسے لوگ نہ تو مذہبی محقق ہوتے ہیں اور نہ تاریخ دان تو کیا ضرورت ہے ایسے نازک معاملات پر اظہار رائے کی؟ غصہ مت کیجئے حضور۔

3۔ 🧕 دین مذہب 103 👴 . 👴 DSM 😱

مسعود

وعدۂ حور پہ بہلائے ہوئے لوگ ہیں ہم
خاک بولیں گے کہ دفنائے ہوئے لوگ ہیں ہم
قتیل شفائی

ڈاکٹر سلطان محمود

ایک تو مسلمانوں کو حوریں لے بیٹھیں۔ مجھے تو لگتا ہے کہ بالفرض محال اگر آج کا مسلمان جنت میں چلا بھی گیا تو وہاں شہوت نام کی کوئی چیز نہیں ہو گی شاید۔ اگر ایسا ہی ہوا تو حور تو بے معنی سا لالچ ہے جس کے لئے مسلمان ہلکان ہوئے پھرتے ہیں۔ یعنی یہ وہاں خارش کرنا چاہتے ہیں جہاں بالکل نہ ہو رہی ہو۔ دوم، دنیا میں ہم بیویوں سے جس طرح پیش آتے ہیں تو اس لحاظ سے کس منہ سے پھر حور

حور کی رٹ لگا سکتے ہیں۔ سوم، مجھے تو لگتا ہے کہ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے سارے مرد تھے جنہوں نے ترجمے میں ڈنڈی مار کر اپنا لچ تل دیا ہوا ہے۔ جنت جانے والی عورت کے لئے کیا انعام مقرر ہے کہ وہ بیچاری کرماں ماری وہاں بھی اسی نگوڑے خاوند کو پائے گی۔ لہٰذا حوروں والی تشریح بالکل شاعرانہ تعلی ہے۔

4۔ 🤰 دین مذہب104 👴 . 👴 DSM 😱

ہارون

تمام مسلمانوں کے لیے آج پاکستان کی تاریخ کا اہم ترین دن ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج تحفظ ناموس صحابہؓ و اہلبیتؑ کی شان میں گستاخی کے خلاف بل قومی اسمبلی کے بعد سینٹ سے بھی پاس ہو گیا، اب کوئی بھی صحابہؓ کی گستاخی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس بل کو پاس کرانے میں مولانا فضل الرحمن کی جماعت کے مرحوم وفاقی وزیر مفتی عبدالشکور اور مسلم لیگ نون سے وابستہ جمعیت اہلحدیث کے سینٹر حافظ عبدالکریم نے اہم کردار ادا کیا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ بل پاس کرانے والے لوگ اور ان کی پارٹیاں اور ان کی پارلیمان ہی سب سے زیادہ توہین رسالت کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ توہین صحابہ کی بات کرنے والے لوگ فرقہ پرست ہیں اور یہ

شیعہ حضرات کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔ جس طرح اچھی نیت کا ثواب ملتا ہے ویسا ہی بری نیت کا گناہ بھی ملتا ہے۔ اگر یہ بل کسی فرقے کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے تو اسے بنانے والے، پیش کار اور پاس کرنے والے سب جہنم ہی کے حقدار ہوں گے۔

5۔ 🧕 دین مذہب105 👴 . 👴 DSM 😱

برائے کنیز

مولوی سے پوچھو تو کہتا ہے کہ قبر میں لیٹتے ہی ایک جانب سے سانپ اور زہریلے کیڑے نکل آتے ہیں دوسری طرف سے فرشتے گرز لے کر آجاتے ہیں۔ تیسری طرف سے شعلے لپکتے نکل آتے ہیں اور چوتھی طرف سے رانا ثناء اللہ جیسے منحوس شیطان آگھیرتے ہیں۔ ایسے حالات میں سکون شاید عمران ہی کو مل سکتا ہو گا۔

ویسے سکون بے سکونی کا تعلق احساسات سے ہے جو کہ قبر میں مردے کے ہوتے ہی نہیں۔

کنیز

بات یہ بھی درست ہے

ڈاکٹر سلطان محمود

دونوں متضاد باتیں بیک وقت کیسے ٹھیک ہو سکتی ہیں؟ اپنے علم کا استعمال کریں اور کسی ایک خیال کا انتخاب کریں۔

6۔ 💑 دین مذہب106 👴 . 👴 DSM 😱

لاکھوں پاکستانی روزانہ سورہ بقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھ کر سوتے ہیں لیکن وہ پھر بھی سیاسی آفات کا ہمہ وقت شکار ہیں۔ کیا وجہ ہے؟ کیونکہ حدیث تو نعوذ باللہ غلط نہیں ہو سکتی۔

سید عمر

اپنے اعمال بھی ٹھیک کریں۔

رات کو ان دو آیات کو پڑھنے سے پہلے یہ بھی سوچ لیا جائے کے آج ہم نے کتنے لوگوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کی ہیں یا کتنے لوگوں کو ہمارے عمل کی وجہ سے تکلیف پہنچی اس سے شاید ان آیات کی تلاوت میں زیادہ اثر ہو جائے۔

ڈاکٹر

پوسٹ بھیجنے والے کو چاہئے تھا کہ یہ شرط بھی حدیث کے ساتھ لکھتے ورنہ قرآن و حدیث کو الگ الگ بھیجنے سے بیشمار سوالات اور غلط فہمیاں یا خوش فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

7۔ 🧕 دین مذہب107 👴 . 👴 DSM 😱

ثوبیہ

انسانیت کی فلاح میں ننانوے فیصد کردار ملحدین نے ادا کیا۔ تحریکیں انہوں نے اٹھائیں۔ مزدور اور پسے ہوئے طبقے کے لئیے فلاحی اصول غیر مذہبی ذہن نے وضع کیئے۔

عجیب سی بات ہے روایتی مذہبی ذہن اکثر ڈکٹیٹر کے ساتھ، ظالم بادشاہ کے ساتھ ہی کھڑا نظر آیا۔۔۔

(چاہے وہ مذہبی ذہن کسی بھی مذہب کا ہو)۔۔

آپ کسی بھی مذہب کی تاریخ پڑھ لیں۔۔

ڈاکٹر

وجہ صاف ظاہر ہے کہ مذہبی شخصیات ہر مشکل کام اللہ پر ڈال کر سرخرو ہو کر بیٹھ جاتے ہیں جبکہ ملحد وہ کام بھی خود ہی کر ڈالتا ہے۔

8۔ 🧕 دین مذہب108 👴 . 👴 DSM 😱

ہمارے علماء خود ہی تو کہتے ہیں کہ فلاں کلمہ پڑھ لو سارے گناہ معاف، حج کر لو تو ماں کے پیٹ سے نکلنے والے بچے کی طرح کے معصوم ہو جاؤ گے۔ تو اگر کم تول کر کسی پٹرول پمپ کے مالک نے سارے گناہ معاف کرا لئے تو ہمیں تنقید کا پھر حق کہاں؟

9۔ 🧕 دین مذہب109 👴 . 👴 DSM 😱

قرآن کریم کی رو سے ہمارا نظام عدل ہی نظام بد کی پیداوار ہے۔ کہاں کہاں کے چیف جسٹس اور کہاں کی عدالتیں؟ سورۃ مائدہ آیت نمبر سات کے مطابق تو ہمارے تمام سابقہ، موجودہ اور آنے والے جج ہی کافر، مشرک، فاسق اور ظالم ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10۔ 🧕 دین مذہب110 👴 . 👴 DSM 😱

کیا ایسی کوئی حدیث مستند ہو سکتی ہے؟ جبکہ اس حدیث کے متن سے اسلام کی بنیادی تعلیم اور خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حجۃ الوداع کا نفس مضمون متصادم ہے۔

اور اس طرح مسلمانوں کو اختلافات پیدا کر کے تباہ کیا گیا۔

مذہب12

1. 🧕 دین مذہب111 👴 😱DSM 👴

برصغیر والے مسلمانوں کا مٹیریل ناقص اور گھٹیا تھا۔ کیا اب بھی ثابت نہیں ہوتا کہ ہزار برس قبل کے ہندوستان میں اسلام صرف ہندوؤں کی چھوٹی ذاتوں نے قبول کیا تھا تاکہ معاشرے میں شودروں اور کھتریوں کی بھی اہمیت بنے۔ ہم نے مذہب بدلا لیکن عادتیں نہیں بدل سکے۔

2۔ 🧕 دین مذہب112 👴 😱DSM 👴

صوفی ازم کو علحدگی پسند مسلم دانشوروں نے الف لیلوی داستان بنا چھوڑا ہے۔ اس ازم کے بانیوں نے گیارہویں بارہویں صدی میں یہ شوشہ محض قرآن کا زور کم کرنے کے لئے چھوڑا تھا۔

خوف قرآن میں مبتلا غیر مسلم طاقتوں نے مسلمان کو قرآن سے دور کرنے کی سازش کے طور پر قرآن کے الفاظ میں مومن کو بڑی صفائی سے صوفی سے بدل کر جو دھوکا دیا تھا آج ڈاکٹر عارفہ جیسی سکالرز بھی اسی کا شکار نظر آرہی ہیں۔ اب باقی کے نیم پڑھے لکھے بھی اس خوش فہمی کو لے کر آگے چلیں تو کیا شکوہ؟

3۔ 🧕 دین مذہب113 👴 😱DSM 👴

بڑی فکر تھی کہ بھارت میں مسلمان کتنے مشکل حالات میں رہتے ہوں گے لیکن وہاں کے مسلمانوں کی یہ سوچ دیکھ کر سمجھ آگئی ہے کہ وہاں اسلام شدید خطرے میں ہے کیونکہ وہاں کے مسلمان بھی ہمارے ملاؤں کی طرح دنیاوی کامیابیوں میں مسلمانوں کا ہاتھ تلاش کر رہے ہیں۔ بس اگر مسلم امہ کی یہی سوچ رہی تو پورے برصغیر میں اسلام زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ پائے گا۔
ڈاکٹر سلطان محمود

4۔ 🧕 دین مذہب114 👴 😱 DSM 👴

یہ بہتر حوروں کی طرح بہتر فرقوں والی بات بھی مشکوک ہی لگتی ہے۔

5۔ 🧕 دین مذہب115 👴 😱 DSM

شاہ جی یہ تو صاف صاف شرک نہ ہوا کی جو علم اللہ کے پاس ہے اس کا اعداد کے ذریعے ادراک حاصل کرنا؟

سجاد بخاری

سر سلطان صاحب آپ بڑے صاحب علم و فکر شخصیت ہیں میں ہمیشہ سے آپکا قدر دان رہا ہوں۔ آپ کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف سمجھتا ہوں۔ شرک کی حقیقی تعریف کیلئے آپکو قران پاک کو باترجمہ پڑھنا چاہئے اور آپ یقیناً پڑھتے بھی ہونگے۔ بہر حال یہ شرک نہیں ہے۔ کبھی مل بیٹھیں گے تو اس پر خوب بات ہو گی۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود

شاہ جی آپ کا یہی پیار اسٹائل ہے جس نے مجھے پیکے بھلائے (یعنی رشتے دار بھی بھلا دیئے)۔

6۔ 🧕 دین مذہب116 👴 😱 DSM 👴

یہ سید زادی کیا ہوتی ہے؟ کیا یہ کوئی الہامی یا مقدس چیز ہوتی ہے؟

7۔ 🧕 دین مذہب117 👴 😱 DSM 👴

ڈاکٹر سلطان محمود

میلاد نام کی کوئی رسم دین اسلام میں ہے ہی نہیں۔ آپ نے بھی مشکوک حدیث کا سہارا لیا ہے۔

یہ بات بھی درست ہے کہ دل صاف نہ ہو تو عبادت کا فائدہ کیا پہنچا۔ لیکن میلاد والی بات گول نہ کریں۔

کنیز

پیدائش کی خوشی میں۔ چلیں میں الفاظ درست کر لیتی ہوں شکریہ۔

ڈاکٹر
پیدائش کی خوشی بھی کہہ لیں تو ٹھیک نہیں۔ کیا آپ صحابہ کرام سے زیادہ حضور صلعم سے محبت رکھتی ہیں؟

راجہ عدیم الیاس

میڈم اب تو عرصہ ہو گیا میلاد کے حق میں دلائل دیتے دیتے اب تو یہ موضوع ہی نہیں۔

بلکہ موضوع اب یہ ہونا چاہیے کہ آقا کی بارگاہ میں کونسے عوامل ہیں ہیں جن کو کرنے سے اللہ اور اس کے رسول زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ کیونکہ میلاد کی آڑ میں بہت سے غیر شرعی کام بھی جہلاء نے شروع کر دیے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

راجہ صاحب اللہ آپ کا بھلا کرے۔ پڑھ کر نہیں سن سنا کر مسلمان ہونے والے کیا جانیں کہ دین اسلام کس چڑیا کا نام ہے۔

8۔ 🧕 دین مذہب118 👴 DSM😱 👴

I wish that Urdu translation should also be added in tickers for the beautiful words of Quran. I can't do this otherwise it could be my first preference.

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

یہ میری خواہش ہے کہ قرآن کے خوبصورت الفاظ کے لیے ٹکرز میں اردو ترجمہ بھی شامل کیا جائے۔ میں خود یہ نہیں کر سکتا، ورنہ یہ میری پہلی ترجیح ہوتی۔

9۔ 🧕 دین مذہب 119 👴 😱 DSM 👴

کنیز

اگر سروے کے ذریعے مسلمانوں سے پوچھا جائے کہاں جانا پسند کریں گے تو سب کہیں گے سعودیہ جبکہ محلے کی مسجد میں کبھی جانے کا اتفاق نہیں ہوا ہو گا اسلام میں بھی وہی پسند جو خود کو پسند۔

ڈاکٹر

یہ مسجد اور سعودیہ کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

کنیز

سعودیہ عبادت کے لیے آتے ہیں اور مسجد میں بھی عبادت کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر

چالیس لاکھ مزدور عبادت کرنے گئے ہیں۔ 😕

اگر عام مسلمان اتنے احمق نہ ہوتے تو آج تمام مسلمان غیر مسلموں سے جوتے نہ کھا رہے ہوتے اور نہ عنقریب فلسطین صفحہ ہستی سے مٹنے والا ہوتا اور نہ مسجد اقصیٰ سے ہاتھ دھونے کی نوبت آتی۔ دو پاک جگہوں کی وجہ سے ہم نے ان کے شراب خانے بھی معاف کر رکھے ہیں۔

واہ رے بے وقوف، نابلد اور بے ایمان مسلمان اب مار کھا یہودی سے اور تیار ہو جا مٹنے کے لئے۔ آج کا اندھا اور ان پڑھ مسلمان گناہ تو عملاً کرتا ہے۔ لیکن معافی زبانی مانگتا ہے لیکن اسے آج تک معافی اور تلافی کے بنیادی جوڑ کی ہی سمجھ نہیں آئی۔ اور اصل جوڑ کی مثال یہ ہے کہ جس نے انگریز کے کتے نہلا کر زمین پائی آج وہ اکڑ کے اپنے آپ کو زمیندار سمجھتا ہے اور باقی مخلوق کو کمی کمین۔ صبح شام اللہ سے زبانی معافیاں طلب کرتا ہے لیکن تلافی کے طور پر اپنی ملکیت میں ناجائز پڑی زمین اصل حقدار لوگوں میں مفت نہیں بانٹتا۔

ایمو فپس نے کہا تھا کہ جب امیر آدمی اللہ سے زبانی معافی مانگتا ہے تو در حقیقت وہ چوری پر یقین رکھتا ہے۔

عادل چودھری
آپ نے درست سوال کیا ہے۔ یہ ہماری سوچ کا انتہائی غلط زاویہ ہے۔ مسلمان کردار اور عمل سے چشم پوشی کر کے محض دعا اور مقامات مقدسہ کی زیارت کر کے یا سعودیہ رہ کر جنت لینا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر
جب کہ نہ تو ایسے بخشش ہونی ہے اور نہ جنت ملنی ہے۔

10۔ 🍇 دین مذہب120 👳 😱 DSM 👳

باجوہ

جب تک اس سوال کا درست جواب نہیں ملتا کہ حماس نے ابتدائی مسلح کاروائی یعنی پہل کیوں کی تھی؟۔ تب تک تو ذہن صرف اسی نتیجے پر قائم ہے کہ حماس اسرائیل اور امریکہ اس ایک نقطے پر متفق ہیں کہ مڈل ایسٹ میں جو چند سالوں سے امن تھا اسے خراب ہونا چاہیے۔ آپ کیا کہتے ہیں؟

ڈاکٹر

مسلمان کو بے وقوف بنانا یہود و ہنود و نصاریٰ کے لئے کون سا مشکل کام ہے؟ اب مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی قبضے اور فلسطین کے مٹ جانے کا جواز فراہم کرنے کا الزام حماس پر ہی آئے گا۔

مذہب13

1۔ دین مذہب DSM۔121

مسلمان جس دن عبادات کے ساتھ ساتھ معاملات کو بھی سمجھ گیا تو وہ دن اس کی کامیابی کا پہلا دن ہو گا۔

2۔ دین مذہب DSM۔122

افضل ملک

کئی سال پہلے، میری موجودگی میں، غامدی صاحب نے "ہالی ڈے ہوٹل "میں 300 لوگوں کے سامنے کہا تھا۔ کہ۔ وہ 35 سال کی تحقیق کے بعد، پورے شرع صدر سے، یہ اعتراف کرتے ہیں، کہ اسلام کا نہ کوئی واضح سیاسی نظام ہے، نہ معاشی اور نہ معاشرتی نظام۔ یہ تینوں، مقامی حالات و واقعات کے تابع ہوتے ہیں۔ اسلام صرف "حقوق اللہ "اور "حقوق العباد "کا مجموعہ ہے اسکا کیا مطلب اور تشریح ہے۔ دوست رائے دیں اور رہنمائی فرمائیں؟

ڈاکٹر

غامدی صاحب نے درست کہا تھا ورنہ عرب، سپین، ترکی، فارس اور ہندوستان کی مختلف معاشرت میں کیسے ایک جیسا مذہبی نظام سینکڑوں برس چلتا؟ قرآن کریم کے اندر ہی اسے ہر معاشرے میں عمل کے قابل بنا کر ہدایات واضح کر دی گئی ہوئی ہیں اور اس کے اپنے سیاسی، معاشی اور معاشرتی نظام کو مطلوبہ جگہ پر نافذ کر لینے کی تمام سبیل اور سہولت موجود ہے۔

3۔ دین مذہب DSM-123

شکیل

ایسا لگتا ہے کہ یا تو مسلمان دنیا کے ساتھ فٹ نہیں ہو رہے ہیں یا دنیا مسلمانوں کے ساتھ فٹ نہیں ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر

ہم جب تک مذاہب کی بنیاد پر سوچتے رہیں گے پریشان ہی رہیں گے۔

یاران تیز گام نے محمل کو جالیا۔۔۔
ہم محو نالہء جرس کارواں رہے۔۔۔!!

4۔ دین مذہب DSM-124

30 اکتوبر 2023ء کو ڈاکٹر اسرار اور مبشر لقمان کے مباحثے سے ایک نئی بات کا آج پتا چلا کہ مسجد اقصیٰ قبلہ دوم ہے اول نہیں۔ اور مدنی دور میں اس رخ صرف 16 ماہ ہی نماز پڑھائی گئی اور پھر دوبارہ سے اللہ کے حکم سے حضور صلعم نے قبلہ اول کی طرف رخ کر لیا دوران نماز جس سے منافقین کی پہچان بھی ہو گئی۔

5۔ دین مذہب DSM-125

کنیز

حضرات حضرات

جس نام کے ساتھ کھوکھر لکھا ہو اس کی ذات بھی پوچھ لیا کریں کھوکھر کہلوانا فیشن بن گیا ہے ویسے کھوکھر بننے کا کوئی ایک فائدہ؟

ڈاکٹر

اوصاف ہی کرتے ہیں مراتب کا تعین۔۔۔

انساں کا کوئی نام، کوئی ذات نہیں ہے۔۔۔!!

خود سے کچھ بھی بن جانا مکمل فضول حرکت ہے نیز اگر کسی کی خواہش ہے کہ گھٹیا سے اچھا بنا جائے یا کہلوایا جائے تو وہ اپنے اعمال درست کرے نہ کی "اکھوں انھی تے ناں نور پری" بن بیٹھے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

جو اپنے آپ کو اصلی سمجھتے ہیں وہ بھی مکمل طور پر جعلی ہیں۔ گورے کے کتے نہلا کر، اپنے ہی بھائیوں کی جاسوسی کر کے نیز دھن دولت کے بدلے اپنا ایمان بیچ کر ہی گورے نے انہیں بھیک کے طور پر زمینیں الاٹ کیں، وظیفے دیئے، انگلستان کی سیر کرائی اور ہمارے دین میں فرقے بنائے، اپنے حکمرانوں کے خلاف غداری کروائی۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو پاکستان میں بسنے والے تمام نواب، سردار، چوہدری، کھوکھر، ملک، ٹوانے وغیرہ جعلی ہیں۔ نیز تمام سنی، وہابی، شیعہ، دیوبندی، سید، کاظمی، جعفری اور تمام پیر وغیرہ بھی دو نمبر اور جعلی ہیں۔ کسی کے بھی آباواجداد عرب سے نہیں آئے یہ سب گٹے جوڑ کر کہانیاں گڑھی گئی ہیں۔

اور ایسے تمام لوگوں کی نسل در نسل روزی حرام ہے تاوقتیکہ وہ سب تیاگ کر اصلیت کی جانب نہیں لوٹتے۔

ہاں صرف وہ لوگ اصلی ہیں جن کے بڑوں نے گورے سے سزائیں پائیں، پھانسیاں لیں، زمینیں نہیں لیں اور محنت کی اور پھر آہستہ آہستہ ترقی کی۔ جنہیں جلن کے مارے سب جعلی لوگ کمی کمین کہتے ہیں۔

یا پھر وہ لوگ اصلی ہیں جو باپ دادا اور خاندان پر نہیں اتراتے، خوب محنت کرتے ہیں، ڈگریاں نہیں خریدتے اور کسی کام میں بھی دو نمبری نہیں کرتے۔ حتیٰ کی سوشل میڈیا پر چوری کی پوسٹیں بھی اپنے نام سے نہیں لگاتے اور ادھر ادھر سے کسی کے خیالات جمع کر کے کتابیں نہیں لکھتے۔

ایسے گنتی کریں تو شاید ہی کوئی اصلی شخصیت ملے۔ لہٰذا ایسے اصلی لوگ اللہ کی عبادت کریں تو مقبول ہو گی، عمرے حج کریں تو ثواب کے حقدار ہوں گے ورنہ جعلی لوگوں کی نمازیں ٹکریں ہیں اور حج عمرے سیر سپاٹا ہیں۔

کنیز

شکر ہے آپ کو غبار نکالنے کا موقع ملا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

آپ سچ کو غبار کہہ کر دراصل اپنے خیالات نہ بدلنے کا عندیہ دے رہی ہیں اور دین کو جس طرح ہندوستانیوں نے انسانی لچ تل کر مذہب بنایا ہے اسی پر کاربند رہتے ہوئے ہم لوگ نمازوں عمروں کا کھیل جاری رکھ کر اپنے آپ کو نیک سمجھنے کی خوش فہمی میں مبتلا رہنا چاہتے ہیں۔

کنیز

میں تو صرف ان لوگوں کی سوچ پر حیران ہوں جو کھوکھر بننے کی کوشش کرتے ہیں کہ کھوکھر بننے کا کوئی فائدہ ہے تو ہمیں بھی بتائیں ورنہ مجھے تو اعتراض نہیں مجھے لگتا ہے کہ ایسا کرنا ایک نفسیاتی مرض ہے اور کچھ نہیں باقی اتفاق ہے آپ سے۔

ڈاکٹر

ویسے آپ برا نہ منائیں تو ہمارے بچپن میں فیصل آباد میں نائی کھوکھر لکھتے تھے۔ اس لئے میں نے کبھی بھی اس برادری کو کبھی اعلیٰ نہیں سمجھا۔ قصائی قریشی لکھتے تھے، رنگڑ خان، تیلی ملک لکھتے تھے۔ میراثی، نو مسلم اور کمہار بھی کچھ ایسا ہی کرتے تھے۔

6۔ دین مذہب DSM-126

وجدان

سر جی پونے دو ارب مسلمانوں میں صرف مولوی نظر کیوں آئے۔ باقی امت مسلمہ تو جیسے اول زمانے کے مومنین کی شبیہہ ہو۔ آپکے دبئی ریاض سمیت۔

ڈاکٹر

مولوی کو ہم نے مذہب کا ٹھیکہ جو دیا ہوا ہے۔

وجدان

سر ہمارے معاشرے میں ہم نے مولوی کو درجہ چہارم بنا دیا ہے۔ جو بچہ سب سے فارغ ہو وہ مدرسے چلا جاتا ہے۔ جو ذہین ہوتا ہے وہ ڈاکٹر سلطان بن جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

باقی ٹھیکہ کہاں کا، روٹی پوری کرنا مشکل ہے (اکثریت کی)۔۔۔۔

7۔ دین مذہب DSM-127

قیوم نظامی

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قرآن کے سماجی اخلاقی اصول نظر نہیں آتے آپ کے خیال میں کیا وجہ ہے؟

ڈاکٹر

ہمیں صدیوں پہلے بغیر سمجھے حفظ پر ڈال کر جنت کی بشارت دے کر قرآن کے پیغام کی سمجھ او جھل کر دی گئی تھی۔ مسلمان پہلے قرآن سمجھ تو لے پھر عمل کرے تب جا کر معاشرے میں قرآن کے اخلاقی محاسن نظر آئیں گے۔

8۔ دین مذہب DSM-128

آپی عذرا دنیا کہاں سے کہاں نکل گئی اور آپ ابھی بھی مذاہب تبدیلی کے چکر میں ہیں۔

9۔ دین مذہب DSM-129

شکیل

پاکستان کو اسلامی ریاست بنانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ سچ پوچھیں تو اس کی اپنی 76 سالہ تاریخ اور پچھلی چند صدیوں میں پوری دنیا کی تاریخ کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا اب بھی اس خیال پر عمل کرنا ممکن ہے؟ اگر نہیں تو کیا ہمارے پاس کوئی اور متبادل ہے؟

ڈاکٹر

کیا واقعی پاکستان کو اسلامی ریاست کے طور پر وضع کیا گیا تھا؟ ایک خیال تو یہ بھی ہے کہ امریکہ نے بیسویں صدی کے آغاز ہی سے روسی طلسم توڑ کر سرمایہ دارانہ نظام قائم رکھنے کے لئے برصغیر میں اپنا ایک ایسا اڈہ بنانا چاہا تھا جسے وہ ازاں بعد اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکے۔ اور ایسا آج کے دم تک ہو بھی رہا ہے۔ اسلامی نظام کا نعرہ ان پڑھ مسلمانوں کے جذبہ ایمانی کو کیش کرنے کے لئے لگایا گیا تھا کیونکہ ملا لوگوں کے آپسی اختلافات کو ہوا دے کر ایک مرکزی ادارے کے ذریعے قابو میں رکھنا آسان ہوتا ہے۔

10۔ دین مذہب DSM-130

"فلم کی حد تک ٹھیک ہے ورنہ اب لوگوں کو اللہ نہیں چاہئے ہوتا پیسہ چاہئے ہوتا ہے"

مذہب14

1 ۔ دین مذہب DSM-131

برائے شی پومی

جہاں مردہ جسم محسوسات ہی سے عاری ہوں گے اور تھوڑے عرصے ہی میں گل سڑ جائیں گے وہاں کی تیاری فرعون مصر کی نظر میں تو یہ تھی کہ ساتھ استعمال کے برتن بھی رکھ دیتے تھے۔ کیا ہم بھی مردے حنوط کر کے ساتھ چیک بک اور موبائل رکھ دیا کریں؟

2 ۔ دین مذہب DSM-132

مجھے آج تک تجسس ہے کہ گنتی کو دین میں کس نے شامل کیا؟ اور اس پر بھی حیرت زدہ ہوں کہ اسی تحریر میں روزانہ چار صفحے قرآن کریم کی تلاوت (محض پڑھنے) کا ذکر ہے تو کیا یہی دو اہم جزو ہیں یا کسی ایک آیت کا مفہوم جان کر عمل کرنا افضل ہے؟

مسلمان کو بے خبر اور بے عمل کر دینے کا واحد فارمولا یہی تھا کہ ایک ایسی حدیث گڑھی جاتی کہ جس میں گنتی کا ذکر قرآن کے ایک حرف کے بدلے دس (گنتی کی) نیکیاں ملتی ہیں تا کہ 99.99 فیصد مسلمان محض نیکیاں کما کر آگے نکل جائیں لیکن وقت کم ہونے کے باعث نہ مفہوم سمجھنے کی جانب جائیں اور نہ ہی کبھی انہیں عمل کی توفیق ہو۔ لہٰذا اس حدیث کو سب مسلمانوں نے سن کر

قرآن کریم کا رٹہ (حفظ) لگانا شروع کر دیا اور ان کے فرشتوں کو بھی نہیں پتا کہ اللہ انسان سے چاہتا کیا ہے؟ پھر ایک اور حدیث بھی عام کر دی گئی کہ جس نے اپنے ایک بھی بچے کو قرآن حفظ کرا دیا تو والدین سیدھے جنت جا سدھاریں گے۔

3۔ دین مذہب DSM-133

سندھ اور سید، مختصر تاریخی جائزہ:

ملتان سے لے کر بحیرہ عرب کے ساحل تک کے درمیانی علاقے میں آں حضور کی اولاد ہونے کے دعوے داروں یعنی سیدوں کی ایک کثیر تعداد موجود ہے۔ جو نا صرف بڑی بڑی زرعی زمینوں کے مالک ہیں بلکہ ہر دور میں ملکی سیاست میں بھی ان خانوادوں کا ہمیشہ اہم کردار رہا ہے۔ آلِ نبی کی اس علاقے میں اتنی بڑی موجودگی کا ایک نہایت بھونڈا جواز یہ پیش کیا جاتا ہے کے بنو امیہ اور بنو عباس کے عہد میں آلِ رسول پر عرب کی سرزمین تنگ کر دی گئی۔ چنانچہ حکمرانوں کے مظالم اور ناروا سلوک کی وجہ سے بہت سے سید گھرانے سندھ میں آکر آباد ہو گئے۔ اس دعوے کی حقیقت ایک من گھڑت قصے کہانی سے زیادہ نہیں کیوں کے بڑے پیمانے پر ایسی کسی ہجرت کا ذکر کسی تاریخی کتاب میں موجود نہیں۔ البتہ چند بزرگانِ دین کا تبلیغِ اسلام کی خاطر یہاں آنا بعید از قیاس نہیں۔ دیکھا جائے تو بزرگانِ دین اور مبلغینِ اسلام کی اکثریت برِ صغیر میں ثمرقند، بخارا اور بلخ کے علاقوں یعنی شمال مغربی سمت سے وارد ہوئی۔

حجاز اور عرب کے دوسرے علاقوں میں موجود اہلِ بیت خود کو سید نہیں کہلاتے بلکہ نسبی شناخت کے لیے ان کے نام کے ساتھ شریف یا شریفہ کا لاحقہ استعمال ہوتا ہے اور آج بھی عرب میں انہیں عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کے جنوبی پنجاب اور سندھ میں آخر اتنی کثیر تعداد میں سید کہاں سے ٹپک پڑے۔ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لیے جب ہم تاریخ کو کھنگالتے ہیں تو ہمارے سامنے تاریخ کا ایک ایسا باب سامنے آتے ہے جو اس عقدے کو کھولنے میں کافی حد تک ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

قدیم ایران کی تہذیب اور ادب و ثقافت نہایت شاندار ماضی کی حامل رہی ہے۔ سیاسی لحاظ سے سلطنتِ فارس ہزاروں سال تک دنیا کے نقشے پر ایک بڑی عالمی طاقت رہی ہے۔ ایرانی جنہیں عجمی بھی کہا جاتا ہے وہ عربوں کو کم تر اور جاہل سمجھتے تھے اور اسی طرح عربی عجمیوں کو حقیر اور خود کو ان سے برتر تصور کرتے تھے۔ پھر خدا کا کرنا ایسا ہوا کے عرب کے صحراؤں سے طلوع ہونے والے اسلام کے سورج نے اپنے ابتدائی دور میں ہی سلطنتِ فارس کے چمکتے دمکتے ماہتاب کو گہن لگا دیا اور دنیا کی یہ عظیم سلطنت عربوں کی قدم بوسی پر مجبور ہو گئی۔ اسلامی تاریخ کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ گمان پیدا ہوتا ہے کے وقتی طور پر ایرانیوں نے عربوں کی بالادستی اور ان کے نئے مذہب کو باامر مجبوری قبول تو کر لیا لیکن آئندہ چند سالوں میں ہی مذہب اسلام کو اپنے رنگ ڈھنگ میں ڈھال کر اس کا حلیہ ہی تبدیل کر کے رکھ دیا۔ ایران کی سرپرستی میں پروان چڑھنے والی فرقہ پرستی شجر اسلام پر آکاس بیل کی طرح پھیلتی چلی گئی۔

اہلِ تشیع کے چھٹے امام جعفر صادق کے بڑے بیٹے کا نام اسماعیل تھا۔ امامت کے تنازعے نے ایک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی جسے اسماعیلی یا آغا خانی کہا جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ اسماعیلی فرقے کے اندر بہت سے مزید فرقے پیدا ہوئے۔ ان میں سے ایک فرقہ قرامطی، قرامطہ یا قرمطیان کہلاتا تھا۔ اس فرقے کے بانی کا نام ابو سعید الجنابی تھا جو 898 عیسوی میں ایران کے ایک ساحلی شہر جنابہ میں پیدا ہوا اور اس نے سعودی عرب کے مشرقی صوبے اہسا اور بحرین کے علاقے میں قرامطی سلطنت کی بنیاد رکھی۔ قرامطے ایک نہایت منظم اور جنگجو فرقہ تھا جنہوں دسویں صدی میں عراق اور مصر سمیت عباسی سلطنت کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کے قرامطی بغداد پر قبضہ کرنے کے قریب پہنچ گئے۔ قرامطی سلطنت اتنی متمول تھی کے ایتھوپیا سے تعلق رکھنے والے تیس ہزار غلام یہاں کاشتکاری کرتے تھے۔ ایک وقت تھا کہ بغداد کی عباسی اور مصر کی فاطمی سلطنت ان کی باجگزار ہوا کرتی تھی۔ قرامطیوں نے نئے اور عجیب و غریب عقائد گھڑ رکھے تھے۔ نمازوں کی تعداد کو پانچ سے کم کر کے تین کر دیا تھا۔ یہ حج کو ایک توہم پرستی میں شمار کرتے تھے اور حج کے شدید مخالف تھا۔ حتیٰ کے محرم رشتوں کے ساتھ شادی کو بھی درست قرار دیتے تھے۔ 906ء میں حج کے بعد مکہ سے عراق اور شام کو واپس جانے والے قافلوں پر حملہ کر کے انہوں نے بیس ہزار حاجیوں کو تہہِ تیغ کر دیا۔

930ء میں قرامطیوں ذوالحج کے مہینے میں مکہ پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ اس حملے میں بھی ہزاروں حاجیوں کو قتل کر کے زم زم کے کنویں کو ان کی لاشوں سے بھر دیا گیا۔ اس وقت ابو طاہر

جنابی قرامطیوں کا سردار تھا۔ جو مکہ پر قبضہ کرنے اور حاجیوں کا قتلِ عام کرنے کے بعد حجرِ اسود کو اکھاڑ کر اپنے ساتھ لے گیا۔ تیئس سال کے بعد 952 میں عباسیوں نے بھاری تاوان کے بدلے حجرِ اسود کو واپس لیا تو وہ کئی ٹکڑوں کی شکل میں ایک بوری میں بند تھا۔ 976ء میں بالا آخر قرامطیوں کو عباسیوں نے شکست دی اور ان کے اثر و رسوخ اور طاقت کا شیرازہ بکھرنا شروع ہو گیا۔

مصر اور عراق ہاتھوں سے نکلنے اور قرامطی سلطنت کے زوال کے بعد قرامطی بڑی تعداد میں عرب سے نکل مکانی کر کے پاکستان کے شہر ملتان میں آ کر نا صرف آباد ہو گئے بلکہ یہاں اپنی حکومت قائم کر لی۔ (ملتان ان دنوں سندھ کا حصہ ہوا کرتا تھا)۔

100 میں جب سلطان محمود غزنوی نے ملتان اور سندھ پر حملہ کیا تو اس وقت یہاں عبدالفتح داود نامی قرامطی کی حکومت تھی۔ غزنوی نے شہر کا محاصرہ کر لیا جو طویل عرصے تک جاری رہا۔ بالآخر سنی مذہب اختیار کرنے کی شرط پر محاصرہ ختم ہو گیا اور ابوالفتح داود قرامطی کو وہاں کا حکمران رہنے دیا گیا۔

دوستو! اوپر بیان کردہ حقائق کی روشنی میں نتیجہ آپ خود آخذ کر لیں کے آج سے ایک ہزار سال قبل عرب سے آ کر ملتان اور سندھ میں آباد ہونے والے ہزاروں قرامطیوں کی آج ان علاقوں میں کتنی تعداد ہو گی اور ان کی نسل سے تعلق رکھنے والے کون لوگ ہیں۔

سلامت رہیں اور سچ جان کر جئیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

حوالہ جات:

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا

وکی پیڈیا

ملتان کی قدیم تاریخ

تاریخِ سندھ

(یہ مواد بہت سی تاریخی کتب میں موجود ہے اور کوئی بیان کردہ بات متنازعہ نہیں ہے۔)

آپ کا قیمتی وقت صرف کر کے اس تحریر کو پڑھنے کا شکریہ

ارشد مرشد

4۔ دین مذہب DSM۔134

برائے سفینہ سلیم

بی بی ہم خود تو نکلیں گے نہیں لہٰذا ہمیں تو نکالیں فورا" اپنی فرینڈ لسٹ سے۔

ہمیں تو آج تک سادات گھرانے میڈ ان پاکستان سمجھ ہی نہیں آئے۔

گھرانے اہم ہوتے تو نوح کا بیٹا کشتی سے نہ اتارا جاتا۔

گھرانے اہم ہوتے تو ابو طالب کا مقام ہی کچھ اور ہوتا۔

گھرانے اہم ہوتے تو حضرت حسن امیر معاویہ سے وظیفہ لے کر امامت سے تائب نہ ہوتے۔

گھرانے اہم ہوتے تو ابو بکر و عمر بھی اپنے رشتہ دار حکومت میں لے آتے۔

گھرانے اہم ہوتے تو اللہ ایمان میں ترجیح متقی کو نہ دیتا۔

گھرانے اہم ہوتے تو حضرت علی کے لئے سیدہ فاطمہ ہی کافی رہتیں۔

گھرانے اہم ہوتے تو نبی آخر الزماں کے بیٹے ہی بیٹے ہوتے اور امام بخاری کو بیٹی سے آل چلانے کے لئے حدیثیں نہ بنانی پڑتیں۔

نبی کا اسلام برصغیر میں آیا ہی نہیں۔ یہاں تو ولیوں اور صوفیوں کا اسلام آیا اور وہی رائج ہوا لہٰذا جتنے منہ اتنے فرقے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

معافی معافی گھرانوں سے زیادہ اہمیت کلام پاک کی ہے جسے ہم نے چھوڑ کر گھرانے پکڑ لئے لہٰذا دین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

5۔ دین مذہب DSM-135

شکیل

76 سالوں میں ہماری قوم کی سب سے بڑی الجھن یہ ہے کہ یا تو پہلے ہماری ریاست مذہب کو اپنائے یا ہم سب سے پہلے مذہب کو اپنی ذاتی زندگی میں نافذ کریں۔ ہم کس طرح اس الجھن سے نکل کر ترقی اور خوشحالی کے سیدھے راستے پر چل سکتے ہیں۔

ڈاکٹر

دنیا بھر کی تاریخ میں کہیں بھی معاشی ترقی میں مذہب کا اجتماعی دخل نہیں رہا ماسوائے ابتدائے اسلام کے چند سالوں میں۔

ہاں مذہب صرف انفرادی لحاظ سے قابل عمل ہے اور وہ بھی تب جب اس پر عمل کرتے وقت کسی منافقت سے کام نہ لیا جائے۔ جب ہر شخص اندرونی طہارت اور یکسوئی اختیار کرتا ہے تو معاشرہ خود بخود بہتری کی جانب چل پڑتا ہے۔

مذاہب کا استعمال ہمیشہ طالع آزما قوتیں کرتی ہیں یعنی جو ملک یا قوم کو اپنے پنجہ استبداد میں جکڑے رکھنا چاہتی ہیں جیسا کہ قرارداد مقاصد یا ضیائی مارشل لاء میں ہوا۔ ریاست کو بحیثیت مجموعی کبھی بھی مذہبی نہیں ہونا چاہئے ورنہ فرانس جیسے خونی انقلاب سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

بد قسمتی سے ہمیں سیکولر کے معنی بھی غلط رٹائے گئے ہیں۔ لہٰذا قرآن سے نابلد اسے کفر سمجھنے لگ گئے ہیں۔

6۔ دین مذہب DSM-136

ماہانہ

"مجلس زندہ دلاں"

درود منزل

ماڈل ٹاؤن۔۔۔۔لاہور

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ پی ایچ ڈی کی جعلی ڈگریاں بھی مہیا کرتے ہیں۔

آمنہ

میرے خیال میں ہر شخص کا ذاتی تجربہ ہوتا ہمارے لئے وہ بہت محترم ہیں۔

ڈاکٹر

میں انہیں بڑی دور تک جانتا ہوں۔ خیر ان پر آپ اپنا ایمان پکا رکھیں اور ان کے ساتھ دنیاداری جاری رکھیں۔ میں چونکہ پاکستانیوں کے بیشمار بہروپوں سے واقف ہوں اس لئے خوامخواہ ہی یہ حقیقت بیان کر دی۔ معذرت۔

7۔ دین مذہب DSM-137

برائے پڑوسی مظہر جماعت اسلامی

اس پوسٹ میں قرآن اور حدیث کے تینوں حوالوں کا ہمارے سسٹم میں ووٹ دینے یا لینے سے کوئی تعلق نہیں۔ برادری یا اپنے مفاد میں ووٹ مانگنے اور جماعت کے طریقہ کار میں فرق کیا ہے؟

کیا یہ قرآن کے ساتھ خیانت نہیں کہ اپنے مطلب کی بات پر قرآن کی وہ آیت لے آنا جس کے موجودہ سیاق وسباق ہی اس آیت کی وجہ نزول سے نہ ملتے ہوں؟

کیا قرآن اور حدیث کے نام پر اپنے مخصوص امیدوار کے حق میں ووٹ مانگنا اسلامی احکامات کی تجارت نہیں جیسے اسلامک شہد، مکہ کولا اور مدینہ سٹور ہیں؟

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ہم مانتے ہیں کہ جماعت اسلامی کے امیدواران باقی سبھی پارٹیوں کے امیدواروں سے بدرجہا بہتر ہیں لیکن جماعت کے لوگ پچھلے پچاس برسوں میں مولانا مودودی رح کا مجوزہ طریقہ کار اپنا کر معاشرے میں ذرابرابر بھی سیاسی تبدیلی کیوں نہ لاسکے؟ کیا1958ء میں پٹھان کوٹ اجتماع کے بعد جماعت سے اسی نقطہ پر جداہونے والے اکابرین کا موقف آج درست ثابت نہیں ہورہا؟

جماعت انگریز کی بنائی پارٹی مسلم لیگ جتنی ہی کم وبیش پرانی ہے اور تحریک آزادی میں قائداعظم کی مخالفت بھی کرتی رہی لیکن اس حقیقت سے قطع نظر تقسیم ہندوالے دونوں ممالک میں آج تک کیاسیاسی تبدیلیاں لاسکی؟ کیا جماعت کے برگزیدہ مگر حقیقت پسند اکابرین کے پاس اس کا جواب ہے؟ کیا انگریز اور بعد ازاں فوج نے درجنوں ملکی معاملات سے جماعت کی سادگی سے فائدے نہیں اٹھائے؟

سوالات اٹھانے پر پیشگی معافی کا خواستگار ہوں۔

8۔دین مذہب138۔DSM

وقار

شال بھیجوناں! مجھے اوڑھی ہوئی اپنی تم۔۔۔

میں ترے لمس میں کچھ دیر کو جینا چاہوں۔۔۔!!

امجد جمال

یہ محبت ہے کہ ٹھرک؟

ڈاکٹر

یہ سب ٹھرک ہے اور ساحر لدھیانوی ٹائپ شاعروں کی زناء کرنے کی ادھوری خواہشوں پر مبنی خیالات ہیں جو سننے اور پڑھنے والوں کے دماغ میں بھی ٹھرک بن کر راسخ ہو جاتے ہیں اور وہ بھی کسی خوبصورت لڑکی سے زناء کرنے کی ادھوری خواہش میں شعر کہتے رہتے ہیں اور اپنی قبر بھاری کرتے رہتے ہیں۔

مثال کے طور پر کسی کی نظم کے ابتدائی شعر ہیں:

میں نے کہا چاند ہے تمہارا چہرہ۔۔۔

اب جس کا ہے وہ تصور کرلے۔۔۔!!

عشقیہ شاعری ساری کی ساری گناہ جاریہ ہے۔ یہ قرآن کی تعلیم ہی نہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

سفینہ سلیم نے چند دن قبل تجویز دی تھی کہ مرحوم شاعروں کی عشقیہ شاعری پر مشاعرے کر کے ان پر گناہوں کا بوجھ لادنے سے بہتر ہے کہ ان کو بخشوانے کے لئے قرآن خوانی کی جائے۔

جب سے میں نے جواباً لکھا ہے کہ "گناہگار گنہگاروں کی کیسے بخشش کرا سکتے ہیں؟" تو اب وہ ناراض ناراض پھر رہی ہے۔

9۔ دین مذہب DSM-139

اپل

سب دانا پانی کی بات ہے جناب۔

جس جگہ کا رزق قسمت میں لکھا ہے۔ قسمت اٹھا کر ہمیں وہاں لے جاتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

کیا واقعی انسان محض دانے پانی ہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے؟ اگر ہاں تو پھر انسان اور حیوان کے مابین فرق کیا رہا؟ آپ سکالر ہو کر بھی سنے سنائے اعتقادات پر یقین رکھتے ہیں کیا؟

عمر عباس

معذرت کے ساتھ جب ہمیں کسی چیز کا علم نہیں ہوتا ہمیں اس پر حتی الامکان کوشش کرنی چاہیئے کے بات نہ کی جائے، اور اگر پھر بھی جان سکھی نہ ہو رہی ہو تو کم از کم کسی مولوی یا عالم سے رائے ضرور لے لیا کریں۔

ہمارے دین نے ہمیں ہمیشہ یہی چیز جو سب سے پہلی سکھائی کے قبر کے عذاب اور اس کی سختی سے پناہ مانگو اگر پہلی منزل اللہ ربّ العزت نے آسان کر دی تو سمجھ لو کے ست ای خیر اں ہو گئی ہیں ورنہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیوں آتا جب ان کی وفات ہوئی اور ان کا جنازہ قبرستان کی طرف جارہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحابہ اکرام کو بتایا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ کے جنازہ کے ساتھ 70000 فرشتے ہیں سب اصحابہ اجمعین بڑے خوش ہوئے کہ ہمارے دوست کا اتنا بڑا مقام اور مرتبہ ہے اللہ پاک کے حضور، پھر تدفین سے فارغ ہونے کے بعد قبر پر بہت لمبی دعا کی جس کا مقصد ہی صرف قبر کے عذاب سے نجات تھی۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحابہ اجمعین کو بتایا کے سعد کو قبر نے دبانا شروع کر دیا تھا میری دعا کی بدولت اللہ پاک نے ان پر سے عذاب کو ختم کیا ہے۔(یہ سارا قصہ اور اس جیسی بے شمار احادیث اور واقعات اپنی مسجد کے مولوی سے جا کے پوچھیں نہیں تو مجھے بتایئے گا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر دے کے جاؤں گا۔

بہت معذرت مگر دینی مسائل کو بہت سوچ سمجھ کر اپنے دل کی تسکین اور اپنے کمنٹس میں جان ڈالنے کے لیئے استعمال کیا کریں۔ جزاکم اللہ خیرا

آپ نے تو اپنی کم عقلی اور شغل لگانے کے چکر میں سارے نظام کو ہی تباہ کر دیا۔

ڈاکٹر

محترم یہ نظام آپ جیسے قرآنی علوم کے کم فہموں نے بنایا ہی سن سنا کر یا صوفیاء کو پڑھ پڑھا کے ہوا ہے میں تو اس پر مدتوں سے ڈائیلاگ کر رہا ہوں تاکہ برصغیر کے نام نہاد مسلمانوں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اسلام سے روشناس کراؤں اور انہیں صوفیاء کے اسلام کے چنگل سے باہر نکالنے میں مدد فراہم کروں۔

اگر آپ اپنے آپ کو واقعی اسلامی علوم کی کوئی بہت قابل شخصیت سمجھتے ہیں تو وقت مقرر کیجئے میں انشاء اللہ تہذیب کے دائرے کے اندر رہ کر قرآن کی روشنی میں اصل اسلامی پیغام شئیر کرنے کی پوری کوشش کروں گا نیز وہ تاریخی حوالے دوں گا کہ انشاءاللہ آپ کے اپنے ایمانی اعتقادات کی تصحیح ہو جانے کے قوی امکانات ہیں اور اگر ایسا نہ بھی ہو پایا تو کم سے کم میرا فرض تو ادا ہو جائے گا۔

سلامتی۔

10۔ دین مذہب DSM۔140

قرآن کی نظر میں رئیل اسٹیٹ کا کاروبار کرنا حرام ہے اسی لئے شاید حکمرانوں نے اسے ترقی دی ہے۔

مذہب A14

6 ۔ دین مذہب DSM-136

فردوس

فارن تھنک ٹینکس کو پتہ ہے کہ تبلیغی جماعت جیسی غیر پیداواری سرگرمی سے کیسے قوم کو ناکارہ کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر

آج کے فارن تھنک ٹینکس اٹھارویں صدی سے برصغیر کے معاملات کی گہری پہچان رکھتے ہیں۔ نیز ان کی ہی شہ پر اس فرقے نے زور پکڑا اور ادھورے دماغ والے جوق در جوق اس میں گھسے اور گورا انہیں دنیاوی معاملات سے جدا کرنے میں کامیاب رہا۔ اندرونی تھنک ٹینکس بھی تبھی سے اس حقیقت سے آشنا تھے اس لئے انہوں نے کبھی بھی اس جانب رخ ہی نہیں کیا۔ اندازہ کریں کہ غیر مسلموں نے اپنی عیاری سے کیسے آہستہ آہستہ مسلمانوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ہے اور اکیسویں صدی کے آنے سے قبل ہی تمام عالم سے پیچھے کر دیا ہے۔

7۔ دین مذہب DSM137

برائے مہربانی صرف لفاظی کی خاطر اللہ کی قوت کو انسان کے برابر کر کے نہ دکھائیں۔

8۔ دین مذہب DSM-138

ملاں حضرات نے سیکولر کی اصطلاح کو لادینیت کے معنی جان بوجھ کر پہنائے اور سادہ لوح مسلمانوں کو بیوقوف بنا کر خوب دوکان چمکائی۔

9۔ دین مذہب DSM-139

عبادات میں بہترین اور اخلاقیات و معاملات میں بدترین انسان کے بارے میں کیا حکم ہے قرآن کریم اور نبی آخر الزماں کا؟

دعا کریں کہ ہر عبادت کے بعد ہم میں بہتری آتی جائے تو شاید اسی طرح ہماری عبادتیں مقبول بھی ہو سکیں ورنہ دماغ میں جھوٹ، مکاری، بغض، بہتان، چغلی، لالچ، نفرت، اپنوں کی جاسوسی اور دوسرے کے گھروں میں تفرقے ڈالنے جیسی گندگیاں بھر کر ماتھا ٹیکنے کے بعد ویسا ہی گندہ سر دوبارہ اوپر اٹھالیں تو پھر کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا کلمہ منافقت، نماز ٹکر، حج عمرہ سیاحتی چکر، روزے فاقے اور زکوٰۃ فضول خرچی میں شمار ہونے لگے جائے۔

10۔ دین مذہب DSM-140

میرے قیاس کے مطابق تراویح وہی پڑھے جس کی روزانہ کی پانچ فرض نمازیں پوری ہوں۔ فرائض چھوڑ کر ہم واجب اور نفل شروع کر لیتے ہیں گویا کہ یہ ایسے ہی ہے جیسے جائز کمائی کی کوشش کئے بغیر حج عمرے پر چلے جائیں۔

دوسرا قیاس یہ ہے کہ تراویح وہاں پڑھیں جہاں طوفانی رفتار سے تلاوت کر کے قرآن کریم کی توہین نہ کی جاتی ہو۔ کیونکہ رب کریم خود فرما رہا ہے کہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مذہب15

1۔ دین و مذہب DSM141

ایک ہی طرح کے سجدے کرنا۔۔۔

یہ عبادت ہے تو عادت کیا ہے۔۔۔!!

2۔ دین و مذہب DSM142

2009 کی تحریر:

عقائد بریلوی مقابل ہندوازم

1۔ قوالی۔۔ بھجن

2۔ قبر اور مزار۔۔۔ سمادھی اور نقش

3۔ چڑھاوا۔۔ دان

4۔ وجد، ہال، دھمال۔۔ رقص

5۔ قبر کو سجدہ۔۔ ماتھا ٹیکنا

6۔ جمعرات۔۔ منگل

7۔ تبرک۔۔ پرساد

8۔ نیاز

9۔ قل

10۔ دسواں

11۔ چالیسواں

12۔ برسی

13۔ گیارھویں شریف

14۔ سبیل

15۔ عرس

16۔ پکی قبر

17۔ کتبہ

18۔ پیر

19۔ قطب

20۔ ابدال

21۔ ولی

22۔ اللہ۔۔ ایشور (بھگوان)

23۔ نبی۔۔ رام

24۔ اہل بیت۔۔ سیتا فیملی

3۔ دین و مذہب DSM143

معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ نہ جانے کس طرح علماء ایک دنیاوی رشتے اور خواہش کو اپنی جانب سے آسانی کے ساتھ اللہ کے نام لگا دیتے ہیں۔ ہم نے اپنے دین کو قصے کہانیوں کی نذر کر دیا ہے۔ میرے خیال میں تصور کر کے یا مثال کے طور پر بھی اللہ کی جانب سے گفتگو کرنا جائز نہیں۔

میں یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہی تھانوی صاحب تھے یا نورانی صاحب جس نے خانہ کعبہ کے سامنے اپنے فرقے کی الگ امامت کر کے جہنم خرید اتھا اور نتیجتاً سعودی حکومت نے اس پر عمر بھر کی پابندی عائد کر دی تھی۔ ہمیں ایسے خود ساختہ علماء سے محتاط رہنا چاہئے۔

عامر نظامی

سورہ لقمان میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔

سورہ عبس میں واضح ہے کہ روز محشر کوئی دنیاوی رشتہ ماں باپ بھائی بہن اولاد ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے۔ گویا سب نے اپنا اپنا حساب دینا ہے۔

ہمارے علما فیملی سیٹ اپ کے ساتھ جانا چاہتے ہیں جو وہاں نہیں ہے۔ اس طرح میٹھی باتوں سے یہ لوگ گمراہ کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

والدین سے حسن سلوک کے حکم ربی سے تو انکار ممکن ہی نہیں اور نہ میں نے اس پر کوئی نکتہ اٹھایا ہے۔ لیکن پاکستان کی مخالفت کرنے والے تھانوی صاحب، جو فوت بھی بھارت میں ہوئے، جنت میں اپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کھولنے کے لئے اللہ کے منہ سے یوں باتیں نکلوا رہے ہیں جیسے اللہ

تعالیٰ نے انہیں جنت کا ٹھیکیدار بنا کر ایڈوانس میں سب کچھ بتا رکھا تھا (نعوذ باللہ)۔ ہمارے پاس ایسے لوگ نہ ہوتے تو ہمارے دین کو یوں جھٹکے بھی نہ لگتے۔ معذرت۔

4۔ دین و مذہب DSM144

ارشد مرشد

حقیقی معنوں میں عالم اور مفکر وہ ہے جو اپنی ذہانت اور علمی جستجو کا آغاز اپنے موروثی عقیدے کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے سے کرتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اتفاق سے مجھے پختگی کی عمر تک پہنچنے کا جب موقع مل گیا تو میں نے موروثی عقیدے کو عقل کی کسوٹی پر پرکھ کر دیکھا تو اسے "نفسیاتی "طور پر درست پایا کیونکہ جب جب میں ٹوٹا پھوٹا مجھے خدا ہی کی ضرورت پڑی لہٰذا پھر میں نے کسی نئے خدا کو گھڑنے کی بجائے اپنے موروثی خدا ہی کو استعمال کر کے سکون محسوس کیا۔

مرشد

جب آپ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے تو آپ کو کسی سہارے کی ضرورت تھی جو آپ نے خدا کی ذات میں تلاش کیا۔ مطلب یہ ہوا کہ آپ کا خدا عقلی جستجو کا نتیجہ نہیں بلکہ آپ کی لاچارگی اور بے بسی کا نتیجہ ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی سر وہی میں نے مانا ہے کہ میری فطری نفسیاتی کمزوریوں کو خدا کے تصور ہی میں پناہ مل پائی۔ شاید عقل کا دور آنا ابھی باقی ہے۔ دیگرے میں زندگی بھر ازلی سستی کے باعث منافقت سے بچنے کی کوشش میں عبادات سے دور ہٹتا چلا گیا اور پھر یونہی چلتے رہنے دیا۔

5۔ دین و مذہب DSM145

طاہر چوہدری صاحب کی تحریر کا آخری فقرہ "ہر آسان آمدن ایک فراڈ کا پیش خیمہ ہوتی ہے " ڈیڑھ صدی قبل قرآن کریم میں کہہ دیا گیا تھا اگر ہم نے ایمان کی حالت میں نہیں رہنا اور بغیر سمجھے اور عمل کئے قرآن محض تلاوت اور رٹنے کی حد تک ہی رکھنا ہے تو پھر کچھ بھی کرتے رہیں اللہ کو پرواہ نہیں۔

6۔ دین و مذہب DSM146

برائے افضل ملک

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ابتدائے اسلام ہی سے صوفی ازم اسلام میں گھس آیا تھا جو قرآن کریم کی تعلیمات کے بالکل الٹ ایک رہبانی نظام کا نمائندہ تھا اور اسے اسلام میں گھسانے والوں کا شاید مقصد بھی قرآن کریم کے اس زور کو توڑنا تھا جس سے جذبہ جہاد سے سرشار مسلم فاتحین کے بڑھتے طوفان نے غیر مسلموں کو لرزا کے رکھ دیا تھا۔ حالانکہ مورخین ساتویں، آٹھویں اور نویں صدی سے بالترتیب حضرت حسن بصری، رابعہ بصری، اور ابو بکر الشبلی کو بھی اسی لڑی میں پرو کر مسلمانوں میں بے عملی کی تلقین کرتے نظر آتے ہیں لیکن قرآن کریم کا اسلام ہرگز رہبانیت کی تلقین نہیں کرتا۔ انیسویں صدی سے تبلیغی جماعت بھی زور شور سے اسی سوچ کو پھیلا رہی ہے۔ علامہ اقبال نے بھی اسرار خودی میں کچھ ایسا ہی کہا ہے کہ عجمی تصوف جزو اسلام نہیں۔ یہ ایک قسم کی رہبانیت ہے جس سے اسلام کا قطعاً تعلق نہیں اور جس کے اثر سے اسلامی اقوام میں قوت عمل مفقود ہو گئی ہے۔

7۔ دین و مذہب DSM147

سجاد بخاری جی خانہ کعبہ میں روزانہ لاکھوں زائرین فلسطین کے لئے دعائیں مانگتے ہیں نیز ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے علاوہ دنیا بھر کی مساجد میں پانچوں اوقات تسلسل سے کروڑوں لوگ راہ سلوک پر چل رہے ہیں لیکن روز بروز فلسطینی مسلمانوں کا صفایا پھر تا جا رہا ہے۔ کچھ ارشاد فرمائیں گے ؟

8۔ دین و مذہب DSM148

مذاہب جامد ہیں اور خاص خاص ان دیکھے معاملات پر من و عن ایمان لانے کا تقاضہ کرتے ہیں۔ نیز سوال اٹھانے کی اجازت نہیں لیکن سائنس متحرک ہے اور جو معاملات ثابت نہ کر سکے اسے قانون کا درجہ نہیں دیتی نیز ہر لمحے سوال اٹھانے پر اکساتی ہے۔

9۔ دین و مذہب DSM149

میرا خیال ہے کہ پاکستان کے نیم پختہ مسلمانوں کو مزید گمراہ کرنا بے حد آسان ہے اس لئے مذہب مخالف طاقتوں نے بپاجانی جیسے مسخروں کو میڈیا مہیا کر دیا ہے تا کہ مسلمانوں کا جو کل بیڑہ غرق ہونا ہے آج ہی ہو جائے۔

10۔ دین و مذہب DSM150

زبیر حسین

روزے سزا ہیں۔ یہ میں نہیں قرآن شریف کہہ رہا ہے۔ میرے پاس قرآن شریف پڑا ہے۔

پانچ مقامات پر روزے کا بیان بطور سزا ہے۔ معلوم نہیں کیوں چھٹویں بار اسے رحمت بنالیا۔

درج ذیل آیات پڑھ لیں۔

2:196

4:92

5:89

5:95

58:3-4

آخری آیت ان مردوں سے متعلق ہے جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ کر ان سے علیحدگی اختیار کر لیں۔ اب بیویوں سے دوبارہ تعلق جوڑنے سے پہلے بطور سزا ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ مسلسل روزے رکھنا ہوں گے۔

ڈاکٹر

مذہب اگر انسان کو فتنہ گری سے روکنے کے لئے سزا کے طور پر روزے رکھ لینے کا کہتا ہے تو غنیمت ہے کہ اندر کھاتے عزت رہ گئی ورنہ امریکن انداز میں کمیونٹی سروس کی "سزا" ملنے سے نا صرف ڈھنڈورا پٹتا اور مجرم روزانہ اپنی نظروں میں بھی مرتا بلکہ آئندہ کے لئے اسی گناہ کو بجالانے کے لئے مزید خفیہ راستے ڈھونڈتا۔

مذہب16

16 and 17 text is same.Anam

1۔ دین و مذہب151

ہمارا اسلام بھی جب سے دین سے مذہب بنا ہے تب سے یہود و ہنود و نصاریٰ سے کتنا کچھ مختلف رہ گیا ہے؟ دنیا میں دین ایک ہی ہے لیکن مذاہب ساڑھے چھ ہزار۔ اسی لئے میں سبھی مذاہب سے بیزار ہو گیا ہوں۔ جب سے ہم مسلمانوں نے عبادات اور معاملات جدا جدا کئے ہیں موجودہ اسلام بھی تو مذہب ہی بن چکا ہے۔

برائے انیس شہزاد

محترم اگر ہم قرآن کریم سمجھ کر دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ ہمیں اسلام کی شکل میں ایک دین دیا گیا تھا جو کہ عبادات اور معاملات میں باہم حل ہو کر ایک معاشرتی مرکب تھا یعنی سائنس کی زبان میں یہ کیمیکل چینج ہونی چاہئے تھی مگر ہم نے یہود و ہنود و نصاریٰ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے معاملات سے عبادات الگ کر لیں اور اس مرکب کو فزیکل چینج والا آمیزہ بنا لیا اور اصل اسلام کی شکل بگاڑتے ہوئے اسے بھی دین سے مذہب کی شکل دے دی۔ ایسا اس لئے ہوا کہ انسان نے آسمانی کتابوں کو اپنے دنیاوی مفادات کے خلاف سمجھ کر ان میں تحریف کر لی۔ اس سے ہر مذہب کی طرح اہل قرآن میں بھی تین ذہنیتیں وجود میں آ گئیں۔ اول محض عبادتیں کرنے والے (رہبان یا

صوفی)، دوم بغیر خوف خدا کے معاملات چلانے والے (اے تھیسٹ) اور سوم کلچرل یا منافق یعنی نظریہ ضرورت کے تحت وقتاً فوقتاً عبادت اور معاملات میں ٹانکے لگانے والے۔ اس وضاحت کی رو سے میں دین کامل کا انکاری نہیں لیکن مذاہب کا بھرپور انکاری ہوں۔

2۔ دین و مذہب 152

غیر نامیاتی سے نامیاتی اور نامیاتی سے غیر نامیاتی بننے کا عمل ہر وقت جاری رہتا ہے اور اگر اسی بات کو گہرائی تک لے جائیں تو ثابت ہو گا کہ انسان سمیت دیگر تمام حیات خود بخود وجود میں آئی تھی۔

درخت / پودا غیر نامیاتی مادے (کاربن ڈائی آکسائڈ، پانی، کھاد, وغیرہ) سے نامیاتی مرکبات بنانے کی مشین ہے۔

Yes you are coming closer to atheism or might be agnosticism by thinking about the recycling of life. In fact, a few inorganic molecules turn into organic form (life) by changing their chemical nature after reacting in the presence of light, pressure, heat and nucleus fission. Then this organic form disintegrates again in inorganic form (non-life) so life is recycled. Here is the role of

nature which has been termed as God by religious teachers but, in fact, whole process is spontaneous.

جی ہاں آپ الحاد یا اگناسکٹزم کے قریب آ رہے ہیں زندگی کی ری سائیکلنگ کے بارے میں سوچ کر۔ در حقیقت، چند غیر نامیاتی مالیکیول روشنی، دباؤ، حرارت اور نیوکلئیس فشن کی موجودگی میں رد عمل ظاہر کرنے کے بعد اپنی کیمیائی نوعیت کو بدل کر نامیاتی شکل (زندگی) میں بدل جاتے ہیں۔ پھر یہ نامیاتی شکل دوبارہ غیر نامیاتی شکل (غیر زندگی) میں ٹوٹ جاتی ہے لہذا زندگی کو دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں فطرت کا کردار ہے جسے مذہبی اساتذہ نے خدا کہا ہے لیکن در حقیقت یہ سارا عمل بے ساختہ ہے۔

3۔ دین و مذہب DSM153

مساجد حاضری میں روز بروز تنزلی بھی اس بات کی غماز ہے کہ دنیا اب سائنس کو ماننے لگ گئی ہے۔

4۔ دین و مذہب 154

اگر مساجد میں سچ کا پرچار ہوتا رہتا ہو تو پھر بھی کیا مساجد کے باہر بندوق سے حفاظت کی ضرورت پڑتی ہے؟

ایاز بٹ

جناب آپ کی کالونی میں بھی سکیورٹی والے موجود ہیں تو کیا آپ لوگ سچے نہیں ہیں؟

ڈاکٹر

محترم آپ بھی سیب کا موازنہ کینو سے کرتے ہیں۔ کالونیوں کے سامنے گارڈز ہونے کا تعلق سچ جھوٹ سے نہیں بلکہ ملک میں چلنے والے غیر منصفانہ معاشی نظام سے بڑھتی ہوئی غربت سے ہے کہ کہیں کوئی غربت کا مارا کچھ چھیننے کے لئے کسی گھر میں نہ گھس جائے۔

ایاز بٹ

تو سرکار مسجد میں بھی گارڈ سچ کے پرچار کیلیے نہیں رکھا جاتا، بلکہ دہشت گردی کے پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

ڈاکٹر

بھولے بادشاہ گہرائی میں اترنے کی مشق کریں۔ میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں کہ اگر منبر پر بیٹھ کر جھوٹ بولا جائے تو مخالف پیدا ہو جاتے ہیں جن سے متوقع دہشت گردی کے سبب گن مین کھڑے کئے جاتے ہیں۔ اور یہ سب مولوی کی کارستانی ہوتی ہے۔

5۔ دین و مذہب DSM155

اللہ کی توہین کے نام پر ڈنڈا اچلانے والوں سے گذارش ہے کہ اگر خدا کی حفاظت بھی انسان نے ہی کرنی ہے تو پھر اس کے طاقتور ہونے کا فائدہ؟ جو اپنی حفاظت نہ کر سکے وہ دوسروں کی کیا کرے گا؟ اپنے پھوکے جوش ایمانی کی آنچ ذرا دھیمی کر کے پڑھیں اور اگر بات بے اثر لگے تو تلوار اٹھانے کی بجائے چپکے سے آگے بڑھ جائیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

6۔ دین و مذہب DSM156

کیا یہ بہتر نہیں رہے گا کہ اگر ہم بھی اپنی لاشوں سے آرگینک کھاد بنالیا کریں۔ ایک تو عذاب قبر سے بچیں اور دوم زندگی میں جتنی آکسیجن کھائی تھی موت کے بعد درخت کی شکل میں دنیا کو واپس کر دیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7۔ دین و مذہب DSM157

حضرت حسن عظیم اصلاح کار تھے یہ تو سارا عالم اسلام مانتا ہے لیکن حضرت حسین کا معاملہ ذرا محل نظر ہے۔

میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہمیشہ تاریخ اسلام کو واقعات کے تناظر ہی سے پرکھا ہے عقیدے کے طور پر کبھی لیا ہی نہیں کیونکہ عقائد کی نظر سے دیکھا جائے تو مسلمانوں کے مزید بیس ٹکڑے ہو جائیں۔

برائے اشرف رضوی

میں نے تاریخ ابوہشام اور تاریخ طبری میں بیعت ہی پڑھا ہے لیکن خیر یہ کوئی ایسی بحث طلب بات بھی نہیں ہر گز۔ اصل بات یہ کہ مسلمانوں کو آپس میں کٹوانے مروانے سے بچانے کے لئے جو کردار حضرت حسن نے ادا کیا وہ حضرت علی اور حضرت حسین ادا کر لیتے تو کم سے کم ایک لاکھ صحابہ قتل ہونے سے بچ جاتے۔ میں تاریخ اسلام پر تبصرہ کر رہا ہوں اور عرب کی قبائلی سیاست سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں نیز حضور صلعم کے بعد فرقے کیسے وجود میں آکر اسلام کو مٹا گئے اس سے میرا کنسرن ضرور ہے مگر یہ افسوس بھی ضرور ہے کہ نبی آخر زماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت دو خلفاء کے بعد یوں شکست سے دوچار کیسے ہو گئی؟

برائے سرور اعوان

جو تقسیم ہیں وہ مسلمان نہیں جیسا قرآن میں ہے۔

"رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا ان سے واسطہ نہیں جو فرقوں میں تقسیم ہیں"

ڈاکٹر

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

تو پھر شیعہ، سنی، وہابی، بریلوی دیوبندی وغیرہ فرقوں کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ اور قرآن کریم کی رو سے ان سبھی فرقوں کا پیغمبر اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تو پھر کوئی تعلق نہ ہوا ناں؟

8۔ دین و مذہب DSM158

ہم نے جونہی دین منطق سے منہ موڑا تو فوراً مذہبی مینیجرز نے ہمیں گھیر لیا۔

9۔ دین و مذہب DSM159

شاید اسی لیے مذہب پر زیادہ سوچنے کو منع کیا گیا ہے سوچنے سے سوال پیدا ہوتے ہیں سوال سے جستجو اور جستجو سے نتیجہ اور نتیجہ یہ نکلا کہ مذہب مردوں کا بنایا گیا چورن ہے۔

10۔ دین و مذہب DSM160

میں شروع میں مذہب پسند تھا اور کمیونزم کا شدید مخالف، پھر ڈھلتی جوانی کے ایام میں یورپ اور امریکہ رہ کر سرمایہ داری نظام کا شیطانی چہرہ دیکھ کر اسلام سے مدد چاہی مگر اسلامی علماء اور اسلامی دنیا کا دامن خالی پایا۔ ازاں بعد داس کیپیٹل پڑھنے کی ناکام کوشش کر ڈالی لیکن اسی دوران یہودیت کا چہرہ خاصہ قریب سے دیکھ لیا کہیں نیز انٹرفیتھ بھی دیکھ سن کر تمام مذاہب سے قریب قریب بد ظن ہی ہو گیا ہوں اور سائنس کی جانب زیادہ گہرائی سے ایمان لے آیا ہوا ہوں۔ لہٰذا نتیجہ صرف اتنا نکلا ہے کہ وسیع الدماغی تقاضہ کر رہی ہے کہ کوئی میرے جیسے مطالعے سے کہیں بڑھ کر محقق ملے تو اسے پڑھوں۔ انصاری سے بالکل واقف نہیں لیکن گمان غالب ہے کی مذکورہ

کتاب پڑھ لوں گا۔ گذارش صرف اتنی ہے کہ کیا کوئی بتلا سکتا ہے کہ اس کتاب میں کتنی بونگیاں یا کتنی سچائیاں ہیں؟

مذہبA

1۔ وہ عبادت سرے سے ہی بے معنی ہے جس میں دو بندوں کے بیچ معاملات ٹھیک نہ ہوں۔

2۔ ریاض اپل

دنیا کا سب سے لذیذ اور قوت بخش کھانا۔

حلال کی دال روٹی۔۔۔۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مگر افسوس کہ ہمارے سودی معاشرے میں حلال کسی کو میسر نہیں۔

3۔ انعام ملک

فکری سوال

کیا موجودہ دورہ میں لونڈی رکھی جاسکتی ہے اگر نہیں تو کیوں سنت صحابہ ہے؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

قرآن پر تحقیق کے دروازے یعنی اجتہاد ہم نے ہزار سال سے بند کر رکھے ہیں۔ میرا وجدان کہتا ہے کہ لونڈی جنسی تقاضے پورے کرنے کے لئے نہیں رکھی جاسکتی۔ ہاں نکاح کر کے بیوی بنائی جا سکتی ہے۔ اسلام جیسا صاف ستھرا دین زنا کی اجازت کیسے دے سکتا ہے؟

4۔ تاجروں نے دین اسلام کو پہلے مذہب بنایا پھر مادی کمائی میں بدلنے کیلئے اسکے الفاظ کی بجائے معنی بدل کر اپنے روزگار پر فٹ کر لیا۔ تبھی ہر فرقہ اپنی دلیل قرآن ہی سے پیش کرتا ہے اور کماتا بھی خوب ہے۔

5۔ اگر ہم تقدیر پر ادھورے عقیدے رکھیں گے، قرآن پر تحقیق نہیں کرینگے اور قرآنی آیات کا اپنا سا ترجمہ کرتے پھریں گے تو پھر ہمیشہ سائنس اور قرآن کو ٹکراتے ہی پائیں گے۔

6۔ اشمل ہاشمی

مجھے تو شدید غصہ ہے پاکستان میں رہنے والے ایرانی کلمہ گو لوگوں پہ۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

تو پھر بھیج دیں سبھی کو وہیں۔ اور جن کو سعودیہ سے فنڈ ملتے ہیں انکو وہاں بھیج دیں۔ اور بریلی والوں کو بھارت بھیجنے کے بعد ہم انشاءاللہ صرف اتنے رہ جائیں گے کہ قومی وسائل کے اندر رہتے ہوئے فی کس آمدن امریکیوں کے برابر ہو جائے گی۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

قیصر وزیر کاظمی

یہ رہی دل کی بھڑاس اور محترمہ کی حوصلہ افزائی کا مظاہرہ اور آپ نے اس پوسٹ جس سے یہ کام شروع ہوا بہت سے کمنٹس ڈیلیٹ کر دیے ہیں۔

میں نے کل بھی واضح کر دیا تھا کہ یہ فرقہ واریت میرے طرف سے بھی قابل مزمت ہے

مگر جب کوئی خاص نقطہ نظر پہ آکر وہ بھی جو کلمہ گو ہو اور اھلبیت علیھیم السلام کے محبان پہ غلط بات کرے تو ضرور برا لگتا ہے اور اگر یہ جس کو برا نہیں

لگتا تو وہ ضرور اپنے ایمان کا محاسبہ کر لے کہ امر بالمعروف اور نہی المنکر فروع دین ہیں اور شعائر اللہ کا تقدس ہم پہ واجب ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

میں نے تو فساد فی سبیل اللہ روکنے کے لئے کمنٹس ڈیلیٹ کئے تھے جو کسی حد تک آپ کی بھی خواہش تھی۔ مجھے نظریات و عقائد سے تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ روز حساب سب اپنا اپنا جواب دینگے۔ ہاں دو مخالفین کی تکرار اچھی نہیں لگی جس میں میں نے اپنا نکتہ نظر دے دیا تھا۔ بہر حال

میری درخواست یہی ہے کہ برداشت کے ساتھ اپنے اپنے فرقے کا محاسبہ کریں کیونکہ تاریخ اسلام اور قران کو غلط معانی پہنا کر ہم صرف یہودیوں کی خدمت کریں گے اور دوزخ کے قریب ہوتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ روز قیامت کے حساب کا کسی کو اندازہ ہر گز نہیں۔ فرقہ بندی صرف اس لئے قابل نفرت ہے کہ اس میں بے شمار جھوٹ مکس کیا جاتا ہے تبھی فرقہ بنتا ہے۔

7۔ بھارت اسرائیل سمیت پوری دنیا مذہبی دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے اور وجہ صرف یہ کہ ہر کسی کو اس کے عقیدے کی سچائی کے فریب نے اندر سے جکڑ رکھا ہے۔

8۔ مسجد اقصی کے امام عمر الکسوانی کے جذبے کو سلام جو واحد مسلمان ہیں کہ انہوں نے یہودی فوج سے سو گولیاں کھا کر بھی مسجد سے نکلنے سے انکار کر دیا تھا۔

9۔ Please make it a trend

#RSS: The Largest Terrorist Organisation in the World

10۔ کیا اجتماعی طور پر دنیا بھر میں یہ فلسفہ عملاً دم نہیں توڑ گیا کہ مذاہب امن کی علامت ہیں؟ جب تک دین اسلام کا غلبہ رہا امن رہا۔ اب اسلام مغلوب ہو چکا ہے تو قتل و غارت دیکھیں۔

مذہبB

1۔ جبین ٹمن

اسلام دین فطرت اور منطق سے لبریز ہے یہ واقعہ کسی کا خود سے گھڑا ہوا لگتا ہے۔ تحقیق فرمائیں اور اہل علم کو کسی امتحان میں نہ ڈالیں۔ پلیز۔ اس سے یہ تصور ابھرتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایسا کہہ اور سمجھ کر غیر مسلموں کو اسلام کا ٹھٹھہ اڑانے کا موقع نہ دیں پہلے ہی ہم دنیا میں کون سے احترام کی نظر سے دیکھے جارہے ہیں۔

2۔ انسان اپنے عقائد پرکھے بغیر اس قدر جہالت میں بھی ڈوب سکتا ہے کہ ہندو سوامی چکرپانی مہاراج نے گئوموتر اور گئوگوبر کو کرونا وائرس کا علاج قرار دیدیا ہے۔ رپورٹ

3۔ برائے میاں وقار

غیر اللہ کی قسم حرام ہے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

محترم اگر آپ کی علمی حیثیت اتنی ہی کمزور ہے کہ دلیل نہ ہونے کے باعث محض ٹھٹھے سے کام لینا چاہتے ہیں تو زیادہ بہتر تھا خاموش ہی رہتے۔

4۔ -"ڈینگی نے لباس مکمل کروایا، کرونا نے نقاب ڈلوا دیا اور ایڈز نے زنا سے ڈرایا دیکھیں کس طرح اسلام اپنی حقیقت واضح کر رہا ہے۔DSM

5۔ کیا ہوا شیر ازی صاحب؟ اتنے جذباتی ایک سوال پر اور سوال بھی ایسا جس کا جواب بھی نہایت آسان ہے جو سبھی جانتے ہیں کہ ہم نے قرآن چھوڑ دیا تبھی سے راندہ درگاہ ہوئے کھڑے ہیں۔

6۔ پوری مسلم امہ میں مولوی، صوفی اور مومن کے کردار گھڑ کر عام مسلمان کو تقویٰ والی حقیقی تعریف سے غیر محسوس انداز میں پرے دھکیل دیا گیا ہے۔ لہٰذا اب ہم تقویٰ پر غور بھی نہیں کرتے۔

7۔ تو چاہتا ہے تیری ہر بات پہ وہ "کن" کہ دے

اس کے کس کس بلاوے پر تو نے "لبیک" کہا؟

منقول

8۔ڈئیر راحیلہ سو فیصد متفق ہوں آپکے خیالات سے۔ اللہ کے ذکر پر انسان کو خود بخود اپنے گناہ یاد آجاتے ہیں اور شرمندگی سے رونا آجاتا ہے مگر اس رونے کی قطعاً اہمیت نہیں رہتی اگر پھر انسان پرانی ڈگر پر چلتا رہے۔

9۔ سعید ابراہیم

بقول سگمنڈ فرائڈ۔ جب میں اپنے بچوں کو پریوں کی کہانیاں سنایا کرتا تھا تو وہ پوچھا کرتے تھے ابو یہ کہانی سچی ہیں اور جب میں یہ کہا کرتا تھا کہ وہ کہانی سچی نہیں ہے تو ان کے چہروں پر ناگواری کے جذبات نمایاں ہوتے تھے انہیں یوں لگتا جیسے ان کے ساتھ زیادتی کی گئی ہو مذہبی لوگوں کا بچوں سے بھی برا حال ہوتا ہے کیونکہ عقائد کی پریوں کی کہانی کا ملمع چڑھا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ مدتوں عقائد کو انسانی فکر اور تجربے کے ترازو میں تولنے کی اجازت نہیں دی گی عقائد کی نفسیاتی وجوہ تلاش کرنے نکلیں تو پتہ چلتا ہے کہ انسان کو تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے تصور خدا فراہم کرتا ہے اسے مختلف خطرات کے خوف سے نجات دلاتا ہے نیکی اور بدی کا ایک پیمانہ بھی دیتا ہے زندگی کی ناانصافیوں کا مرنے کے بعد ازالہ بھی فراہم کرتا ہے اس سے انسانوں کو بنے بنائے جواب مل جاتے ہیں اور انہیں اپنے مسائل پر غور کرکے حل تلاش نہیں کرنے پڑتے اس لئے لوگ مذہب میں گوشہ عافیت اور سکون محسوس کرتے ہیں۔ (منقول)

از ڈاکٹر سلطان محمود

حقیقت تو یہی ہے اور مذاہب بھی انسان کے جبلی خوف کو ہی دور کرنے کے لئے ایجاد ہوئے تھے۔ اگر مان بھی لیں کہ خدا تصوراتی ہے تو جو چیز الجھن میں ڈالتی ہے وہ ہمارے درمیان قرآن کی زندہ سلامت موجودگی ہے جو بہر حال انسانی کلام ہر گز نہیں۔

سعید ابراہیم

ہمیں آپکو اس الجھن سے نکالنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

ہم نے آپ سے مدد بھی نہیں مانگی۔

آپ جیسے لنڈے کے دانشور بہت جلد ذاتیات پر اترتے ہیں اور مفت کی بک بک میں دوسروں کا وقت بھی برباد کرتے ہیں۔ کاش آپ میں اپنی عقل اور تجربہ ہوتا ادھار کا نہ ہوتا تاکہ دانش کا جواب دانش سے دیتے۔

مقدس کاز

ملاں تو مذہب اور اسکے خدا سے اور پل صراط کو بال سے باریک اور خنجر سے زیادہ تیز قرار دے کر اتنا خوفزدہ کر دیتا ہے کہ بندہ یا تو اس سے جان چھڑا لیتا ہے یا مسلسل عذاب کی دھمکیوں سے ذہنی مریض بن جاتا ہے۔

نشاط گرمانی

ملاں خدا ہے یا رسول کے ظرف کے مطابق انسان کو انسان ملتے ہیں بس! ملا کی رائے کو حتمی رائے مان کے الزام تراشی۔۔۔۔

10۔ کیا ملکی قوانین کی خلاف ورزی شرعاً بھی ناجائز ہے؟ طاہر نذیر

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی بالکل۔ مذاہب قانون شکنی نہیں سکھاتے۔

مذہبC

1۔توفیق احمد

سعودیہ میں ابھی تک کوئی نہیں مرا کورونا سے جبکہ ایران میں 1700 مر گئے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

توفیق احمد

ہم کو اپنی خبر نہیں یارو۔۔۔

تم زمانے کی بات کرتے ہو۔۔۔

ڈاکٹر سلطان محمود

توفیق احمد، امریکی، برطانوی اور اسرائیلی ٹرائیکا کا سعودیہ اتحادی ہے یہاں کم سے کم لوگ مریں گے۔ نیز یہ یہودی پیغام بھی ہے کہ مسلمان اس غلط فہمی میں ہر گز نہ رہیں کہ کوئی خانہ کعبہ بند نہیں کرا سکتا۔ ہم تو خود اپنے ہاتھوں پٹنے کو تیار رہتے ہیں آپ ایٹم بموں، میزائیلوں، جذبہ جہاد اور شوق شہادت کی بات کرتے ہیں۔ بقول شاعر:

ہم کو اپنی خبر نہیں یارو۔۔۔
تم زمانے کی بات کرتے ہو۔۔۔

ریحانہ وقار

کاظمی لوگ کوئی الگ مخلوق سمجھتے ہیں اپنے آپ کو، فرقہ واریت سے پرہیز کریں۔ امام سب کے لئے محترم ہیں۔ برائے مہربانی شرک نہ کریں۔

نرجس کاظمی

آپ جیسوں کے ہی کے رد عمل پہ یہ پوسٹ لگائی ہے۔ آپ خود خیال کریں۔ مجھے زچ کریں گی تو مجھے کچھ نہیں ہونا میرا قلم میری طاقت ہے۔ دکھادیانا میں نے اپنے قلم کا زور۔ ویسے بتائیں عمرے والے کدھر غائب ہیں۔ کعبہ بند ہو گیا وہ آزاد ہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

فرقہ واریت ہی ہماری تباہی کے لئے کافی ہے۔ اب ہم شیعوں کے مقامات مقدسہ کا تقابل اللہ کے گھر سے کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتے اور اوپر سے محترمہ نرجس کاظمی اپنے قلم کے غرور میں گرفتار ہیں۔ مسلمانوں کو بھلا کسی بیرونی دشمن کی ضرورت پڑے گی کبھی؟

میاں فاروق ارائیں

بے شرمی کی انتہا ہے۔

لوگ مر رہے ہیں اور آپ کو فرقہ واریت کی پڑی ہے۔

ستار مشوانی

ہم بحیثیت پاکستانی قوم اس وقت انتہائی نازک موڑ پہ ہیں۔ کرونا وائرس کے وبائی صورت حال سے ہمیں مل کر لڑنا ہے۔ کرونا وائرس بالکل اس بات کا خیال نہیں رکھتا کہ کس کا تعلق ایران ہے یا کسی کا تعلق سعودی عرب سے۔ کرونا وائرس کے ہاں شعیہ سنی کا کوئی فرق نہیں۔ کرونا کا اس سے کوئی سروکار نہیں کہ کوئی زائرین ہیں یا عمرے والا۔ لہٰذا نہایت ادب سے گذارش ہے کہ یہ وقت فروہ ورانہ تقسیم کا نہیں ہے۔ ہمیں بحیثیت قوم اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

2۔ اے کے چوہدری

کرونا عروج وزوال کے مذہبی و غیر مذہبی (قدرتی) قوانین و عقائد کا بھانڈا پھوڑنے آیا ہے جس میں اب تک غیر مذہبی قوانین واضع سبقت لے چکے ہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مذہب دراصل اسباب و واقعات کو عمومی یعنی جنرلائز کر کے بیان کرتا ہے اور چونکہ دنیا کے تمام مذاہب بشمول اسلام میں ہر محقق پہلے اپنے اوپر تقدس طاری کر لیتا ہے اس لئے حقائق یا معاملات کی تہہ تک غیر جانبداری سے نہیں پہنچ پاتا۔

اب آیئے سائنس کی جانب۔ یہاں صرف حقائق کی کھوج لگی رہتی ہے اور کسی قسم کے تقدس، تعصب یا پہلے سے گھڑے گئے خیالات کی بہت معمولی سی جگہ بنتی ہے اس لئے اس مضمون میں صرف اور صرف انسانی تسلیم میں آنے والے حقائق کو ہی مانا جاتا ہے۔

شاذ ہی ایسا ہوتا ہے کہ خدائی ارشادات اور سائنسی حقائق آپس میں متفق ہو جائیں مگر ایسی صورت میں بھی سب سے پہلے اور سب سے زیادہ فائدہ مذہبی عناصر ہی اٹھاتے ہیں۔ ایسے اتفاقات کو تو میرے جیسے نیم مذہبی اور نیم سائنسدان قسم کے لوگ بھی بخوشی قبول کر لیتے ہیں اور اپنے تئیں اس عمل کو بھی نیکی سمجھتے ہیں۔

شاید میں یہ سمجھانے میں کامیاب ہوا ہوں کہ سائنس کائناتی معاملات کی حقیقت میں پہنچ کر اس معاملے کو جنرلائز نہیں کرتی اور اس نقطے میں عقل تک محدود رہتی ہے جبکہ مذاہب معاملات کی تہہ میں جانے سے عقل کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انسان عشق کے اجتماعی رویوں ہی میں گھومتا اور جھومتا رہے اور ان دیکھی و غیر تحقیقی کیفیت ہی میں غلطاں رہ کر تخیل و تصور میں رہے۔

اس تناظر میں دیکھیں تو سائنس کے تمام قانون سچے ہوتے ہیں مگر مذاہب کے تمام معاملات میں انسانی دخل کا خدشہ رہتا ہے۔

3۔ یہ لطیفہ نہیں سچ ہے کہ دنیا میں انسانوں پر بھلا عذاب کیوں نہ آئیں کہ جب وہ سرعام سیکس جیسے گناہ کا شکار بھی ہوں۔ شاید کورونا بھی ان خدائی احکامات کا منہ چڑانے کا نتیجہ ہی ہو۔ بلجیئم جسے گروپ سیکس میں یورپ کا دارالخلافہ کیا جاتا ہے، کی وزیر صحت نے باقاعدہ پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ دو سے زائد افراد آپس میں سیکس نہ کریں۔ یہ بیان اس نے اس کورونا وائرس کے سلسلے کی ایک پارٹی کے بعد دیا جس میں 500 افراد میں سے 380 میں کورونا مثبت نکل آیا۔ اس نے مذید کہا کہ تین، چھ، سو یا زیادہ میں گروپ سیکس کی اس وقت تک اجازت نہیں دی جاسکتی جب تک کورونا کی وبا ختم نہیں ہو جاتی۔ گویا کہ بعد میں اجازت ہے۔ اس نے بہر حال مشت زنی، دبر، منہ سے سیکس نیز جانوروں سے سیکس پر پابندی عاید نہیں کی۔

4۔ یہ سنیں سورہ الاعراف کی آیتیں۔ ایسا لگے گا کہ جیسے رب العالمین نے موجودہ صورتحال پہلے ہی بیان کر دی تھی مگر ہم سب غفلت میں تھے۔ اللہ ہم سے ناراض ہے اب ہمیں مذاق مستیاں چھوڑ کر صدق دل سے توبہ اور استغفار کرنی چاہیے۔

5۔ اسرائیلی روحانی رہنماء کا پاس اوور تہوار کا ذکر بے معنی نہیں۔ یہودی تھرڈ ٹمپل بنانے کے لئے کرونا کی آڑ میں 15 اپریل تک مسجد اقصی شہید کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سلطان محمود

آصف مقصود

Do you think Jews scared from us?

DR SULTAN MAHMOOD

Asif Maqsood Ahmad They don't scared from us but bother the world's opinion.

آصف مقصود

کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہودی ہم سے خوفزدہ ہیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

آصف مقصود احمد وہ ہم سے نہیں ڈرتے بلکہ دنیا سوچتی ہے۔

اقبال عباسی

کیا یہودی کے بڑھتے ہوئے اثرورسوخ کو روکا جا سکتا ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود

اس میں رکاوٹ صرف مسلم اتحاد و یگانگت سے ہی ممکن ہے مگر اس کو یہود نے پہلے ہی پارہ پارہ کر دیا ہے۔

Iqbal Abbasi

Sultan Mahmood. Muslim Unity is impossible. He who move with a plan, sure he is succeeded.

DR SULTAN MAHMOOD

Iqbal Abbasi This time Jews will succeed.

سلطان محمود۔ مسلمانوں کا اتحاد نا ممکن ہے۔ جو منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھے، یقیناً وہ کامیاب ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اقبال عباسی اس بار یہودی کامیاب ہوں گے۔

6۔ موجودہ وبا کے بعد دنیاوی فرمانروا قرآن اور رسول صلعم کی حقانیت کے اور زیادہ قائل ہو کر مسلمانوں کو مزید دبائیں گے تاکہ "یہ ٹوٹا ہوا تارہ مہ کامل نہ بن جائے"۔ڈاکٹر سلطان محمود

7۔ازڈاکٹر سلطان محمود

یہ 24 منٹ کی بھارتی ڈاکٹر کی گفتگو سنیں جس میں وہ کورونا پینک کی نفی کر کے اسے عام مرض جتنا ثابت کر رہا ہے۔اب جو ڈاکٹر فارما مافیا کا نمک خوار ہے وہ ان باتوں سے اتفاق نہیں کرے گا۔

میاں وقار

سر یہ گائے موتر سے علاج کرنے والوں کب سے عقل آگئی۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

جس طرح ہمارے ہاں جو جتنا تعلیم یافتہ ہوتا جاتا ہے وہ اتنا ہی ملاوں سے پرے ہٹتا چلا جاتا ہے۔اسی طرح بھارت میں بھی گئو موتر اور گئو گوبر کی باتیں ہندو ملا کرتا ہے اور باشعور ہندو عوام ان کی باتوں سے قطعاً متفق نہیں ہیں۔

8۔ جس طرح زکوٰۃ دیکر مال پاک کیا جاتا ہے اس طرح ہمارے افسر، جج، جرنیل، تاجر، سیاستدان، پیر وغیرہ بدعنوانی سے جمع شدہ مال کا 5 فیصد اس کڑے وقت میں ضرورت مندوں کو بانٹ کر جنتی ہو جائیں۔

9۔ نرجس کاظمی

دنیا میں سب سے بدنام دو قومیں ہیں۔

1-یہودی

2-مسلمان

ہر غلط پروپیگنڈہ میں صرف ان دو کا ہی نام آتا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

برٹرینڈ رسل نے کہا تھا کہ بہترین مذہب اسلام ہے مگر بدترین قوم مسلمان ہے۔ اس مقولے کی روشنی میں دیکھیں تو بحیثیت قوم دونوں ہی بدترین ہیں۔

ہماری بدبختی زیادہ ہے کیونکہ سچی کتاب اصل حالت میں موجود ہے مگر ہم عمل سے انکاری ہیں۔ کتاب یہودیوں کی بھی سچی ہے مگر گمشدہ ہے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

10۔ اگر فتوی نہ لگے تو پوچھ سکتا ہوں کہ کیا حج عمرے زیارت کے لئے واقعی اللہ بلایا کرتا تھا؟ یا ناجائز دولت کا وہ ایک اظہار تفاخر تھا۔ اللہ تو اب بھی بلاتا ہی ہو گا۔DSM

قادر فضل

محترم جب اولاد نافرمان ہو جائے تو والدین گھر سے نہیں نکالتے غلطی سے روکتے ہیں البتہ جب بات حد سے تجاوز کر جائے تو کچھ وقت کے لیے گھر بدر بھی کر دیتے ہیں البتہ معافی مانگنے پر گھر کے دروازے دوبارہ کھول دیتے ہیں امید ہے سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

قادر فضل

بہر حال حج، عمرے و زیارات پر جانے سے قبل اپنی کمائی کی پاکیزگی کو سو دفعہ پرکھنا چاہئیے۔ اللہ کو حاجت نہیں اور نہ ہی شرط ہے کہ ہم حج عمرے پر غلاف کعبہ ہی پکڑ کر روئیں تو معافی ملے گی۔

خالد سلیم

کچھ کو بلاتا ہے اور باقی کاروبار کرنے جاتے ہیں۔

مذہب C2

1۔ A. K. Chaudhry

Corona Virus has exposed our scientific capabilities and strengthened the concept of God. Do you agree? I am interested in Athiests and Agnostics views in particular.

DR SULTAN MAHMOOD

Comparing science with the concept of God is quite a wrong approach. Science helps to make the God's image clearer and brighter. Both are in line, not the antagonists dear.

A K Choudhary

Sultan Mahmood why there are thousands of books, papers and lectures on conflict between science and religion?

DR SULTAN MAHMOOD

It's merely absurdity. If I write a book on wrong topic, would you like to believe it?

A. K. Chaudhry

Sultan Mahmood to me science and religion have correlation, I can quote many examples. Absurdity would not be an appropriate word I think as how we can declare the whole scholarship wrong.

DR SULTAN MAHMOOD

Yes you are right that science and religion have correlation. To my opinion, this correlation is a wave of mindful wisdom which emerges from religion and justified by science.

A K Choudhary

Sultan Mahmood,Let me answer a few questions

DR SULTAN MAHMOOD

Most welcome

A۔ K Chaudhry

Religion says it is God who created the world, what science says?

DR SULTAN MAHMOOD

Religion gave this absolute notion after a bundle of maturity and completion. Science is yet in a state of experimental journey, let's wait for a few decades or probably centuries the man will get real answer. I don't deny the statement of Allah but science is still under a state of mindful journey of finding justification to thrash out facts. Either it will accept the claim of God as such or may go for such an authentic explanation which could be accepted by Quranic scholars. After all science explains and justifies divine's statements, but not exactly in that manner which you and me understand today. Be aware that Quran also needs scholarly

translations, explanations and correctness of human understanding which is not up to the mark till this day.

1۔اے۔کے۔چودھری

کورونا وائرس نے ہماری سائنسی صلاحیتوں کو بے نقاب کر دیا ہے اور خدا کے تصور کو تقویت دی ہے۔ کیا آپ متفق ہیں؟ مجھے خاص طور پر دہریوں اور تشکیک پسندوں کے خیالات میں دلچسپی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سائنس کا خدا کے تصور کے ساتھ موازنہ کرنا کافی غلط طریقہ ہے۔ سائنس خدا کی شبیہ کو مزید واضح اور روشن کرتی ہے۔ دونوں ایک ساتھ ہیں، مخالف نہیں ہیں۔

اے۔کے۔چودھری

سلطان محمود، سائنس اور مذہب کے مابین تصادم پر ہزاروں کتابیں، مقالے اور لیکچرز کیوں موجود ہیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ محض بے وقوفی ہے۔ اگر میں کسی غلط موضوع پر کتاب لکھوں تو کیا آپ اسے ماننا پسند کریں گے؟

اے۔کے۔چودھری

سلطان محمود، میرے نزدیک سائنس اور مذہب میں تعلق ہے، میں کئی مثالیں دے سکتا ہوں۔ بے وقوفی کا لفظ مناسب نہیں ہو گا، کیونکہ ہم پورے علمی کام کو غلط قرار نہیں دے سکتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ہاں، آپ ٹھیک کہتے ہیں کہ سائنس اور مذہب میں تعلق ہے۔ میرے خیال میں یہ تعلق ایک عقلمندانہ حکمت کی لہر ہے جو مذہب سے ابھرتی ہے اور سائنس اسے ثابت کرتی ہے۔

اے۔کے۔چودھری

سلطان محمود

مجھے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

خوش آمدید

اے۔کے۔چودھری

مذہب کہتا ہے کہ خدا نے دنیا کو پیدا کیا، سائنس کیا کہتی ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود

مذہب نے یہ حتمی نظریہ بہت پختگی اور تکمیل کے بعد دیا۔ سائنس ابھی تک تجرباتی سفر کی حالت میں ہے۔ کچھ دہائیوں یا شاید صدیوں کا انتظار کر لیں، انسان کو حقیقی جواب مل جائے گا۔ میں اللہ کے بیان سے انکار نہیں کرتا، لیکن سائنس ابھی تک اس کی درست وضاحت کی تلاش میں ہے۔ یا تو یہ خدا کے دعوے کو قبول کرے گی یا ایسی مستند وضاحت پیش کرے گی جو قرآنی علماء کے لیے قابل قبول ہو۔ آخر کار سائنس الہامی بیانات کو بیان کرتی ہے اور ثابت کرتی ہے، مگر بالکل اسی طرح نہیں جس طرح ہم آج سمجھتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ قرآن کو بھی علمی ترجمہ، تشریح اور انسانی فہم کی درستگی کی ضرورت ہے جو آج تک اس درجے پر نہیں پہنچی۔

2۔بھارتی چینل سے نشر ہونے والے ایک کلپ پر تبصرہ

واقعی آنکھیں نم ہو گئیں۔ تعریف وہ جو دشمن کرے۔ سانچ کو آنچ نہیں یہ ڈاکٹر ابوالکلام کے مسلمان ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ انسان ہونے کی تعریف ہے جس پر ہندو میڈیا بھی نازاں ہے۔

3۔ Saad Hassan

Prevention is better than cure. It's religiousIsn't it's?

DR SULTAN MAHMOOD

No it's not religious. It's universal truth which religions adopted later on.

4۔ماریہ راجپوت فرمائش گروپ

میرا من چاہتا ہے اک لڑکی کا دل اتنا پوشیدہ ہو کہ ایک مرد کو اس تک پہنچنے کے لیے اللہ پاک سے رابطہ کرنا پڑے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

آپکے جذبے کا شکریہ لیکن اگر خاتون ہی منہ سمیت اپنا جسم پوشیدہ رکھ لے تو دل خود بخود پوشیدہ ہو جائے گا۔ مرد جتنی چاہے نگاہ نیچی کرلے عورت کا کھلا جسم اس پر شیطان ضرور حاوی کریگا۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

اگر خاتون منہ سمیت اپنا جسم پوشیدہ رکھ لے تو اس کی عزت و تحریم پر کوئی انگلی نہیں اٹھے گی۔ مرد جتنی چاہے نگاہ نیچی کر لے عورت کا کھلا جسم اس پر شیطان ضرور حاوی کریگا۔

5۔ ہندو دھرم کے ماننے والے سبھی گندے اور ملیچھ نہیں ہوتے یہ گائے کے پیشاب پینے اور گوبر کھانے والی بکواس اس کے وہ اندھے لوگ پھیلاتے ہیں جن کا مقصد محض ہندو تو اکا پروپیگنڈہ ہے۔ بھارت کی نئی نسل قطعاً اندھی نہیں اور وہ بھی اسی طرح اپنے جعلی گرووں کے ہاتھوں پریشان ہیں جیسے ہم اپنے جعلی ملاوں سے بد ظن ہیں۔

6۔ جو جو ہندو اپنی مذہبی کتابوں کو سچا سمجھتا ہے اسے فی الفور کلمہ گو مسلمان بن جانا چاہئیے۔ کیونکہ ان کی سبھی مقدس کتابوں میں کالکی اوتار یا آخری نبی کے تذکرے کے وہ دس نکات موجود ہیں جن سے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کالکی اوتار ثابت ہوتے ہیں۔

7۔ شرم کا مقام ہے کہ عیسائی حدیث سنا رہے ہیں کہ مکہ مدینہ میں طاعون اور اچھوتی بیماریاں داخل نہیں ہو سکتیں مگر ہم نے فرمان رسول کو نظر انداز کر کے خانہ کعبہ و مسجد نبوی میں نماز بند کر دی ہے۔

8۔8 ستمبر 2019 کی میری پوسٹ پر لوگوں کے تبصرے:۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

نام کے ساتھ سید وغیرہ لکھ لینے سے کیسے تصدیق ہوتی ہے کہ کسی عام سے شخص کا تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک خاندان سے ہے؟۔

ریان بٹ مورخہ 26مارچ2020

سید کوئی خاندان نہیں احترام کیلئے سید کہا جاتا ہے نبی ﷺ کا خاندان ہاشمی تھا۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

مجھے تو اک عمر کے بعد یہی سمجھ آئی ہے کہ اگر میں بھی سید سلطان محمود شاہ گردیزی یا اسی قسم کا کوئی پنبھل پو ساڈال دوں تو کوئی بھی اعتراض نہیں کرے گا۔

خرم شہزاد زرگر

کونسا اس کیلئے NOC یا کوئی لائسنس لینا پڑتا ہے زیادہ سے زیادہ شہر بدلو اور سید بن جاؤ۔

اشمل ہاشمی

سر لگالیں کچھ بھی، لوگ ہاتھ چومیں گے نذرانے آئیں گے۔

انعام ملک

سوال تو یہ کیا بیٹی کی نسل اولاد رسول کہلا سکتی ہے شریعت اس مسلے پر کچھ اور کہتی ہے؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

انعام ملک

میر انہیں خیال کہ کہلا سکتی ہے۔ پھر تو کوئی بھی آل رسول ص نہ ہوا؟ ہاں آل علی کہہ سکتے وہ تو غیر فاطمی اعوان اور علوی بھی ہیں۔

انعام ملک

میرے ایک عربی دوست اکثر کہا کرتے "کل سعادت سیر ھند "یعنی سارے سید ہند چلے گئے یہاں تو ایک بھی نہیں بچا۔

ماہرہ سید

رسم دنیا یہی تھی کہ نبی کا بیٹا نبی ہوتا تھا چونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو چکی تھی اسی لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اولاد نرینہ سے محروم رکھا گیا۔
یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ بیٹی سے نسل نہیں چلتی۔
آخری بات عربی مودی کو بھی سید مودی کہہ رہے ہوتے ہیں۔

علی حسین

سر نسل صرف باپ سے چلتی ہے۔ تمام مذاہب، رواجات دنیا اور علم وراثت کی رو سے بھی۔

جناب حضرت عیسی کا معاملہ ایسا ھے کہ اس کا علم ہمیں دیا ہی نہیں گیا اور نہ حکم ہوا کہ ان کی نسل ماں سے چلے گی۔

احمد رضا سلیم

اہلبیت ہونے کی دلیل حدیث سے ثابت ہے، یہ فیصلہ رسول اللہ نے خدا کی رضا سے کیا، بہت سے حوالے ہیں۔ماہرہ سید کتنے انبیاء کی اولاد نبی نہیں بن سکی فہرست تحریر کروں یہ دلیل ضیف ہے میں ہمیشہ سعادت کی سند کو تسلیم کرنے سے عاری رہا ہوں اگر ان کی فوقیت تسلیم کروں تو نبی کی تعلیمات کے متضاد ہو جاتی ہیں کہ تم اپنے باپ کے نام سے پہچانے جاؤ گے۔

علی حسین

حضرت عیسی کی نسل کہاں ہے؟؟

قلب عباس کاظمی

قرآن کریم میں درج ہے کہ حضرت مریم (سلام اللہ علیہا) کے باپ کا نام عمران تھا یعنی کہ مریم بنت عمران۔ یہ بی بی اپنے باپ کی اکلوتی اولاد تھیں۔ قرآن میں ہی ہے کہ اس بی بی کے بطن سے ایک بیٹا (بغیر شادی کیے) پیدا ہوا، جس کا نام عیسی (علیہ السلام) تھا۔

قرآن کریم میں ہی ایک مکمل سورہ ہے جس کا نام آل عمران ہے۔

اب آپ بتائیں کہ یہ آل عمران کون ہیں کیونکہ حضرت عمران کا بیٹا تو تھا نہیں۔ یہ بیٹی کی اولاد کو کیوں ان کی آل کہا گیا؟۔

مان خلیفہ

ویسے ڈاکٹر صاحب کیا آپ کے پاس ایسا کوئی پیمانہ یا ایسی ٹیکنالوجی ہے جس سے یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہو؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی ہے پیمانہ اور بڑا سادہ۔ نام کی ساتھ وہ سابقہ لاحقہ ہی نہ لگائیں جس کو ثابت نہ کر پائیں۔

مان خلیفہ

سلطان محمود، رانا، آرائیں، جٹ اور بہت سے دیگر لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

سرور عالم

یہی نادانی ہے۔

مان خلیفہ

معاف کیجیے، لیکن آپ کے والد کا کیا نام ہے؟ اور دادا کا؟ اور ان کے والد کا؟

ڈاکٹر سلطان محمود

مان خلیفہ، اس تجسس کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اگر دادا بادشاہ تھے اور میں بھکاری ہوں، تو دادا کی وجہ سے میری عزت نہیں ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ دادا پر دادا سے آگے کچھ نہیں جانتے۔ شجرے لکھنے والے کیا کیا جھوٹ لکھتے ہیں، میں دو جگہ دیکھ چکا ہوں۔

سلطان محمود

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے، اور نہ ہی اس سے آپ کی ٹیکنالوجی اس قابل ثابت ہوتی ہے کہ اس پر عمل کیا جا سکے۔ برائے مہربانی عملی بننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اپنے والد کا نام اپنے ساتھ لکھنے سے پہلے اپنا تعلق ثابت نہیں کر سکتے، تو پھر ولدیت لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور یہی اصول دادا جی اور ان کے والد پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ براہ کرم اسے ذاتی نہ لیں۔

مان خلیفہ

سلطان محمود، یہ مت بھولیں کہ آپ کی پہچان آپ کے بزرگوں سے ہی ہے۔ آپ کی جو بھی ذات ہے، اسے ثابت تو آپ بھی نہیں کر سکتے، لیکن اسے بھلا کر یا خود سے الگ کر کے جینا بھی ممکن نہیں۔ ویسے میرے خیال میں اس بحث کی ضرورت ہی نہیں تھی، کیونکہ اگر کوئی سید یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ وہ سید ہے، تو کوئی یہ بھی تو ثابت نہیں کر سکتا کہ خود کو سید کہنے والا سید نہیں ہے۔ رہی بات آپ کی ٹیکنالوجی کی، تو بطور مسلمان کیا ہم یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں؟ لیکن پھر بھی خود کو مسلمان ماننا، کہنا اور دوسروں سے کہلوانا تو نہیں چھوڑ سکتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ٹھیک بات ہے مگر ہم اپنی دستاویزات سے باپ یا کسی حد تک دادا کا نام ثابت کر سکتے ہیں۔ بس یہی کافی ہے۔ زیادہ اوپر جانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ سب سے اہم یہ ہے کہ کیا کوئی شخص purebred ہے جس کی سائنس و کئی مذاہب میں ممانعت ہے۔ اور اگر نہیں یا اس کو وراثت کا مضمون سمجھ نہیں آتا تو اس پھاہی میں سر دینے کی آخر ضرورت ہی کیا ھے؟

مان خلیفہ

سلطان محمود صاحب، اگر دستاویزات کی بات کی جائے تو شجرہ یعنی (فیملی ٹری) بھی ایک دستاویز ہی ہوتا ہے۔ اور یہاں کون سا دستاویز ایسا ہے جسے اپنی مرضی کے مطابق نہیں بنوایا جا سکتا؟ جناب، یہ بحث فضول ہے جس میں آپ پڑے ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بالکل ممکن ہے جینا بغیر ذات لکھے یا بتائے۔ اور ذاتیں ساتھ لکھنا بھی قطعی اہم نہیں۔ لوگ ایک دوسرے کو کردار وغیرہ سے ویسے ہی پہچانتے ہیں۔ جیسا میں نے پہلے لکھا کہ لوگ دادا پردادا کی وجہ سے ہماری عزت نہیں کرتے صرف ہمارے موجودہ کردار کے باعث ہی کرتے ہیں۔

مان خلیفہ

یار بحث میں میں پڑا ھوں؟ میں نے تو صاف صاف اپنے نکتہ نظر کا اعلان کر دیا تھا بحث میں تو آپ پڑے، معذرت کیساتھ۔

مان خلیفہ

تو پھر والد کا نام لکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہماری پہچان کے لیے ہمارا نام اور کردار کافی ہیں، جیسے اسکول میں رول نمبر ہوتا ہے۔ اسی طرح سلطان محمود 123 رکھ لیں، نام اور شناختی کارڈ

سے ولدیت کا خانہ ہٹا دیں۔ میں نے آپ کی پروفائل دیکھی ہے، لیکن اس پوسٹ اور ان تبصروں کو دیکھ کر حیران ہوں۔

سلطان محمود

جناب، جب کوئی نقطہ نظر غیر معمولی کی حد پر ہوتا ہے، تو وہ خطرناک حد تک تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ شاید آپ نے اپنی پوسٹ پر غور نہیں کیا اور میرے علاوہ باقی لوگوں کے تبصرے پڑھ کر بھی آپ کو اندازہ نہیں ہوا؟

ڈاکٹر سلطان محمود

مان خلیفہ

دیکھو بھائی، آپ آہستہ آہستہ متشدد ہوتے جا رہے ہیں اور انتہا پسندی میں کود کر علمی بحث سے باہر نکل گئے ہیں۔ آخر میں یہی کہوں گا کہ بچپن کی سنی سنائی کہانیاں ساری زندگی ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتیں، اور جدید علوم سے انکار ہی ہمارا مسئلہ ہے۔ بہر حال، آپ جہاں کھڑے ہیں، وہاں میں بھی کبھی چالیس سال پہلے کھڑا تھا۔ لیکن اگر آج مجھے جدید علوم نے عقل سکھا دی ہے، تو میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

مان خلیفہ

سلطان محمود

علم بھی کسی کسی کو راس آتا ہے، شاید آپ نے البرٹ آئن سٹائن کے بارے میں نہیں پڑھا۔ خیر، برتری کے احساس سے نکلیں اور بجائے تنقید کے، اپنی ٹیکنالوجی کو دلائل کے ساتھ ثابت کریں۔ چاہے تو باقاعدہ آن کیمرہ گفتگو کر لیجیے اس معاملے پر۔ اگر میں غلط ہوا تو میری اصلاح ہو گی، اور اگر آپ غلط ہوئے تو آپ کے پیروکاروں کی۔ اور براہ کرم اگر دلائل نہ ہوں تو تبصرہ نہ کریں، کیونکہ ایک دوسرے کو بغیر دلائل کے غلط کہنے میں وقت برباد ہو گا۔

سرور عالم

یہ شجرہ نسب ہے

جو آدم (علیہ السلام) سے لے کر آج تک موجود ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سرور عالم

سر، میں بھاری قیمت دے کر بھی خرید لوں، اگر بتائیں کہ کس نے تحقیق کی، کیسے کی، اور کس نے چھاپا؟

قیصر وزیر کاظمی

جناب، تصدیق چاہیے تو شجرہ نسب طلب کر لیں۔ الحمدللہ، جو بھی سید ہے اس کا شجرہ نسب ضرور ہو گا۔

مان خلیفہ

جناب، ڈاکٹر صاحب کے مطابق شجرہ جھوٹ پر مبنی ہوتا ہے، اور مجھے اس بات پر حیرت ہوتی ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے پاس ایسی کون سی ٹیکنالوجی ہے جو ان کی پیدائش سے پہلے کے دستاویزات کی تصدیق کرتی ہے۔ خیر، یہ بحث لمبی ہے اور وقت کم۔ لہٰذا بہت ضروری ہونے کی صورت میں ہی میں تبصرہ کروں گا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مان خلیفہ

محترم، آپ عمومی ذہن کا مظاہرہ نہ کریں اور میری بات کو توڑ موڑ کر اپنے ہم خیال لوگوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش نہ کریں۔ جو آپ نے یہاں لکھا ہے، وہ میں نے کہا ہی نہیں۔ ہاں، شجروں میں ملاوٹ کی بات ضرور کی ہے۔ اور کرہ ارض پر کوئی ایسی ٹیکنالوجی موجود نہیں جو شجروں کو سچ ثابت کر سکے۔ لہٰذا انہیں جھوٹ بھی نہ کہیں اور بس کلیم کرنا بند کر دیں۔ کیونکہ دعویٰ کرنے والے کو ہی ثبوت دینا پڑتا ہے، اور شجروں کا ثبوت کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔

مان خلیفہ

سلطان محمود

جناب، کسی کو جھوٹا اور چور کہنے والے کو پہلے ثبوت دینا ضروری ہوتا ہے۔ خیر، اگر دلائل نہیں ہیں تو آپ کی ٹیکنالوجی آپ کو مبارک ہو، اب میں تبصرہ نہیں کروں گا۔ اگر سچے ہو تو مناظرے کے لیے بلا لینا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مان خلیفہ

جی، تیاری کریں مناظرے کی، الحمدللہ، تیار ہوں۔ لیکن درخواست ہے کہ سوشل میڈیا پر لکھنا مشکل ہے، لہٰذا بالمشافہ مناظرہ ہو گا قابل تسلیم اکابرین کے پینل کے سامنے۔

پھر مان خلیفہ کو مناظرے کے چیلنج پر 27 ہفتوں سے چپ لگی ہوئی ہے۔

قیصر وزیر کاظمی

سلطان محمود

ڈاکٹر صاحب، اس بحث اور مناظرہ کا عنوان کیا ہو گا؟

مجھے بھی شامل کیجیے گا۔

اشمل ہاشمی

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

آج کل تو سارے ہی سید ہیں۔

قیصر وزیر کاظمی

اشمل ہاشمی، جیسے آپ؟

اشمل ہاشمی

قیصر وزیر کاظمی، مجھ سے تو آج کل آپ نے بلاوجہ کا بیر پال رکھا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اشمل ہاشمی اور قیصر وزیر کاظمی، آپ دونوں محترم ہیں، براہ کرم جھگڑیے گا نہیں۔

اشمل ہاشمی

سلطان محمود

نہیں سر، مجھے جھگڑنے کا شوق نہیں۔ رائے دینے کا حق سب کو ہے۔ اب صلاح الدین سے سب کو ہمدردی رہی، مجھے نہیں ہوئی، تو زبردستی ہے کیا؟

قیصر وزیر کاظمی

اشمل ہاشمی، فقط پوچھا ہے۔

دل آزاری ہوئی تو معذرت خواہ ہوں۔

عائشہ انور

اگر آپ اپنے ابو کا نام والے کالم میں اپنے ابو کا نام لکھ لیں گے تو کیسے تصدیق ہو گی کہ آپ انہی کے بیٹے ہیں؟ جو فارمولا یہاں آپ لگائیں، وہی وہاں لگا لینا بھائی۔ غصہ نہیں کرنا پلیز۔

روف اعظمی

بالکل صحیح بات ہے۔ سید زادوں کی تصدیق بڑی آسان ہے، جس میں تقویٰ پرہیز گاری پائی جائے وہ سید زادے ہیں۔ جھوٹ، دھوکہ، فریب اور حقوق تلف کرنے والے سید زادے ہر گز نہیں ہوتے۔

مان خلیفہ

جناب، ایسا کوئی پیمانہ اسلام نے مقرر نہیں کیا، تو خود ہی سائنسدان بننے اور مفتی بننے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور اگر آپ کی رائے قرآن وحدیث کے مطابق ہے، تو برائے مہربانی حوالہ دیں۔

روف اعظمی افسوس

مان خلیفہ، قرآن میں فرق کو ظاہر کیا ہے مسلمان اور مومن میں فرق؟

سید کی اصطلاح لغوی اعتبار سے سردار کے معنی میں ہے۔ رب تعالٰی حضرت یحییٰ علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے: "سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ"۔ حضور انور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اولاد کو آج سید کہتے ہیں وہ یہاں سے لیا گیا ہے۔ سید اصل میں سیود تھا جس میں اعلال کے نتیجے میں واؤ ی ہو کر اسی میں مدغم ہو گئی، بعض نے فرمایا کہ سید وہ ہے جس کا غصہ اس کی عقل پر غالب نہ ہو، بعض نے فرمایا کہ سید وہ ہے جو خیر وبرکات میں دوسروں سے بڑھ کر ہو۔ حضرت حسن بن علی نسب، حسب، علم و عمل، سیادت میں دوسروں سے اونچے ہیں۔[1] سید کے معنی: بڑی جماعت کا سردار کے ہیں چونکہ قوم کے رئیس کا مہذب ہونا شرط ہے اس اعتبار ہر فاضل النفس آدمی سید کہا جاتا۔

سید دراصل حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا کی اولاد سے ہیں۔ چونکہ حضرت علی کی اور بھی اولادیں تھیں مگر صرف حضرت فاطمہ کی ہی اولاد کو سید کہا جاتا ہے اس سلسلہ میں امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ ان کے جد امام موسی کاظم علیہ السلام انہیں ان کے جد امام جعفر الصادق علیہ السلام انہیں ان کے جد امام محمد باقر علیہ اسلم انہیں ان کے جد امام علی زین العابدین علیہ السلام انہیں ان کے جد امام حسین علیہ السلام انہیں ان کے جد امام علی علیہ السلام انہیں رسول کائنات نے فرمایا "کل نسب وصھر منقطع یوم القیامہ ستر امن اللہّ علیہ الانسبی و سببی "کہ خدا بزرگ و برتر نے ارادہ کر رکھا ہے روز محشر ہر نسب اور نسل ختم ہو جائے گا سوائے میری نسل اور نسب کے یہ اللہ کا ارادہ ہے اور خدا کا ارادہ کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا رسول اللہ کا یہ فرمان کائنات کے ہر زی روح پر واضع کر رہا ہے رسول اللہ کا نسب اور نسل سورہ کوثر کی تفسیر ہے کیونکہ کوثر سے مراد سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہیں اس معظمہ بی بی کی نسل روز قیامت کے بعد بھی جاری رہے گی جب دشمن رسول اللہ کے دروازہ پر دستک دے کر کہتے تھے اے محمد تم ابتر ہو تب اللہ نے یہ ارادہ کیا کہ میں روز محشر ہر نسل کو ختم کر دوں گا مگر سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا جو قرآن مجید کی سورہ الکوثر کے مطابق "کوثر" کی نسل قطع نہیں ہو گی اسی حدیث کو صحابہ کی ایک جماعت جن میں عمر بن خطاب بھی شامل کہ رسول اللہ نے ف كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ سَبَبِي وَنَسَبِ۔

سب حسب نسب روز قیامت قطع ہو جائیں گے سوائے میرے حسب اور نسب کے۔۔۔

منابع (حوالہ جات)

ولهذا الحديث روايات كثيرة عن جماعة من الصحابة رضوان الله عليهم، فقد رواه الطبراني في "المعجم الكبير" (3 / 129) عن ابن عباس رضي الله عنهما، ورواه الطبراني في "المعجم الكبير" (1 / 124) والحاكم في "المستدرك" (3 / 142) والبيهقي في "سننه" (7 / 114) من حديث عمر بن الخطاب رضي الله عنه، ورواه أحمد في "مسنده" (31 / 207) من حديث المسور بن مخرمة رضي الله عنه، ورواه أحمد – أيضاً – في "مسنده" (17 / 220) من حديث أبي سعيد الخدري رضي الله عنه۔

اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ بہتر جانے۔۔۔۔

روف اعظمی

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (7)

اور آسمان کو اسی نے بلند کر دیا اور ترازو قائم کی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (8)

تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔

وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ (9)

اور انصاف سے تولو اور تول نہ گھٹاؤ۔

وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ (10)

اور اس نے خلقت کے لیے زمین کو بچھا دیا۔

میاں فخر الاسلام

سعودیہ میں اتنے سید نہیں جتنے پاکستان میں ہیں خود اندازہ لگالیں یہ کیسے سید بنے ہونگے۔ اللہ کہتا ہے تقوی کی بنیاد پر کوئی افضل ہو سکتا ھے جس کا مطلق علم اللہ کے پاس ہے۔ ورنہ ہر انسان پیدائشی طور پر برابر صاحب تکریم ہے۔

محمد یوسف بھٹی

سید ہو یا غیر سید، سب برابر ہیں اللہ کے نزدیک وہ عزت والا ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔

احسان شاہ

کوئی تصدیق نام سے نہیں اخلاق و کردار سے ہوتی ہے۔ بلکہ اخلاق و کردار بھی کسی ذات اور نام سے مشروط نہیں ہے۔

رخسانہ شیریں

سر آج کل تو سارہی یہ نام ساتھ لگا لیتے ہیں مگر اس نام کا تقدس کوئی نہیں کرتا۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جو لوگ یہ نام اپنے نام کے ساتھ لگاتے ہیں وہ صرف دیکھانے کے لیے کہ دوسرے لوگ عزت کریں مگر ان کے اپنے کرتوت کسی شیطان سے کم نہیں ہوتے۔ اللہ پاک ہم پر بھی رحم فرمائے اور ایسے لوگوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ یہ لوگ سدھر جائیں۔ اللہ کی ذات بڑی بے نیاز ہے اور وہ رب العالمین سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

منتظر شاہ

افسوس کی بات کہ ایک سوال کیا گیا اور سارے عالم اور مفتی بننا شروع ھو گئے ہیں کوئی کو یہ نہیں پتہ کہ کونسی بات جہنم لے جائے چاہے اپنے ساتھ سید لکھیں یا نہ سید ہو یا لیکن سورتہ الحجرات کیا کہتی ہے اس پہ عمل کریں۔

مصطفے علی سید کوئی ذات نہیں بلکہ صفت ہے، اس لیے سید کو ذاتوں میں نہیں بلکہ صفات میں تلاش کرنا چاہیے۔ جو سید ہو، اسی کو مانو اور سید سچے کو کہتے ہیں جو اپنی ذات سے منفی اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ مثبت ہو۔ اس کی پہچان کرو، اور جس میں یہ دو صفات ہوں، اسی کو مانو اور اس کی عزت کرو۔

محمد اسلم، ساہیوال

عقیدے کی بات ہے، ورنہ تو اللہ کے بارے میں بھی آپ شک ہی میں مبتلا رہو گے بغیر ثبوت کے۔

قلب عباس کاظمی

القرآن-سورۃ نمبر 25 الفرقان

آیت نمبر 54

أَع-وذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْ-طانِ الرَّجِی-م

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَهُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝

ترجمہ:

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

اور وہی ہے جس نے پانی سے بنایا آدمی پھر اس کے رشتے اور سسرال مقرر کی اور تمہارا رب قدرت والا ہے۔

مجھے سلطان محمود صاحب کی یہ پوسٹ پڑھ کر حیرانی ہوئی۔ حضور، اگر آپ کے پاس ترکہ کے مقدمہ میں ایک دعویدار آئے تو اس کا مقدمہ کیسے لڑیں گے؟ اگر جانکاری کا شوق رکھتے ہیں تو حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کا باغ فدک کا مقدمہ پڑھ لیں، مغالطہ دور ہو جائے گا۔

زوار سید خرم شہزاد سلطان محمود صاحب، اس بیان کو ذرا غور سے سن لیں، ہو سکتا ہے کچھ عقل میں آجائے۔

نزہت مغفور

سچے سید ہمیشہ نمایاں ہوتے ہیں۔ سیدوں کے پاس عموماً درج ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

نرم مزاج

خوبصورت

فیاض

خالد سلیم 17 مارچ 20

کبھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا ان کے کسی صحابی کے نام کے ساتھ بھی سید دیکھا ہے؟

9۔ حسنین جمیل

بہتر ہے نماز گھر پر پڑھنے کی کوشش کریں کورونا جب سعودی عرب میں ہو سکتا ہے تو پاکستان میں کیوں نہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

کیا سعودی عرب ہمارے لئے کوئی رول ماڈل ہے؟

حسنین جمیل

سارے مسلمان اسی کی طرف دیکھتے ہیں۔

شاہد محمود

سارے مُسلمان سعودی عرب کی طرف تو ضرور دیکھتے ہیں ہر نماز میں مگر وہاں کے حُکمرانوں کی طرف نہیں دیکھتے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مقامات مقدسہ کی وجہ سے سعودیہ کو اہمیت دینا تو شاید ٹھیک ہی ہے مگر اس کی دولت کو سلیوٹ کر کے چندہ وصول کرنا ہر گز مقام ستائش نہیں۔ ان کا نظام جبر پر قائم ہے اور یہی امریکہ اور اسرائیل کو موافق بھی ہے۔

اگر ہم کورونا وبا کے معاملے پر اللہ پر بھروسہ کرنا چاہتے ہیں تو پھر رزق کی فراہمی کے معاملے پر بھی کر لیں اور اپنے آپ کو صفائی ستھرائی کیساتھ گھروں تک محدود رکھیں۔DSM

10۔ حمیر یوسف

کرونا وائرس صحیح معنوں میں عقیدہ شکن ثابت ہو رہا ہے۔ صدیوں سے الحاد اور مذہب کی جنگ جاری تھی، الحاد یا کسی خدائی طاقت کو نا ماننے والوں کو مذہب پرست لوگوں کی سخت ترین مخالفت کا سامنہ کرنا پڑتا تھا۔ لیکن اب اس حالیہ وبائی مرض میں، اگر انسانی نسل بچ گئی، تو میرے خیال سے مذہب یا عقیدے کو حتمی شکست ہو گی اور دنیا الحاد یا فری تھنکنک کی طرف بڑھے گی۔ وائرس کا کوئی دین دھرم نہیں ہوتا۔ جس شدت سے یہ کسی لبرل ملحد کو متاثر کرتا ہے، اسی طرح ایک سچے مسلم، سچے عیسائی، سچے یہودی یا سچے ہندو کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس مرض کا مقابلہ وہی کر سکتا ہے جو کسی مذہبی خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہے۔ جسکو اس مرض سے بچنے کے لئے صحیح سائنسی معلومات کا پتہ ہے۔ چین کے لوگوں میں بغیر کسی مذہب کے زیر اثر رہتے ہوئے صرف اپنی قوت ارادی اور

حفظان صحت کے سائنسی اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم آہنگی کے ساتھ اس وائرس کو شکست دی۔ جبکہ اٹلی، اسپین اور حالیہ امریکہ میں اس مرض میں لوگوں نے سنجیدگی سے کام نہ لیتے ہوئے اپنے لئے آفت کھڑی کر دی، حالانکہ یہ ممالک میں سائنسی ترقی کے عروج پر ہیں، لیکن لگتا یہ ہے کہ یورپ میں بھی سائنسی سوچ کا بس عقیدہ ہی رہ گیا، کام وہ بھی دوسرے مذہبی مائنڈ سیٹ رکھنے والوں لوگوں کا ہی کر رہے تھے، ورنہ اتنی اموات وہاں نہیں ہوتی۔

ویسے قدرت ہمیشہ ہر چیز توازن میں رکھنا چاہتی ہے۔ جب سے انسان نے مہذبانہ ہو کر جنگ و جدل سے پیچھا چھڑا کر اپنی آبادی میں اضافہ کرنا چاہا، تو قدرت کا چھپا ہوا ہاتھ آنکر اس آبادی کو اپنی لمٹ میں رکھنے کے ان نادیدہ وائرس کے ہاتھوں کام لیا گیا۔ قدرتی حالت توازن ہی قانون فطرت ہے۔ یہاں فطرت سے موجود کسی مذہب کی طرف اشارہ ہر گز نہیں۔ پہلے یہ کام قدرت جنگوں، آتش فشاں، آگ، سیلاب، طوفان، زلزلوں اور قحط وغیرہ سے لیا کرتی تھی۔ جیسے جیسے ماڈرن انسان نے ان حالات پر قابو پانا سیکھا، ویسے ہی اب قدرت انسانی آبادی کو بیلنس رکھنے کے ایسے امراض پیدا کر رہی ہے، جس نے نسل انسانی کو ایک حد سے بڑھنے کے لئے اپنے فوجی وائرس کے زریعے پیدا کر دیئے۔ جہنوں نے آج نسل انسانی کی بقاء کے لئے ہی خطرہ کھڑا کر دیا۔

حمیر یوسف

کائنات کے دوسرے خطوں میں کہاں کہاں زندگی موجود ہے، اور کون کون سے اس زندگیوں میں مخلوق انسان جیسے ذھین ہے، کسی کو نہیں معلوم۔۔ تو انسانوں کو یہ جنگ اب جیتنے کے لئے بغیر کسی

مذہبی عقیدے کو بروئے کار لاتے ہوئے، قوانین فطرت کے سمجھتے ہوئے اپنا آگے کا لائحہ عمل طے کرنا ہو گا، ورنہ شاید یہ نہ کہ بہت دیر ہو جائے اور پوری اب تک کی معلوم کائنات میں واحد ذہین مخلوق کا ہی صفایا ہو جائے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

آپ کی تحریر میں آپکے خیالات آپس میں متصادم ہیں۔ جس کو آپ قدرت کہہ رہے ہیں وہی اللہ ہے اور جس کو آپ مذہب کہہ رہے ہیں وہ بھی اسی اللہ یا بقول آپ کے اسی قدرت کے پجاری ہیں۔

زبیر حسین

دنیا کی آبادی کو کم کرنے کے لئے قدرت کو وائرس بھیجنے کی کیا ضرورت تھی؟ یہ کام وہ مردوں میں سپرم کی تعداد گھٹا کر بھی کر سکتی ہے اور کر رہی ہے۔ اگر مرد کے ایک ملی لیٹر مادہ منویہ میں سپرم کی تعداد ۱۵ ملین سے کم ہو جائے تو وہ نامراد ہو جاتا ہے۔

انجینئر عمر شریف منٹو

قدرت سے کیا مراد ہے؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

اللہ ہی مراد ہے۔ مگر حمیر یوسف شاید دونوں کو الگ الگ کر کے دیکھ رہے ہیں۔

مذہبD

MA Samdani۔1

There is fatwa from ulema karam that.

If you are forced to give bribe for your right matters/ cases, you will not be asked for that on the day of judgement surely Allah will forgive you. Any one can confirm from any school of thought of Muslim if doubt.

DR SULTAN MAHMOOD

I strongly reject this fatwa. No religious scholar is more valuable than Quran and Hadith.

Zaigham Abbas

Such kind of can be wrongly quoted for doing all wrongs.

Islam teaches us to stand before all wrongs whatever loss we may have to face whether this is hunger, loss of money, property, life of your children, your family or even your own family.

Allah described throwing of Hazrat Ibrahim (A.S.) in fire not to just narrate a story but to teach us lessons. Quran is full of many such advices by Allah. Firm believers have practically demonstrated them for our guidance. No need of Fatwa to do wrongs.

DR SULTAN MAHMOOD

Zaigham Abbas

Love your intelligent and selfless understanding of Islam. 💖

علمائے کرام نے فتویٰ دیا ہے۔

اگر آپ کو اپنے جائز معاملات / مقدمات کے لیے رشوت دینے پر مجبور کیا جائے تو قیامت کے دن آپ سے اس کی مانگ نہیں کی جائے گی، یقیناً اللہ آپ کو معاف کر دے گا۔ اگر کوئی شک ہو تو کسی بھی مکتبہ فکر سے تصدیق کر سکتا ہے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود

میں اس فتوے کو سختی سے مسترد کرتا ہوں۔ کوئی عالم دین قرآن و حدیث سے زیادہ قیمتی نہیں۔

ضیغم عباس

اس طرح کے تمام غلط کام کرنے کے لئے غلط طریقے سے حوالہ دیا جا سکتا ہے.

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیں ہر طرح کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑے خواہ وہ بھوک، مال، جائیداد، آپ کے بچوں، آپ کے خاندان یا آپ کے اپنے خاندان کی جان کا نقصان ہو۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کو صرف ایک کہانی سنانے کے لیے نہیں بلکہ ہمیں سبق سکھانے کے لیے بیان کیا ہے۔ قرآن اللہ کی طرف سے اس طرح کی بہت سی نصیحتوں سے بھرا ہوا ہے۔ پختہ مومنوں نے ہماری رہنمائی کے لیے عملی طور پر ان کا مظاہرہ کیا ہے۔ غلط کرنے کے لیے فتوے کی ضرورت نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ضیغم عباس

اسلام کے بارے میں اپنی ذہین اور بے لوث سمجھ سے محبت کریں۔

2۔ عدنان خان

ایران سے کورونا اسطرح آرہا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

عقیدے اور عقل کے مابین تعلق معکوس ہے۔ اس درجے کے ہندو بھی تو آخر گئو موتر پی ہی رہے ہیں ناں۔

3۔(انجینیئر ریاض احمد اُپل)

ہم کہاں کھڑے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

- کبھی ملک عزیز کے کسی گاؤں یا چھوٹے شہر کے مسلمان بہن بھائیوں کے مذہبی عقائد سنیں، تو سر شرم سے جھک جاتا ہے۔
- کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ ازواج مطہرات رض، نبی پاک ؐ کا پیشاب پینے سے شفا یاب ہو جاتی تھیں۔
- کچھ یہ سمجھتے ہیں کہ صحابہ کرام رض ، نبی پاک کے منہ سے پھینکی ہوئی بلغم، اپنے منہ پہ مل کر، نبیؐ سے اپنی محبت کا اظہار کیا کرتے تھے۔
- کوئی سورۃ القریش کی گھر میں تلاوت کر کے، گھر سے چوہے اور کاکروچ بھگا رہا ہے۔

- کوئی بندہ اگر پچھلے کچھ عرصے میں، سات دفعہ بیگم کے پاس گیا ہے، تو اب وہ نماز پڑھنے سے پہلے، سات دفعہ غسل کرنا، فرض سمجھتا ہے۔
- کئی عورتیں جب تک، دنیا میں ایک پاؤ سرمہ آنکھوں میں نہ ڈال لیں، خود کو جنت کی حقدار نہیں سمجھتیں۔
- کچھ میری بہنیں، اپنی زندگی میں، سوا من کانچ کی چوڑیاں پہن لینے تک، خود پہ جنت کو حرام سمجھتی ہیں۔
- کچھ مسلمان گھرانے، اپنے مرحومین کو بخشوانے کے لئے، لوگوں کو پیسے دیکر ان سے مرحومین کی، رہ گئی نمازیں پڑھوا رہے ہیں۔
- کچھ میرے عزیز، اپنے مرحومین کی بخشش کے لئے، کسی قریبی مدرسے سے، پیسے دیکر، بچوں کے پڑھے جا چکے سپاروں کا ثواب لا کر، اپنے پیارے کو ہدیہ کر رہے ہیں۔
- کچھ گاؤں کی پنچائیتیں، کسی مظلوم، عصمت دریدہ لڑکی کے جوان رشتہ داروں کے ہاتھوں، ریپسٹ کی بہن کی اجتماعی زیادتی کروا کر، اس عمل کو عین انصاف، اور عین اسلام سمجھتی ہیں۔

- کسی جوان لڑکی کی، قرآن سے شادی کر کے، اسے ساری زندگی کنوارہ رکھنے کو، باعث عزت و افتخار سمجھا جاتا ہے۔

ہمارے لئے، بحیثیت مسلمان، یہ سب کیا ہے؟

کیا یہ درست ہے؟

یہ کب تک چلے گا؟

یہ سب کیسے ٹھیک ہو گا؟

میری نظر میں اس کا حل صرف اور صرف، محراب و منبر سے ہی مل سکتا ہے۔

لیکن اس کے لئے، ملک کی تمام مسجدوں کے امام، اور خطیب حضرات، کم از کم، ایم۔ اے (اسلامیات) بمع ایم۔اے۔(عربی) تک تعلیم یافتہ ہوں۔ یا اس کے مساوی، وفاق المدارس کی تعلیم کے حامل ہوں۔ اور انہیں گریڈ 17 کے سرکاری آفیسر کے مساوی ہدیہ دیا جائے۔ اس رقم کا انتظام، محلہ کمیٹیاں یا حکومت کا محکمہ اوقاف کرے۔

ملک کے تمام کالج اور یونیورسٹیاں، یہ تعلیم بالکل فری دیں۔ انہیں اس کے بدلے میں، اک مخصوص حساب سے، باقی مضامین کی تعلیم، چاہے کچھ مہنگی کر دینے کی اجازت دے دی جائے۔

عبیر حمید

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

تاہم ازواج مطہرات کا تو نہیں لیکن ام ایمن کا واقعہ ملتا ہے کتب احادیث میں۔

اور دوسری بات صلح حدیبیہ میں عروہ بن مسعود والی طویل حدیث میں مذکور ہے

اسکے علاوہ لعاب دہن مبارک، آنحضرت صل اللہ علیہ والہ وسلم کے وضو کا غسالہ، رسول مکرم صل اللہ علیہ والہ وسلم کا بچا ہوا کھانا یا پانی، نعلین و بال و خون صحیح احادیث میں ان سے تبرک لینے کا ذکر آیا ہے۔

اور صحیح روایات میں رسول مکرم صل اللہ علیہ والہ وسلم کے لعاب دہن مبارک کے معجزات بھی کثیر واقع ہوئے ہیں جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

توبہ توبہ دین منطق کو ہندوؤں کی طرح جاہلانہ رسوم والا روایتی مذہب بنا کر پیش کرنا ہمارے لئے قابل شرم ہونا چاہئیے۔ اگر کچھ احادیث ایسی ہیں بھی تو ان کے ماخذ تک پہنچنا چاہئیے۔ ممکن ہے مسلمان کو دنیا بھر میں بدنام کرنے کے لئے کسی شر پسند نے ایسی احادیث گھڑ لی ہوں۔ دوم اگر کوئی حدیث مبارکہ عقل، منطق اور قرآن کو نہ چھوئے تو اسے ویسے ہی ساقط کر دینا چاہئیے۔ اسلام صاف ستھرا دین ہے مگر ہندوستان میں اس کو ہندوازم سے داغدار کیا گیا ہے اور آج بھی ہم ہندو سے ذہنی آزادی حاصل نہیں کر پائے۔ اگر کوئی ہندو گائے کا پیشاب پینے کی تبلیغ کرے تو ہم اگر نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسی ہی کوئی بات کہہ دیں تو پھر کیا فرق ہوا ایک

جاہل ہندو اور جاہل مسلمان میں ؟ اپل صاحب نے بھی آج کے جاہل مسلمان کا یہی رونا رویا ہے گویا کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں کہ ایسی جہالت آج کے مسلمان میں واقعی موجود ہے۔

4۔ اشمل ہاشمی

کیا ہم اس دور میں داخل ہو رہے ہیں جو امام مہدی کا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

میں ابھی تک امام مہدی کے تصور کا قائل نہیں ہوا۔ ہو سکتا ہے یہ میری کم علمی ہو مگر کوئی بھی ابھی تک مجھے یہ تصور پوری طرح سمجھا نہیں پایا۔

5۔ حالانکہ ہمارے اندر مثبت کردار بھی موجود ہے مگر معاشرے میں بے حیائی اور تعفن اتنا زیادہ ہو گیا تھا کہ کورونا جیسی آفت کے ذکر سے ہی ذہن لامحالہ اپنے گناہوں کی طرف مڑ جاتا ہے۔

6۔ اگر نیک اعمال کی مٹھاس آپ کی حیات میں نہ ہو تو آپ لاکھ عبادتیں کریں، تسبیح پھیریں فیصلہ تو اعمال کی مٹھاس سے ہو گا ورنہ روزِ حشر آپ کی اگلی پُوری زندگی پھیکی ہی رہے گی (بشریٰ نواز)

7۔ یونس ملک

کورونا کے دن:

یہ حکم دنیا کے بادشاہ نے جاری کیا ہے۔

آج، لاس ویگاس کے تمام ہوٹلوں نے دنیا کے سب سے بڑے جوئے کلب بند کر دیئے ہیں۔

اَللّٰہ کے حکم سے آج، ایمسٹرڈیم میں جسم فروشی کی سڑکیں بند ہیں، جن کی سالانہ آمدنی 10 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔

اَللّٰہ کے حکم سے، آج دنیا کے تمام ممالک نے نوڈسٹ کلب، ہم جنس پرستوں، نائٹ کلبوں، سلاخوں اور بہت سارے ریستوران بند کر دیئے ہیں۔۔!!

اَللّٰہ کے حکم سے، آج زمین پر تاریخ کے دوران سب سے بڑی تعداد میں طیارے گراونڈ پڑے ۔۔!!

اَللّٰہ کے حکم سے، آج، ٹرمپ نے آج اعلان کیا کہ سود کی شرح کو گھٹا کر صفر کر دیا جائے گا، یعنی سود کا خاتمہ۔

اَللّٰہ کے حکم سے، آج پیوٹن شام میں جنگ روکنے کے لئے بشارت سے بات چیت کر رہا ہیں۔

اَللّٰہ کے حکم سے، آج پوری دنیا حجاب پہنتی ہے اور کسی ایسے وائرس کے اندیشے کر رہی ہے جو ننگی آنکھ کو نظر نہیں آتا ہے۔

اَللّٰہ کے حکم سے، پوری دنیا نجات کی تلاش میں ہے۔۔!!

وہ لوگ کہاں ہیں جن کے خیال میں وہ اس کے قابل ہیں۔ کہاں ہیں؟ متکبر اور ملحد جو خدا کے وجود سے انکار کرتے ہیں۔

اندھے، مجرم اور منافق کہاں ہیں؟

وہ نام نہاد لبرلز کہاں ہیں جہاں میرا جسم میری مرضی کہتے ہیں۔

ان کی آوازیں مدھم ہو گئیں۔

آج بادشاہ ایک ہی ہے۔

اَللّٰہ بے شک رب العالمین ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

کیسے پتہ چلا بھائی کہ یہ اللہ ہی کا حکم تھا؟ اور جو کعبہ اور مسجد نبوی خالی ہوئی ہے وہ کس کا حکم ہے؟

8۔ فہیم چغتائی

کرونا کی وبا نے ایک بات کو واضح کر دیا دنیا کے کسی مذہب کے پاس کی مرض کی شفا نہیں ہے لوگ مذاہب کو بدنام کرتے ہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مذہب دوائی کی پڑی نہیں ہوتے بلکہ نفسیاتی طور پر اطمینان حاصل کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

شفا مانگنے سے مذاہب بدنام نہیں ہوتے۔ گو کہ عقائد دوائی کی پڑی نہیں ہوتے مگر نفسیاتی طور پر اطمینان حاصل کرنے کا لاجواب نسخہ ہوتے ہیں۔

9۔ محترم پروفیسر احمد رفیق کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ گوجر خان ان کے گھر بھی جا چکا ہوں نیز لاہور آتے ہیں تو مجھے بھی ان کے لیکچر کی دعوت ملتی ہے۔ موصوف چونکہ ناسا میں 30 برس خلائی فزکس پڑھا چکے ہیں اس لئے میری ہی طرح کے بے عمل مسلمان بھی ہیں۔ انکی ساری کتابیں پڑھ لیں اور سبھی لیکچر سن لیں بس ہومیوپیتھک قسم کے فلسفے ہیں۔ جنت جانے کے بیشمار وظیفے ہیں ان کے پاس ہومیوپیتھک پڑیوں کی طرح۔ اللہ مجھے اور ان کو عبادت گزار بھی بنائے آمین۔

10۔ برائے برجیس فاطمہ

از ڈاکٹر سلطان محمود

شب برات پر یہ پتے گرنے والا عقیدہ درست نہیں۔

برجیس فاطمہ

پتہ گرنا استعارے کے طور پر لیا گیا ہے، فیصلے ہونے کی رات ہے، ہماری زندگی، رزق، معافی، ہر بات کا فیصلہ ہوتا ہے اگلے سال تک اس شب برات پر۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

اللہ نے تقدیر شروع ہی میں لکھ دی اور اب وہ یہ کام ہر سال نہیں کرتا۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ شب برات کی اس طرح کی تشریح کرتا ہے جس کی کوئی منطق قرآن و حدیث میں موجود نہیں۔ یہ تشریح متحدہ ہندوستان میں گھڑی گئی صرف اور صرف ہندووں کے تہوار کے جواب میں شب برات کو آتش بازی اور نوافل کیساتھ جوڑ کر مسلمانوں کا تہوار بنایا گیا۔ اگر ہمارا پتے جھڑنے والا عقیدہ درست ہوتا تو یہ تہوار پاک و ہند کے علاوہ بھی 57 مسلمان ملکوں میں منایا جاتا.

Eمذہب

1۔ برائے راحیلہ خان

آپکی باقی کی ساری بات مان لی۔ صرف یہی بتادیں کہ روحیں واقعی دنیا کا چکر لگاتی رہتی ہیں؟

2۔ علی احمد جان

اس بات پر سب کو یقین ہے کہ کرونا کا علاج کسی دعا سے نہیں بلکہ کسی تجربہ گاہ کی بنی دوا سے ممکن ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مگر مذہب کا چورن یہ کہہ کر پھر بھی بکتا رہے گا کہ ہماری دعاؤں ہی سے یہ علاج ممکن ہوا۔

3۔ میڈیا پر ننگی لڑکیوں کی تصویریں لگانے والے کو خواب میں اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو بھی گئی تو کون سے والا منہ دکھائیں گے۔ معذرت سچ لکھنے پر ۔

4۔ شب برات پر شور شرابہ کرنے کی بجائے دعا کرنے کا حکم ہے۔ نیز دعا کے بارے میں حدیث ہے کہ اسکی قبول نہ ہو گی جس کے پیٹ میں لقمہ اور تن پر کپڑا حرام کا ہو گا۔

5۔ حکیم سجاد زخمی

کاش مسلمان حکمران گنبد خضرا سے رجوع کرتے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

وہ حکمران گنبد حضراء سے ایمان کیسے لے پائیں گے جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کہے پر اعتبار ہی نہیں کہ مکہ مدینہ میں کوئی جراثیم داخل نہیں ہو سکتا مگر ان کے دل ایمان سے اس قدر خال خالی ہیں کیونکہ وہ تو اللہ اور رسول کا گھر اس حدیث کے باوجود خالی کرا کے بیٹھ گئے ہیں۔

6۔ حقیقت خرافات میں کھو گئی

امت روایات میں کھو گئی

(اقبال کا قرآن سے دوری کیطرف اشارہ)

7۔ اسلام کے ساتھ سب سے بڑا ظلم۔ قرآن کو صرف پڑھنے کا ثواب کہہ کر قوم کو اس کی سمجھ سے دور رکھنے کی سازش تیار ہوئی۔ پرویز صاحب نے اس سازش سے پردہ اٹھایا چونکہ زبردست قرانی محقق تھے اس لئے روایتی علماء اگر ان کی پذیرائی کرتے تو صاف مطلب اپنی دوکانیں بند کروانے کے مترادف تھا لہٰذا ان پر خود ساختہ مروجہ 'کافر 'والا انگریزی ٹوکا چلا دیا گیا۔ اسی دور میں قائداعظم اور علامہ اقبال پر بھی علمائے ہند نے کفر کا ٹوکہ چلایا تھا۔

اعظم احمد

جی بجا فرمایا۔ جو بھی انہیں پڑھتا یا سنتا ہے وہ اصل قرآنی دین تک پہنچ جاتا ہے۔

عبداللہ سدید

علامہ پرویز، محمد علی جناح کے قریبی دوستوں میں سے تھے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی قائد علیہ رحمت نے قرآن کریم پرویز صاحب سے ہی پڑھا تھا۔

اعظم احمد

علامہ اقبال صاحب بھی ان کے بہت معتقد تھے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

نانا بتاتے تھے کہ پرویز صاحب اکثر ذکر کیا کرتے تھے کہ علامہ اقبال نے متعدد موقعوں پر فرمایا کہ یہ نوجوان میرا پیغام آگے لے کر جائے گا۔ نیز پرویز صاحب علامہ کے قرانی تصورات سے خاصے متاثر تھے اور ان کی اکثر کتابوں میں قرآن کی اقبالی تشریح نظر آتی ہے۔

8۔ قیصر وزیر کاظمی

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

معاویہ پہ میں بھی لعنت بھیجتا ہوں۔

معاویہ بھی صحابی ہے خیر آپ نے یزید کو بھی جنت دلوائی ہوئی ہے محترمہ کرائم رپورٹر رہیں فتنہ گر اور لعنت کی حقدار مت بنیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

کاظمی صاحب آپ اپنے جذبات پر قابو رکھا کریں۔ فرقہ پرستی میں اندھے ہو چکے ہیں آپ۔ 😠

9۔ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ انکا مقصد انکا پیٹ ہو گا، دولت انکی عزت، عورت قبلہ اور روپیہ دین ہو گا۔ وہ بدترین ہونگے اور آخرت میں ان کا حصہ نہ ہو گا۔ (حدیث)

10۔ ہمارا اسلام کا 99 فیصد ذہنی تصور اصل اسلام سے بہت مختلف ہے۔ دین کا اصل تصور سمجھئے، شعور جگایئے ورنہ اپنی گمراہی کے خود ذمے دار ہوں گے۔ ماخوذ

مذہب F

1۔ازڈاکٹر سلطان محمود

سبحان اللہ کون ہیں یہ عالم؟ لگتا ہے میرا کالم کہیں پڑھ لیا ہے انہوں نے۔

مومنہ ہاشم

آپ کے کالم سے پہلے کی ہستی ہیں یہ ساری شاباشیاں اپنے طرف نہ موڑا کریں۔

محمد علی اعوان

فیصل آباد کے مولانا اسحاق صاحب، کچھ سال پہلے وفات پا گئے۔ یوٹیوب پہ ان کے بے شمار بیان موجود ہیں۔ آپ کو صرف مولانا اسحاق لکھنا ہو گا۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

مومنہ ہاشم، مجھے خوشی ہوئی یہ جان کر کہ میرے ہی علاقے کے بزرگ تھے۔ کریڈٹ لینے کی کوشش نہیں کی۔ ویسے کسی بزرگ ہستی سے انجانے میں خیالات مل جائیں تو یقیناً میرے لئے برکت اور فخر کی بات ہو گی۔ نیز میرا کالم 316 شائع مورخہ 9 اپریل 2020 بھی پڑھ لیں تو میرے لئے دعا اور اعزاز کا باعث بنے گا انشاءاللہ۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

اوہ ہو۔ شدید معذرت۔ بچپن سے ہی لائلپور میں مولانا اسحاق کا نام سن رکھا ہے۔ بڑی مشہور تھی مولانا اسحاق کی مسجد۔ لہجے سے گمان گزرا ہے کئی بار کہ کہیں سن رکھا ہے۔ مگر حقیقت ہے شکل سے پہچان نہ پایا۔ اللہ غریق رحمت فرمائے آمین۔

2۔ انعام ملک

اک فکری سوال؟؟

کیا تاریخ میں کسی قوم پر عورتوں کی بے حیائی کی وجہ سے اللہ کا عذاب نازل ہوا ہے صاحب علم رہنمائی فرمائیں؟؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

عورتوں کی بے حیائی کے باعث اگر عذاب نہیں بھی نازل ہوا تو یہ دلیل تھوڑی ہے کہ اب نہیں ہو سکتا۔

اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں:

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبرؔ زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا

پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

انعام ملک

درست ہے بس تاریخ کی وضاحت چاہیئے۔ یعنی اصل قصور مرد کا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

بھائی ہم دو راہوں مگر ایک منزل کے راہی ہیں۔ آدھے چاہتے ہیں دنیا کی ساری عیاشیاں بھی کر لیں اور فلاح بھی پا جائیں باقی آدھے مجبوری میں پورے یا ادھورے عمل کے ساتھ فلاح پانا چاہتے ہیں۔ اب فلاح کا فیصلہ چونکہ مالک کائنات کے ہاتھ میں ہے اسلئے یہ دونوں مخالف ساری زندگی آپس ہی کی سر پھٹول میں وقت ضائع کرتے رہتے ہیں۔

ترکی میں جسم فروشی!

از زمان خان۔ ہیومن رائٹس کمیشن

ترک قوانین کے مطابق ملک میں جسم فروشی کو تحفظ حاصل ہے، آرٹیکل 227 کی شق نمبر 5237 کے تحت ترکی میں جسم فروشی اور فحاشی کو قانونی حیثیت حاصل ہے، ترکی میں آپ جسم فروشی کا

لائسنس لے لیں تو اپنے گھر میں بھی اڈہ چلا سکتے ہیں بس حکومتی کاغذات مکمل ہونے چاہئیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ قانون ہمارے صلاح الدین ایوبی دوئم کی ایک پارٹی نے پیش کیا اور اسمبلی سے منظور کروایا۔

اس سے پہلے بھی ترکی میں جسم فروشی کا دھندا عروج پر تھا لیکن یہ طوائفیں ٹیکس نہیں دیتیں تھیں، لیکن قربان جایئے ہمارے خلافت عثمانیہ کی نشاۃ ثانیہ کے۔ آج طیب اردگان چار بلین ڈالر سالانہ جسم فروشی سے کما رہا ہے۔ آپ کو یہ جان کر بھی خوشی ہو گی کہ طیب اردگان کے دور حکومت میں جسم فروشی کے دھندے میں 1680 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ سولہ سو گنا اضافہ صرف ترک خواتین کی وجہ سے نہیں بلکہ دنیا بھر سے آنے والی خواتین شامل ہیں۔ جبکہ ایک بڑی تعداد عراق، شام اور یمن کی اغواء شدہ عورتوں کی ہے۔

قوانین کے مطابق ترکی میں مطلوبہ فیس جمع کروانے کے بعد کوئی بھی عورت جسم فروشی کا لائسنس حاصل کر سکتی ہے، اگر آپ قحبہ خانہ اور جوئے کا اڈہ چلانا چاہتے ہیں تو تھوڑی سی فیس زیادہ ہے۔ اس وقت ترکی کے مختلف شہروں میں پندرہ ہزار سے زیادہ لائسنس یافتہ قحبہ خانے موجود ہیں۔ جسم فروش خواتین کو ہیلتھ کارڈ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے اور ہر مہینے ان کا ریگولر چیک اپ کیا جاتا ہے۔ ترک اخبار الواحدۃ کے مطابق ترکی کے پچپن شہروں میں ایک لاکھ سے زائد لائسنس یافتہ طوائفیں موجود ہیں جبکہ پچھلے دس سال میں غیر قانونی خواتین کی تعداد میں تین گنا اضافہ ہوا ہے،

تین لاکھ سے متجاوز ہیں۔ یہ غیر قانونی سمگل شدہ خواتین ہیں جن کے پاس ترک نیشنلٹی نہیں ہے۔ عراق، شام، یمن کی جنگوں میں اغواء ہونے والی لڑکیاں ترکی لائی جاتی ہیں اور یہیں سے یورپ سپلائی کی جاتی ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ پاکستان میں موجود اسلامی چمونے ترکی کے اس نظام کو بھی قبول کرتے ہیں یا پھر صرف نعروں کی حد تک ہی خون گرم رکھتے ہیں۔۔!

تبصرہ از ڈاکٹر سلطان محمود

لاہور، 29 اپریل 2020

اس تحریر کا بظاہر مقصد تو مسلمان ملک ترکی کی موجودہ اسلام پسند حکومت کو بدنام کرنا ہے۔ جو کہ سراسر جھوٹ اور منافقت پر مبنی ہے۔ اس تحریر میں اگر مصنف ایمانداری سے کام لیتا تو ادھورے حقائق کی بجائے پوری بات کرتا یعنی یہ جسم فروشی والا قانون یہودی ریاست قائم کرنے والے انگریز نے خلیفہ ریاست عثمانیہ کو شکست دینے کے بعد اپنے ایجنٹ کمال اتاترک کے ذریعے 2023ء تک سو سال کے لئے لاگو کروایا جسے تب تک ترکی کی موجودہ اسلام پسند حکومت تبدیل نہیں کر سکتی۔ مذہب بیزار لوگوں کی شاید ہم میں سے بہت سارے لوگ بھی حمایت کرتے اگر وہ ادھوری اور چھوٹی خبریں پھیلانے کے مرتکب نہ ہوئے ہوتے۔ اب جسم فروشی پھیلائی بھی

مصنف کے اسلاف نے اور اسے برائی کے طور پر پیش کر کے موجودہ حکومت کو بدنام بھی وہی لوگ کر رہے ہیں۔ افسوس ہوتا ہے جھوٹ اور منافقت پھیلانے والوں پر۔

3۔ناز نین ناز

اہل بیت سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

پہلے اللہ اور رسول سے محبت کے امتحان میں تو پورا اتر لیں پھر نیچے کی جانب جست لگائیں گے۔

ناز نین ناز

امتحان میں پورا اتریں یا نہ اتریں یہ روز قیامت ہی پتا چلے گا مگر آقا جو فرما گئے اس بات کو ماننا ایمان کا حصہ ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

ناز نین ناز آقا صلعم کی بات سر آنکھوں پر لیکن پہلے اللہ کا حکم۔ اللہ کے احکامات میں کہیں بھی اللہ اور اسکے رسول کے بعد کسی کی اطاعت کا حکم نہیں۔ ہم جیسے بد بخت مسلمانوں کی عادت ہے کہ

ادھورے علم، سازشی تھیوریز اور ذہنی ناپختگی کے باعث فرقہ بازی میں یوں دھنس جاتے ہیں کہ اللہ رسول پیچھے رہ جاتے ہیں اور دنیاداری، رشتے داری اور پیر پرستی اپنے اوپر حاوی کر لیتے ہیں۔ بہرحال یہ سوشل میڈیا ہے یہاں دیا گیا سچا درس بھی ہمیں سالہا سال کی سکھائی گئی فرقہ وارانہ ذہنی اختراعوں سے باز نہیں رہنے دیتا۔ اللہ رسول کے معاملے میں حفظ ماتقدم بہت ضروری ہے۔ جب ہم اللہ رسول سے محبت کے امتحان میں پاس ہو جائیں گے تو پھر اہل بیت، خلفائے راشدین، باقی تمام صحابہ، فقہاء اور اماموں کی اطاعت سے کس نے روکا ہے۔ امید ہے آپ بچوں والی بحث نہیں کرینگی۔

4۔صباحت ارشد حسینی

سر یہ میٹھا چ کوٹس میں موجود ہے۔ انعم

ditto

میری فرینڈ لسٹ میں جتنے بھی معاویہ کے پیروکار ہیں مجھے

یہ اچانک ابھی پتہ چلا ہے آپکو۔ حضرت معاویہ رض کے سیاسی طرز سلوک پر تو ہم اختلاف کر سکتے ہیں مگر بحیثیت جید صحابی ان کی توہین نہیں کر سکتے۔ بلکہ کیا ہمارا منہ اور کیا مسور کی دال۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کندھوں پر غار حرا چھوڑ کے آنے والے اور کاتب وحی جیسے اوصاف والے عظیم صحابی کے بارے میں بات کرنے سے قبل ہمیں اپنے گریبان میں بھی جھانک کر دیکھنا چاھیئے کہ کہیں ہم کسی فرقے کے پروپیگنڈے کا شکار تو نہیں ہو گئے؟ کہیں ہم جھوٹ تو نہیں پھیلا رہے؟ کہیں ہم مسلمانوں کے درمیان عین رمضان المکرم میں نفرتیں تو نہیں بانٹ

رہے ؟کل کو اللہ کو جان دینی ہے محترمہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی انشاء اللہ ملاقات کرنی ہے۔ اگر محبوب خدا نے بھانپ لیا کہ ہم دنیا میں ان کے صحابہ پر لعن طعن کرتے تھے تو کہاں منہ چھپائیں گے اس کڑے وقت میں ؟

مانا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ عظیم ترین صحابیوں میں سے تھے اور اولاد فاطمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد پیاری تھی مگر حضرت معاویہ رض ہوں یا کوئی ان سے بھی نچلے درجے کا صحابی، کسی کی بھی خلیفہ راشد حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خود بھی اہانت نہیں کی اور کسی کو کرنے بھی نہیں دی تو آخر کون لوگ ہیں ہم اہل ایمان میں نفرتیں بانٹنے والے۔ ہمارا ایمان شخصیات کے ارد گرد کیوں گھومنے لگ گیا ہے ؟ہماری باگیں کیا یہودیوں کے ہاتھ میں آگئی ہیں ؟جو ہمیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے مارنا چاہتے ہیں۔ اور کیا ہم اس قدر احمق اور رزیل ہو گئے ہیں کہ دینی علم میں غرق ہوئے بغیر ہی اپنے ہم مذہب اکابرین کی توہین پر اتر آئے ہیں۔

جب دنیا میں مسلم کی آپس کی سر پھٹول پر غیر مسلم ہنسیں گے تو اس وقت آسمانوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، امام عالی مقام حضرت حسین رض وغیرہ ہمیں قطعاً "محبت سے نہیں دیکھ رہے ہونگے۔ اس کا یقین کر لیں۔ محض یزید کی غیر انسانی حرکات کو بہانہ بنا کر یہودیوں نے جو ہمیں تفرقے اور لعن طعن پر بھڑکایا ہے اس میں آج کی تاریخ تک یہودی جیت رہا ہے ہم جیسے احمقوں کے ادھورے علم کی وجہ سے۔ وہ نبی اور وہ صحابہ جنہوں نے رزیل ترین

دشمنوں کو طاقتور ہونے کے باوجود معاف کر دیا تو کیا ہم ان کی امت ہیں؟ مجھے تو لگتا ہے کہ ہم ہندو مودی کی امت بنتے جا رہے ہیں۔ امام عالی مقام کے ساتھ جو ظلم ہوا وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے انکے چچازاد کا کلیجہ ہندہ کے چبانے سے بھی بڑا واقعہ تھا؟ تو کیا ہمارے نبی جنکی ہم شاید اتباع ہی چھوڑ چکے ہیں انہوں نے کبھی اس کو ہلکی سی گالی بھی دی ہو نعوذ باللہ یا فتح کے بعد بدلہ ہی لیا ہو؟ کہیں ہم انجانے میں ایرانی محکوم سردار یزدگرد کے کہے پر عمل تو نہیں کر رہے جس نے گرفتاری کے بعد قسم کھائی تھی کہ "ان مسلمانوں سے قرآن چھین کر دکھاؤں گا جس نے ہمارا ہزاروں سال پرانا آتش کدہ بجھایا ہے"؟۔ ہم کس طرح کے مسلمان ہیں مجھے تو سخت مایوسی ہے۔

محترمہ ان گزارشات کے بعد کہ جس میں صرف فرقوں سے نفرت ہی میرے ایمان کا حصہ ہے، آپ بہت شوق سے ہمیں خود اپنی دوستانہ فہرست سے خارج کر دیں تو ہمیں اطمینان رہے گا کہ اللہ، رسول کا حق پر مبنی حقیقی پیغام ہم نے اتحاد بین المسلمین کے جذبے سے دوسروں تک پہنچا دیا۔ اب آگے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے اس کی مرضی۔ اور اگر اسلامی احکامات کا آپکو ذرہ بھی پتہ ہے تو اپنی تفرقانہ اور نفرت بھری پوسٹ ڈیلیٹ کر دیں۔

5۔ ملک منصور

آپ کافروں کی طرف دیکھتے ہیں۔ ہم اللہ کی طرف۔ آپ کو سمجھ نہیں آنی۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مسلمان نے عقل سے کام لینے سے قسم اٹھار کھی ہے۔ اللہ کا نام تو لیتا ہے مگر ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا ہے۔ صرف اللہ دل ویخدے رہنا کرنا کرانا کجھ وی ناں۔

ملک منصور

یہی آپ اور آپ جیسے لوگوں کی سوچ ہے۔ آپ جیسے مسلمان کے ہوتے ہمیں دشمنوں کی کیا ضرورت ہے۔ آپ ہی کافی ہیں مسلمان کو بدنام کرنے کے لئے۔ چونکہ آپ ایک غیر مسلم فرم میں ملازم ہیں تو آپ کا فرض بھی یہی بنتا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

کافی گھٹیا سوچ ہے آپکی۔ افسوس ہوا کہ مرد ہو کر بھی عورتوں والے طعنے۔ اپنے آپ کو بہتر مسلمان اور دوسرے کو کمتر سمجھنے والا ہی دراصل بدترین مسلمان ہوتا ہے۔ اور ایسے جعلی مسلمانوں کی قطعاً کمی نہیں پاکستان میں۔

ملک منصور

گھٹیا آپ کے الفاظ ہیں مسلمانوں کے بارے میں۔ اور میں نے کب اپنے آپ کو برتر کہا۔ مگر میں نے مسلمانوں کو برا بھی نہیں کہا آپ کی طرح۔ اور جی بلکل صحیح کہا آپ نے کمی نہیں ہے پاکستان میں یہودی ایجنٹوں اور مسلمانوں پر تنقید کرنے والے جعلی مسلمانوں کی۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

آپ نے اسلام کا ٹھیکہ کب سے لے لیا؟ جس کا اخلاق اچھا نہیں اور جو دل میں بغض پالتا ہے وہ چاہے کئی گز کی داڑھی رکھ لے، عورتوں کی طرح دوپٹہ لے لے یا ماتھے پہ محراب ڈال لے، اللہ کے گھر دھتکارہ جائے گا۔ڈ گا کھوتی توں تے غصہ کمیارتے۔۔

6۔انعام ملک

فکری سوال

گھوڑے پر بیٹھا ننگی تلوار لہراتا سر کاٹتا جنگجو اسلام پھیلانے کا سبب بنا یا حسن اخلاق اور رحمدلی سے پیش آنے والا صوفی درویش صرف علمی رائے دیں؟؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

دونوں طریقے ہی مروجہ رہے۔ مگر دور تک اسلام صرف درویشوں سے پھیلا۔ کئی جگہ پہلے تلوار والے آئے اور انکے ساتھ درویش بھی آئے وہاں بزرگان کا کام قدرے آسان رہا کیونکہ غیر مسلموں کے دل پر ہیبت پہلے سے طاری تھی جیسے فارس، اسپین وغیرہ۔ ہند میں بزرگان پہلے آئے اور محمد بن قاسم اور غزنوی وغیرہ کی تلواریں بعد میں۔ مگر ہر جگہ تلوار کے بعد ہی اسلام زیادہ تیزی سے پھیلا۔ انسانی نفسیات محبت اور خوف دونوں سے متاثر ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ پہلے محبت اور بعد میں خوف پیدا کیا جائے۔ قرآن نے بھی یہی اسلوب اختیار کیا ہے۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

7۔ خانہ کعبہ کا دروازہ ہمیشہ سرمایہ داروں کیلئے کھلتا ہے۔ اس میں غریب آدمی کے جانے کا تصور بھی محال ہے۔

8۔ شفق نذیر

اگر آپ کشمکشِ زیست کے تمام تر جاں گسل لمحوں میں خود کو کمزور، اکیلا محسوس کرتے ہیں اور جب یہ حبس سوہانِ روح بن کر آپ کی ہڈیوں پہ چلتا ہے تو آپ کے اندر سے خدا کے وجود کے بارے سوال اٹھتا ہے کہ ستر ماؤں سے زیادہ محبت کا دعوی کرنے والی وہ ہستی اگر ہے تو کہاں ہے؟ تو خود کو دلاسہ دیجئیے کہ یہی ایمان کا تقاضا ہے۔ یاد رکھئیے استاد ہمیشہ دورانِ امتحان خاموش رہا کرتا ہے اور اس بات کا بھی یقینِ کامل رکھئیے کہ وہ آپ کے قریب ہی موجود ہے نگرانی کر رہا ہے۔ ایمانداری، خلوص، تیقن کی روشنائی سے بساط بھر اپنا پرچہ حل کرتے جائیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

ہم جیسے چاہے توجیہہ پیش کر لیں مقصد اللہ کے وجود کو ماننا ہے تاکہ ہم اپنی تنگی ترشی اس ذات پر پھینک کر نفسیاتی طور پر مطمئن رہ سکیں اور دنیا کے باقی کاموں کے اہل ہو سکیں۔

9۔ محمد اسلم کی ایک وڈیو میں مولانا امین احسن اصلاحی اور جاوید غامدی پر 90 فیصد جھوٹ باندھا گیا ہے اور اللہ نے قرآن پاک میں شدید لعنت بھیجی ہے جھوٹوں پر۔ مگر سب سے بڑھ کر جو بات

مسلمانوں کے لئے قابل شرم ہونی چاہئیے وہ اس دور ابتلاء میں فرقہ بندی اور مسلمانوں کے آپس میں منافرت پھیلانے کی ہونی چاہئیے۔ مجھے حیرت اس وقت ہوتی ہے جب ایک عام سا گمنام ملا اپنا قد بڑا کرنے کے لئے یا تفرقہ بازی پھیلانے کے نکتہ نگاہ سے کسی بڑے مفکر اسلام پر جھوٹے تبصرے باندھتا ہے۔ اللہ ان سب کو غارت کرے جو کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوئے اسلام کی بنیادی ہدایات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

10۔ محمد شہزاد

"اُرتغل" تاریخ بتاتی ہے کہ خلافت (ایک مسلم اُمہ) کے ہوتے ہوئے مغرب کی چھ سو سالوں کی تمام چالیں بھی بیت المقدس نہ چھین سکیں۔ اِدھر خلافت ٹُوٹی، اُدھر بیت المقدس۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی ایسا ہی ہوا۔ فارس کے حکمران یزدگرد نے جب عربوں سے شکست کھائی اور ڈھائی ہزار سال سے جلتا آتش کدہ فارس بجھتے دیکھا تو حیرانگی سے کہتا ہے کہ ہم تو عرب کے بدوؤں سے بات بھی نہیں کرتے تھے نیز ان سے لڑنا بھی اپنی شان کے خلاف سمجھ کر اپنے غلام لفنے کیلئے بھیجتے تھے تو انکے پاس وہ کونسی طاقت آگئی ہے کہ ہم پر فتح پا گئے؟ سوچ بچار کے بعد مسلمانوں کو شکست دینے کا ایک ہی فارمولا بتاتا ہے اور وہ یہ کہ ان سے قرآن چھین لو۔ اور پھر ہم آتش پرستوں اور یہودیوں

کی مشترکہ سازش کا شکار ہوتے چلے گئے اور قرآن کو محض برکت کی کتاب سمجھ کر بغیر سمجھے پڑھ کر ثواب لینا شروع کر دیا۔

مذہبJ

1۔عبدلقیوم صابر

وہ کون سی کمی یا کوتاہی جو آپ کے والدین سے آپکی تربیت میں نا ہوتی تو آپ اب سے بہترین زندگی گذار رہے ہوتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ سوچنا شرک ہے کہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو یوں ہو جاتا۔ اللہ زمانوں اور تقدیروں کا مالک ہے۔ اس نے ہمیں جس حالت میں رکھا ہوا ہے ہم نے مکمل طور پر ایسا ہی رہنا تھا چاہے یوں کر لیتے یا ووں کر لیتے۔

2۔مونا رضا

پاکستانی لوگ خدا سے خوفزدہ کیوں رہتے ہیں، خدا سے محبت کیوں نہیں کرتے، یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ خدا ہمارے انتظار میں ہے کے جیسے ہی ہم اوپر جائیں وہ ہم کو کبھی دہکتی ہوئی سلاخوں سے داغ دے، کبھی ہم پہ کھولا ہوا پانی ڈالا جائے اور کبھی ہم کو الٹا لٹکا کر مارا جائے؟

باقی دنیا کے مسلمان نہ خود خدا سے ایسے ڈرتے ہیں نہ اپنے بچوں کو ڈراتے ہیں، آخر پاکستانی مسلمانوں میں اس خوف کی کیا وجہ ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود

ہمارے لوکل ملاں لوگ بے حد جاہل اور نفسیاتی طور پر پرلے درجے کے گناہگار ہیں۔ یہ انہی کا مسجد کے ذریعے پھیلایا گیا پروپیگنڈہ ہے۔ جو ایسی بات کرے سمجھ جائیں وہ ان مسجدی ملاوں کے ابھی تک زیر اثر ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ ہمارا دوسرا نفسیاتی مسئلہ ہے کہ انکار کو پھر ہار سمجھ کر کاٹنے کو دوڑتے ہیں۔ ہمارے ہاں برداشت اور تربیت کی شدید کمی ہے۔ بہتر ہے آپ ایسے لوگوں سے بحث نہ کریں۔ بہتر ہے آپ ایسے لوگوں سے بحث نہ کریں۔

میٹھاچ میں موجود تھا۔ انعم

3۔ ہم قیام پاکستان کو پہلے ہی مذہب سے نتھی کر چکے ہیں۔ حالانکہ نہ ملک بنانے والے مذہبی تھے نہ ملک چلانے والے اور نہ ہماری تحرک پاکستان کی حمایت کرنے والی عالمی طاقتیں مسلمان تھیں۔ 1958ء میں قرارداد مقاصد میں پیش پیش وہ ملاں تھے جنہوں نے پاکستان اور قائد اعظم کی شدید

مخالفت کی تھی۔ پھر ہماری مادر وطن کیسے اور کس کی سازش سے منافقت بھرے ملاؤں کی بھینٹ چڑھی؟ اور یہاں فرقہ بندی اپنی معراج تک پہنچی۔

4۔

ناصر احمد

مسلمان اسی طرح آگے چلتے چلتے اپنے مرکز سے بہت دور ہٹ گئے ہیں۔ وہ مرکز جس میں ایک اللہ اور ایک رسول کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔ یہ ہری پیلی پگڑیاں، یہ ایک دوسرے سے جدا لباس، رنگ برنگ کے جبے، لمبی چھوٹی اذان، کلمات میں فرق، مذہبی تہواروں کا فرق، رسوم و رواج میں تبدیلی نے اللہ اور رسول کو بے حد پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اب جو مولوی سامنے بیٹھا ہے اس کی اہمیت صحابہ سے بھی بڑھ گئی ہے۔ یہ تفرقات غیر مسلم فلسفیوں نے بہت سوچ بچار کر کے وضع کئے جنہیں معلوم تھا کہ مسلمان قوم ہمیشہ جاہل اور ضدی رہے گی اور کبھی سائنسی علوم میں آگے نہیں بڑھے گی۔

پھر حضور کی وفات کے ڈھائی تین سو سال بعد ہمارے اندر وہ فقیہانِ حرم آ گئے جن کا بہانہ بنا کر مسلم امہ چار اماموں میں تقسیم ہو گئی اور یہاں تک تفرقے میں کھوئی کہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز تک کی ادائیگی سے باغی ہو گئے بلکہ نکاح تک ٹوٹنے کی باتیں کرنے لگ گئے۔

پہلے پہل انگریز نے 1925ء میں ریلوے سٹیشنوں پر ایک ہی جگہ سے آنے والے پانی کے نل کی ٹونٹیاں پر مسلمان اور ہندو لکھ کر کیا اور اس طرح ہندو مسلم تفرقے کی بنیاد رکھی۔ پھر چند احمق مسلمانوں کو بھاری چندے دیکر بریلی، دیوبند، قادیان وغیرہ کے مسلم مدرسے کھلوائے اور یوں مسلمان آپس میں تقسیم کر دیئے گئے۔ سنی اور شیعہ کو تو حضرت عمر کے دور ہی سے ایرانی آتش پرست یزد گرد اور فلسطینی یہودی۔۔۔۔۔ نے مل کر تقسیم کر دیا تھا جب حضرت عمر نے دونوں مملکتیں فتح کرنے کے بعد ان زعماء کو بغیر اسلام قبول کئے مدینہ میں رہنے کی اجازت دیدی تھی۔ ایرانی قوم رضا شاہ پہلوی کے دور میں کلمہ گو ہو کر بھی عظیم آتش پرست سائرس اعظم کو ہیرو ماننے لگے گئی اور آپ کی طرح کہنے لگنے لگ گئی کہ محمد اور علی کے طفیل ہم مسلمان بنے مگر ہمیں اپنے عظیم بزرگوں پر بھی فخر ہے۔ مجھے 1976ء یا 77ء میں انکا ڈھائی ہزار سالہ جشن بھی یاد ہے جس میں پاکستان سمیت اکثر اسلامی ممالک کے سربراہوں نے شرکت کی اور ہمارے محکمہ ڈاک نے سائرس اعظم کا یادگاری ٹکٹ بھی جاری کیا۔

پھر انگریزوں نے صحرائے عرب کے ڈاکو کو ترکی توڑ کر شریف مکہ کو ہٹا کر شاہ سعود بنا دیا جس کی موجودہ نسل بڑے فخر سے آج بھی یقین رکھتی ہے کہ ہم ہزاروں سالوں سے عربی ہیں مگر صرف 1500 سال سے مسلمان ہیں۔ پھر عالم اسلام میں مشرق وسطی کی شیعہ سنی تحاریک کا اثر نمایاں ہے جنہوں نے آج بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی فرانسیسی قوم کی جانب سے توہین رسالت پر احتجاج تک نہیں کیا۔

پھر برصغیر کے جاہل مسلمان انگریز کے دیئے ہوئے سبق کے مطابق مزید فرقوں میں بٹتے چلے گئے۔ جس کی جدید شکل ان پیروکاروں کی ہے جن میں سے کوئی مولانا مودودی کو مانتا ہے تو کوئی غلام احمد پرویز کو، کوئی ڈاکٹر اسرار احمد کو تو کوئی غامدی صاحب کو، کسی کا ایمان الیاس قادری بپاجی کے ساتھ جڑ گیا ہے تو کوئی مبلغ دین مولانا الیاس کے ساتھ اور کسی کا قبلہ و کعبہ اعلیٰ حضرت امام خمینی ہیں۔ ان سب میں جو بات مشترک ہے وہ تفرقہ ہے۔ اور سبھی اللہ اور رسول سے کافی دور ہٹ گئے ہوئے ہیں۔ سب اپنی تصدیق میں اپنی حدیثیں بیان کرتے ہیں اور قرآن کریم کی اپنی اپنی تشریحات میں الجھ گئے ہیں۔ اس تفرقے بازی کا اصل ہدف وحدت مسلم امہ ہے۔ اور میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر خدانخواستہ آج طاغوت ہم مسلم امہ پر چڑھ دوڑے تو ہم تفرقہ بازوں کو ایک ایک کر کے ذبح کر سکتا ہے۔

5۔ دنیا بھر کے تمام مذاہب کو اسی لئے حقیقی قبولیت والا مقام حاصل نہیں ہو سکا کیونکہ وہ اللہ کو راضی کرنے کے خود ساختہ ٹھیکیدار بن کر مخالف کو قتل تک کرنے سے باز نہیں آتے تھے۔ دنیا میں سب سے زیادہ مانے جانے والے مذاہب عیسائیت، اسلام، بدھ ازم اور ہندو دھرم ہیں مگر ان پر اصل روح کے مطابق عمل کرنے والے آٹے میں نمک سے بھی کم ہیں۔ اگر صرف اسلام کا احاطہ کریں تو دنیا میں سات ارب انسان اسے جانتے ہیں، ڈیڑھ ارب مانتے ہیں مگر ڈیڑھ کروڑ بھی بمشکل اس پر اس کی روح کے مطابق کاربند نہیں ہونگے۔

6۔ محترم حلالے کا مطلب پہلے سمجھ لیں۔ اگر طلاق کے معاہدے کے ساتھ حلالہ کیا جائے تو نکاح ہی نہیں ہوتا اور ایسا تعلق زناء کے ضمن میں گنا جائے گا۔

7۔ محمد عثمان

عبادات کس ایجادات سے تقابل کرنا کہاں کا انصاف ہے۔ باقی اسلام توجدت کا قائل ہے۔ اسلام نے کبھی بھی اپنے پیروکاروں کو بس عبادات تک محدود نہیں رکھا۔ اسلام تو سوچ بچار۔ تحقیق کو ہسند کرتا ہے۔ اس میں اسلام کا کیا قصور ہے اس کی بتای گئ عبادات کی ہی کیوں مثال دے کر ان کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ افراد پر تنقید کرے نہ کہ اسلام کی بتای گی عبادات کا سہارا لے کر ان اسلام کا چہرہ مسخ کیا جاے

ڈاکٹر سلطان محمود

آپ خاصے جذباتی سے لگتے ہیں۔ بھائی مذاہب انسان پر اترے اور اگر انسان ہی ان کی شکل بگاڑنے پر آجائے تو پھر بھی شیطانوں کا ذکر نہ کریں؟

دوسری بات اگر دنیا میں معتقدین نہ ہوں تو ہر علم، ہر فلسفہ اور ہر مذہب بے کار۔ اور آخری بات۔ ہر بات کو دین پر تنقید سمجھ لینا کوئی عقلمندی ہر گز نہیں ہوتی۔ جب بھی مسلمانوں کی سستی پر تنقید کی جاتی ہے تو ہم سب کچھ چھوڑ کر جب محض دین کے پیغام کو جپھی ڈال لیتے ہیں تو یہ بذات خود ایک دلیل ہے کہ ہم دنیائے عالم کے تمام مذاہب سے شکست کھا چکے ہیں۔ دین اسلام پر تو کبھی

کسی نے کیڑے نہیں نکالے۔ یہ دراصل ہماری اپنی کمزوری پر پردہ ڈالنے کی وہ کاوش ہے جو ہمیں تعلیمی اداروں میں سکھائی جاتی ہے تاکہ ہم اپنی کمزوریاں دور نہ کریں۔ آپ کی طرح کا ردعمل تو اقلیتیں ظاہر کرتی ہیں ہم آپ تو ماشاءاللہ پاکستان کے اکثریتی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

8۔ خبیب خان

اہل قادیان کا مقدمہ میں نے انتہائی غور سے سنا اس کو سمجھا اور اس پر غور کرنے کے بعد میں تو کم از کم اس نتیجے پر پہنچا کہ ان کے خلاف یہ نفرت بے بنیاد ہے یہ لوگ محمد عربی خاتم انبین صلی اللہ علیہ والہ پر جان دینے کو بھی تیار ان کو آخری نبی مانتے تھے حدیث کو مانتے تھے شرک تو بلکل بھی نہیں کرتے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ یہ وہابی ازم سے نکلی ہوئی ایک شاخ ہے تو مناسب ہو گا۔

یہ لوگ صرف یہ سمجھتے ہیں اور یا یہ ان کا عقیدہ ہیں کہ محمد عربی خاتم انبین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مہدی کے بارے میں فرمایا تھا کہ آخری زمانے میں اس کا ظہور ہو گا اور یہ مہدی نبی بھی ہو گا لیکن امتی نبی تو ان کے نزدیک مرزا مہدی تھے اور چونکہ محمد عربی خاتم انبین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ امتی نبی بھی ہو گا تو اس لحاظ سے نبی ہے یہ ان کا عقیدہ ہے باقی اور فرقوں کی طرح یہ بھی انتہا پسند ہیں شیعہ عقیدہ کے خلاف ان کا بہت سخت سٹینڈ ہے الغرض یہ وہابی ہی ہیں لیکن تھوڑے مختلف۔

ڈاکٹر سلطان محمود

آپکے ادھورے علم اور جلد بازی نے آپ سے یہ بات کہلوائی وگرنہ اگر آپ تاریخ اسلام اور تاریخ ہند کا علم رکھتے ہوتے تو حقیقی نتیجے پر پہنچ سکتے تھے جو کہ بہت ہی مختلف ہے۔

خبیب خان

جی علم کو وسعت دینے لے لئے ہی بات کی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

علم کو تو مدرسوں اور کتب خانوں میں بیٹھ کر حاصل کیا جاتا ہے بھلا یہ کونسا طریقہ ہے بھائی علم بڑھانے کا؟ یعنی چوک میں کھڑے ہو کر اپنی ہی عزت للکار کر لوگوں کے تبصروں سے اندازہ کرنا کہ میرے گھر والوں کا کردار کیسا ہے؟ لگتا ہے سوشل میڈیا نے بندر کے ہاتھ میں ماچس دیدی ہے کہ اپنی ہی دم کو آگ لگا کر ناچتے پھرو اور لوگوں کے شور سے حظ اٹھاؤ۔

9۔ جن و انس کے علاوہ کوئی مخلوق اللہ کی عبادت نہیں کرتی اور نہ ہی انہیں ایسا کچھ کرنے کا کہیں حکم دیا گیا ہے۔ ہاں کچھ لوگ عبادات میں اپنے احساس کمتری و کوتاہی کی تسکین کے لئے اس طرح کی بڑیں چھوڑتے رہتے ہیں اور آہستہ آہستہ خود ہی اس پر یقین بھی کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایسے لوگ خاصے لاعلم اور کمزور ترین ایمان کے حامل ہوتے ہیں۔ میرا ڈرائیور خاصہ سادہ مزاج اور درباروں پر دھمالیں ڈالنے والا ہے ایک دن کہتا ہے کہ پرند چرند درخت پہاڑ سبھی ہر وقت اللہ کی

عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ میں نے سوال کیا کہ پھر یہی پرندے ان مزاروں کے اوپر بیٹیں کیوں کر دیتے ہیں اور ان مساجد وغیرہ کا احترام کیوں نہیں کرتے؟تب سے وہ خاموش ہے شاید انتظار کر رہا ہے کہ عرس پر جائے گا تو پیر صاحب سے جواب پوچھ کر آئے گا۔

نعیم کلواڑ

سرجنات عبادت کرتے ہیں تو کیا وہ جہاد بھی کرتے ہیں۔۔؟

یعنی یہودی جنات کے خلاف جہاد۔۔۔یا عیسائی وہندو جنات کے خلاف۔۔۔؟

کیا مسلم جنات تبلیغ کرتے ہونگے؟

دور دراز علاقوں میں۔۔؟

کیا ان میں 72 یا 73 فرقے ہوں گے۔۔۔؟

شیعہ جنات ہوں گے

سنی یا۔وہابی وغیرہ

شیعہ کافر کافر وہ کھیلتے ہوں گے۔۔۔؟

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

وہابی دہشت گرد وہ بھی کہتے ہوں گے۔۔۔؟

جب وہ مرتے ہوں گے تو لاش کہاں دفناتے ہوں گے۔۔۔

ہندو جنات جلاتے ہوں گے۔۔۔؟

کچھ رہنمائی کریں

ڈاکٹر سلطان محمود

بھیا میں نے تو قرآن کی روشنی میں بات کرنے کی کوشش کی تھی۔ رہی بات ان کے دیگر احوال کی تو میرا ذہن ان فروعی سوالات میں نہیں الجھتا اور نہ ہی یہ ضروری ہے کہ اگر وہ انسان کی طرح عبادت کرتے ہیں تو پھر سارے کام انسان جیسے ہی کرتے ہونگے۔ ابھی تو اللہ کا شکر ہے کہ آپ نے اپنے سوالات کو بریک لگادی ورنہ اگر یہ پوچھ لیتے تو بھلا میں کیا جواب دیتا کہ کیا جنوں کے واش روم میں اورینٹ کی ٹائلیں لگی ہوتی ہیں یا کچے فرش ہوتے ہیں؟

10۔ انجینئر ریاض احمد

ربنا اتنا فی الدنیا حسنا، وفی آخرۃ حسنا۔ وقنا عذاب النار۔

ہم اپنے رب سے ہمیشہ دنیا اور آخرت، دونوں کی بھلائی اور کامیابی مانگتے ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

اللہ پاک، سائنسدان، ڈاکٹر اور انجینیئرز کے ذریعے، ہماری دنیا بہتر بناتے ہیں۔۔۔

اور علما کرام کے ذریعے، ہماری آخرت اچھی بناتے ہیں۔

معاشرے میں، دونوں کا وجود، ضروری ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

آپ نے اپنی دعا ہی کے مفہوم کے متضاد دنیا اور آخرت الگ الگ کر دی جبکہ دنیا ہی آخرت کی کھیتی ہے اور وہاں وہی کاٹنا ہے جو یہاں بونا ہے۔ اور معذرت سے اگر آپ دعا کے ترجمے میں اپنی طرف سے "دو "والا اضافی لفظ نہ لگائیں اور اس بہترین دعا کی گہرائی میں اتریں تو آپ میرا مدعا زیادہ اچھی طرح سے سمجھ سکیں گے۔

نیز پھر دست بستہ عرض ہے کہ علمائے کرام آخرت کے ٹھیکیدار نہیں۔ یہی سائنسدان اگر اپنے علوم کی سمت درست رکھیں تو یہی علمائے کرام ہیں ہمیں الگ سے کسی مولوی یا عالم کی ضرورت نہیں۔ دونوں کو two in one ہونا چاہئیے ورنہ آپ مذہب اور سائنس کی آپسی بحث کو ختم نہ کر سکیں گے۔

آپ کی اجازت سے اس خوبصورت دعا کا مفہوم میری سمجھ کے مطابق کچھ یوں ہے:

"اے میرے رب میری دنیا کچھ اس طرح سے خوبصورت بنا دے کہ میں اپنے احسن دنیاوی اعمال کے بل پر ایک خوبصورت اخروی انعام پا جاؤں جہاں جہنم کی آگ سے میری ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات رہے"

باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

فکرِ سلطان

ڈاکٹر سلطان محمود

7

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

فکرِسلطان

ECOCARE Consultancy Services (Pvt) Ltd.

ECAP

SOCIETY OF ANIMAL SCIENCES

PAKISTAN ACADEMY OF FAMILY PHYSICIANS PAFP

ڈاکٹر سلطان محمود

مفکر، محقق اور نقاد

"فکرِ سلطان" کی تمام سیریز آفیشل ویب پر موجود ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود نے سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر غذائی تحفظ کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھا لے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیوڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔

ISBN
9 789697 431625

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر، ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز، لاہور۔ بانی انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان؛ سوسائٹی آف اینیمل سائنسز اور ایگزیکٹو پاکستان اکیڈیمی آف فیملی فزیشنز

Mobile | +92 321 4302528 | Ecocare | www.ecocare.pk | ECAP | www.ecap.pk | PAFP | www.pafp.com.pk